Neon
The Unisex Salon
The Caffé Bar
Address :-
Jamkosh Vehicleads Ragnunath
Lane Sidhra Jammu
Our Services
High Definition Makeup
Moment Makeup

THE "DAILY TASKEEN" JAMMU
J.M.269(D) R.N.I. NO. 28933/77
Phones: 2543336, 2563786
Fax: 0191-2574384
e-mail: dailytaskeen@gmail.com
Price: Rs. 2/-

روزنامہ
تسکین
جموں

ایڈیٹر انچیف: سید مقبول کاظمی
Website: www.dailytaskeen.com

Ess Ess Ess
Offset Press
For all types of Newspaper Magzines, Master Printing & Screen Printing
CONTACT
Near DC,Office Jammu
Mob:-+91 95968 68278

P R N JK 65/22-24 | J.M.269(D) R.N.I. NO. 28933/77 | 1448 | Friday- 31 - July 2026 | Issue No:-190 | Vol:-67

پارلیمنٹ مانسوان سیشن: وزیراعظم مودی کی صدارت میں مرکزی وزراء کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

دونوں ایوانوں کی کارروائی کو مؤثر اور ہموار طریقے سے چلانے پر بھی توجہ مرکوز

حکومت کے اہم فیصلوں اور پالیسی اقدامات پر بروقت عمل درآمد کرنے کی تلقین



سرینگر//پارلیمنٹ کے مانسوان اجلاس کے بیچ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے سینئر وزراء کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں ملک سے متعلق اہم قومی، قانون سازی اور حکمرانی کے امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں واقع اپنے دفتر میں مرکزی حکومت کے سینئر وزراء کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں ملک سے متعلق اہم قومی، قانون سازی اور حکمرانی کے امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ یہ اجلاس پارلیمنٹ کے جاری مانسون اجلاس کے دوران منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، وزیر سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری، وزیر صحت اور راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا، وزیر پارلیمانی امور کرن رجیجو سمیت مرکزی کابینہ کے دیگر اہم ارکان نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس کے دوران وزیر اعظم مودی نے پارلیمنٹ کے جاری مانسون اجلاس کیلئے حکومت کے قانون سازی کے ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ مختلف اہم (بقیہ۔۔ مودی)

ملک کے دفاعی شعبے میں مکمل خود انحصاری وقت کی ضرورت

ٹیکنالوجی میں تاخیر دراصل ٹیکنالوجی سے انکار

ڈیجیٹل دور میں دفاعی نظام کی حفاظت صرف روایتی ذرائع سے ممکن نہیں

سائبر خطرات سے نمٹنے کیلئے جدید اور مضبوط حفاظتی نظام لازمی/ فضائیہ سربراہ اے پی سنگھ



سرینگر//دفاعی شعبے میں مکمل خود انحصاری اور جدید ٹیکنالوجی کی بروقت تیاری وشمولیت پر زور دیتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا ہے کہ ٹیکنالوجی میں تاخیر دراصل ٹیکنالوجی سے انکار ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کوئی حریف کسی ٹیکنالوجی کو پہلے ہی حاصل کر لیتا ہے تو اس ٹیکنالوجی کی دیر سے تیاری یا دستیابی اپنی عملی افادیت کھو سکتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مستقبل کی دفاعی صلاحیتوں کے انضمام سے متعلق ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا کہ بدلتے ہوئے جنگی ماحول میں جدید ٹیکنالوجی کو بروقت اپنانا اور مختلف نظاموں کے درمیان مؤثر تال میل انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف آپریشنل زونز قائم کیے گئے ہیں، تاہم ان کی مؤثر کارکردگی کے لیے صرف نظاموں کی موجودگی کافی نہیں بلکہ گہرے ساختی، تکنیکی اور طریقہ کار کے انضمام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خاص طور پر ڈرون نظاموں کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اب دفاعی منصوبہ بندی میں ڈرونز اور دیگر ڈرون نظاموں کو مرکزی حیثیت دینے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق مختلف شعبوں اور آپریشنل زونز کے درمیان مربوط نظام تیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ تمام متعلقہ ادارے ایک دوسرے (بقیہ۔۔ ملک کے)

قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل پر پارلیمنٹ کی مہر

نئی دہلی//قومی ترانے "وندے ماترم" کی توہین پر سزا کی فراہمی سے متعلق قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل 2026 جمعرات کو لوک سبھا سے منظور ہونے کے بعد پارلیمنٹ سے بھی منظوری حاصل کر گیا۔ اس بل کو راجیہ سبھا بدھ کے روز صوتی ووٹ سے منظور کر چکی تھی۔ تین مرتبہ کارروائی ملتوی ہونے کے بعد جب سہ پہر 3:30 بجے لوک سبھا کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران قائم مقام اسپیکر سندھیا رائے نے ہنگامے کے بیچ ہی بل کو ایوان میں بحث اور منظوری کے لیے پیش کیا۔ دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کی رکن کے کنیموژی نے شدید مخالفت کرتے ہوئے اس بل کو جمہوریت مخالف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل وفاقی نظام (فیڈرلزم) کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ایوان میں نظم وضبط ہی نہیں ہے تو وہ اپنی بات کیسے رکھ سکتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس بل پر باقاعدہ بحث ہونی چاہیے۔ کنیموژی نے الزام لگایا کہ حکومت اس بل کے ذریعے ملک میں پولرائزیشن پیدا کرنا چاہتی ہے اور تمل عوام کی توہین کر رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ بل ملک کو تقسیم کرنے والا ہے، یہ قوم پرستی نہیں بلکہ جمہوریت کے خلاف اقدام ہے، اور حکومت کو ریاستوں کی رائے بھی سننی چاہیے۔ بی جے پی کے رکن سمیت پاترا نے بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے "وندے (بقیہ۔۔ قومی ترانے)

جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ پورا ہونا چاہیے

ایک احتجاج سے بحال نہیں ہوگا، بار بار کوششیں کرنا ہوں گی

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کی صورتحال پر ہم سب فکرمند

خطے میں امن واستحکام ہر ایک کے مفاد میں/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ



سرینگر//ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ محض ایک احتجاج یا مظاہرے سے پورا نہیں ہوگا بلکہ اس مطالبے کو مؤثر انداز میں اٹھانے اور مرکز تک پہنچانے کیلئے مسلسل اور بار بار کوششیں کرنا ہوں گی کی بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے 5 اگست کا انتظار نہیں کیا۔ ہم نے اپنے مطالبات کے لیے دہلی کا رخ کیا اور اپنی آواز وہاں تک پہنچائی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وسطی ضلع گاندربل کے دورے کے دوران میڈیا نمائندوں (بقیہ۔۔ جموں وکشمیر کے)

پیپر لیک کے خلاف سخت دفعات پر

مشتمل ترمیمی بل راجیہ سبھا میں بحث کے لیے پیش

نئی دہلی//حکومت نے امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کی روک تھام کے لیے قانونی نظام کو مزید سخت بنانے سے متعلق پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 جمعرات کو راجیہ سبھا میں منظوری کے لیے پیش کیا۔ اس بل پر بحث کے لیے سات گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ بدھ کے روز لوک سبھا سے منظور ہونے والے اس بل کو مرکزی وزیر برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن جتیندر سنگھ نے دوپہر دو بجے ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسے اسی شکل میں منظور کیا جائے، کیونکہ یہ ملک کے طلبہ کے مفاد سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایوان اس بل کو اسی جذبے کے ساتھ قبول کرے جس جذبے کے ساتھ اسے پیش کیا گیا ہے۔" وزیر نے وزیراعظم نریندر مودی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "حکومت کسی کو بھی طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔" کانگریس ارکان کے شور وغل کے دوران جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت بل پر ارکان کی ہر اہم تجویز پر غور کرنے کے لیے تیار ہے اور کسی معاملے کو انا کا مسئلہ نہیں (بقیہ۔۔ حکومت نے)

پرچہ افشاء پر سخت التزامات والا ترمیمی بل لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا میں پیش

امتحانی پرچوں کے افشا کے خلاف زیرو ٹالرنس حکومت کے عزم کا ثبوت ہے ترمیمی بل

کسی کو بھی ملک کے بچوں کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی/ جتندر سنگھ



سرینگر//امتحانی پرچوں کے افشا کے خلاف زیرو ٹالرنس حکومت کے عزم کا ثبوت ہے ترمیمی بل ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ کسی کو بھی ملک کے بچوں کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے راجیہ سبھا میں کہا کہ پبلک ایگزامینیشنز ترمیمی بل 2026 اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت امتحانی پرچوں کے افشا کے معاملے میں زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر قائم ہے اور کسی کو بھی ملک کے بچوں کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ راجیہ سبھا میں بل پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت نے اس ترمیم کو پوری (بقیہ۔۔ سرینگر کے)

تاریخی عالمی بحری سفر سے واپس لوٹی تینوں افواج کی خواتین افسران کی راجناتھ نے کی عزت افزائی



نئی دہلی//وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو ہندستانی آرمی، بحریہ اور فضائیہ کی نو خواتین افسران کو فوج کی دیسی کشتی (آئی اے ایس وی) 'ترونی' پر تینوں افواج کی خواتین پر مشتمل ٹیم کے ذریعہ بحری مہم 'سمدر پروکشنا' کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے پر عزت افزائی کی۔ مسٹر سنگھ نے یہاں افسران سے بات چیت کے دوران 314 دنوں میں چار سمندروں میں تقریباً 25,500 سمندری میل کا سفر مکمل کرنے کے لیے ان کی تعریف کرتے ہوئے اسے ناری شکتی اور تینوں افواج کے اتحاد واشتراک کی علامت قرار دیا، جو پورے ملک کو تحریک دے گی۔ خواتین افسران نے کہا کہ جسمانی اور ذہنی طور پر انتہائی چیلنجنگ یہ مہم ملک کا وقار بڑھانے کے ان کے عزم کی وجہ سے یادگار اور تسلی بخش بن گئی۔ خواتین افسران کی صلاحیت اور اعتماد کو "غیر معمولی" قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اس مہم نے ان روایتی سوچ کو توڑ دیا ہے، جن میں یہ مانا جاتا تھا کہ خواتین مشکل فوجی مہمات کو کامیابی کے ساتھ مکمل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی صلاحیت، ذہنی استقامت اور قیادت کی صلاحیت کا جنس سے کوئی تعلق نہیں ہے نیز ہندوستان کی ہر بیٹی ان کی اس کامیابی سے ترغیب حاصل کر سکتی ہے۔ اس مہم کو تینوں افواج کے اتحاد کی بہترین مثال قرار دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ فوج، بحریہ اور فضائیہ کے افسران نے ایک ہی پرچم کے نیچے ایک مشترکہ مقصد کے لیے ساتھ مل کر بحری سفر کیا، جس سے یہ ثابت ہوا کہ اجتماعی (بقیہ۔۔ وزیر دفاع)

چیف سیکرٹری نے شہری غریبوں کیلئے پی ایم اے وائی۔ یو ہاؤسنگ سکیموں کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر بھر میں ہاؤسنگ منصوبوں کی مشن موڈ میں تکمیل پر زور



سری نگر//چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے جموں وکشمیر میں پردھان منتری آواس یوجنا۔ اربن (پی ایم اے وائی۔ یو) کے تحت شہری غریبوں کی خاطر ہاؤسنگ سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے مکانات وشہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی ترقی، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، مینجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ، ڈائریکٹر جنرل، کوڈز، جموں وکشمیر کے چیف ٹاؤن پلانرز، جموں وکشمیر بینک کے نمائندوں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم لاگت مکانات تک رسائی ہر کنبے بالخصوص شہری غریبوں سے تعلق رکھنے والوں کی بنیادی خواہشات اور لازمی ضروریات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمزور معاشی طبقات سے تعلق رکھنے والے گھرانوں کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ اکثر رہائش سے متعلق اخراجات میں خرچ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دیگر بنیادی ضروریات کے لئے وسائل محدود رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم اے وائی۔ اربن ایک انقلابی سماجی فلاحی اقدام ہے جو استفادہ کنندگان کو محفوظ اور باوقار رہائش فراہم کرکے ان کے مالی بوجھ میں (بقیہ۔۔ چیف سیکرٹری)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں اہم ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کا جائزہ لیا

اہم سڑک منصوبوں کا معائینہ کیا، کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی اور ضلع بھر سے آئے عوامی وفود سے ملاقات کی



گاندربل//وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع گاندربل کا تفصیلی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں مختلف عوامی پروگراموں میں شرکت کی، عوامی وفود سے ملاقات کی اور اہم ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ضلع کو درپیش مسائل کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے اپنے دورے کا آغاز کرتے ہوئے نیو بس اڈہ روڈ کی زیر تعمیر سڑک کا معائینہ کیا جو علاقے میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے ایک اہم بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے اس منصوبے کو بروقت مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ اس سڑک کو جلد از جلد لوگوں کے لئے وقف کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیراعلیٰ کے ہمراہ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، چیف انجینئر روڈز اینڈ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ (آر اینڈ بی) اور پروجیکٹ کی تکمیل سے وابستہ دیگر سینئر انجینئران اور افسران بھی تھے۔ بعد میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں جاری بڑے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور طویل عرصے سے زیر التوا عوامی مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں سڑکوں کے رابطے، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، سیلاب (بقیہ۔۔ وزیراعلیٰ نے)

روزنامہ تسکین

مکمل منصوبہ بندی

سنہ **2008** میں جیفری اپٹشین کو ایک نوعمر لڑکی کے استحصال کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ اس لڑکی کو اپٹشین نے مساج کا کام کرنے کی پیشکش کے بہانے اپنے گھر بلایا تھا۔ انیا کے مطابق، یہ سزا سنائے جانے کے بعد جیفری اپٹشین نے اپنی حکمتِ عملی تبدیل کر لی اور زیادہ تر بالغ خواتین کو شکار بنانا شروع کیا۔ ان متاثرہ خواتین کا تعلق عموماً روس اور مشرقی یورپ کے دیگر ممالک سے ہوتا تھا۔ تاہم انیا کا کہنا ہے کہ ان سمیت بہت سی خواتین بالغ ہونے کے باوجود نوعمر لڑکیوں جیسی دکھائی دیتی تھیں۔ اپنی بات کی وضاحت کرتے ہوئے انھوں نے پی پی ایس کو اپنی اس دور کی تصاویر بھی دکھائیں۔ انیا روس میں پلی بڑھیں اور جب وہ بڑی ہو رہی تھیں تو روس کیونسٹ نظام کے خاتمے کے بعد کے دور سے گزر رہا تھا۔ انیا کے مطابق ان کے سخت گیر والدین ہمیشہ ان سے کہا کرتے تھے کہ تعلیم ہی تمھاری کامیابی کی ضمانت ہے۔ مگر انیا کے مطابق اس دور کے روس میں مواقع محدود تھے، اور یونیورسٹی کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انھوں نے مالٹا میں کام کرنے کی غرض سے روس کو خیر باد کہہ دیا۔ انھوں نے یورپ میں فیڈی اور چینل جیسے معروف لگژری برانڈز کے لیے کام کیا۔ وہاں ان کے دوست تھے، ایک مضبوط سماجی حلقہ تھا اور ایک ایسا خاندان تھا جس کے پاس وہ جب چاہتیں، واپس جا سکتی تھیں۔ مگر پھر ان کی زندگی کا رخ اس وقت بدلا جب انھوں نے پیرس میں ایک مالٹ انجینئر کا دورہ کیا اور وہاں مالٹ کلاٹ ڈینیئل سیاد سے ان کی ملاقات ہوئی۔ انیا کے مطابق، ڈینیئل سیاد نے ان کی ذہانت کی تعریف کی، جو ان کے بقول مالٹ کی دنیا میں غیر معمولی بات تھی۔ اور پھر انھیں ایک ایسے شخص سے ملوانے کی پیشکش کی جس کے فیشن انڈسٹری میں وسیع روابط تھے۔ یعنی جیفری اپٹشین سے۔ انیا کہتی ہیں کہ وہ اکثر سوچتی تھیں کہ اگر وہ اس روز اس مالٹ انجینئر میں نہ رکی ہوتیں تو ان کی زندگی آج کیسی ہوتی؟ آج ان کو یقین ہے کہ انھیں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت نشانہ بنایا گیا تھا۔ انیا کہتی ہیں کہ یہ مکمل منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق ڈینیئل سیاد بڑی باریک بینی اور پیشہ ورانہ انسانی سمگلر تھا۔ سیاد کا نام جن دستاویزات میں بار بار سامنے آیا، وہ ان ہزاروں صفحات پر مشتمل ریکارڈ کا حصہ ہیں جنھیں امریکی حکومت نے جنوری میں جاری کیا تھا۔ سیاد کے وکیل کا کہنا ہے کہ وہ تیسرے کے لیے دستیاب نہیں ہیں، تاہم ماضی میں وہ اس بات کی تردید کر چکے ہیں کہ انھیں اپٹشین کے خطرناک رویوں یا سرگرمیوں کا علم تھا۔ انیا کے مطابق، ان کی اپٹشین سے پہلی ملاقات پیرس میں اس کے 18 کمروں پر مشتمل وسیع اپارٹمنٹ میں ہوئی تھی، اس اپارٹمنٹ میں ایسی بہت سے آسامیاں لٹکی ہوئی تھیں جن میں اپٹشین سابق امریکی صدر بل کلنٹن سمیت مختلف عالمی رہنماؤں کے ساتھ موجود نظر آتے تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ جیفری اپٹشین سے ہوئی اس پہلی ملاقات کے دوران وہ خود کو محفوظ محسوس کر رہی تھیں کیونکہ وہاں اور بھی خواتین موجود تھیں۔ ان میں ایک روسی خاتون تھی جبکہ دوسری اپٹشین کی گرل فرینڈ تھیں جن کا تعلق مشرقی یورپ سے تھا۔ انیا کے مطابق، اپٹشین نے کہا کہ وہ مالٹ کے نقطہ نظر سے ان کا جسم دیکھنا چاہتے ہیں، جس کے بعد انھوں نے انھیں کپڑے اتارنے کو کہا گیا۔ انیا بتاتی ہیں کہ جب وہ زیرِ جامہ میں کھڑی تھیں تو اپٹشین نے انھیں بتایا کہ وہ اچھی جسمانی حالت میں نہیں ہیں۔ انھیں مزید ورزش کرنے کا مشورہ دیا گیا اور سست کہا گیا۔ انیا کا کہنا ہے کہ مالٹ کی دنیا میں اس نوعیت کے تبصرے عام سمجھے جاتے تھے، اسی لیے انھوں نے اس کی باتوں پر یقین کر لیا۔ ان کے بقول، جیفری اپٹشین نے بھوی کیا تھا کہ اگر وہ (انیا) محنت کریں گی تو وہ انھیں فیشن انڈسٹری کے اہم لوگوں سے متعارف کروائے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ اس نے ان سے ان کے خاندان، مشاغل اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بھی سوالات کیے۔ وہ پوچھتا تھا کہ میں زندگی میں کیا حاصل کرنا چاہتی ہوں، مالٹ کیوں کر رہی ہوں، اور وہ تمام باتیں جو میرے لیے اہم تھیں۔ انیا کے مطابق، فیشن کی دنیا میں عام طور پر کوئی اس نوعیت کے سوالات نہیں کرتا۔ پی پی ایس سے گفتگو کرنے والی متعدد خواتین کا کہنا تھا کہ اپٹشین لوگوں کی زندگیوں اور ان کی ترجیحات کے بارے میں تفصیلات جاننے میں خاص دلچسپی لیتا تھا، اور بعد میں ان معلومات کو انھیں خواتین پر اثر انداز ہونے کے لیے استعمال کرتا تھا۔ انیا کے مطابق، انھوں نے ان کے ایک خدشے کا براہِ راست جواب بھی دیا۔ وہ یاد کرتی ہیں کہ اپٹشین نے کہا کہ میں دیکھ سکتا ہوں کہ تم ذہین ہو اور محتاط بھی۔ میں تمھارے ساتھ سونا نہیں چاہتا۔ انیا کہتی ہیں کہ اس جملے نے انھیں مزید مطمئن کر دیا۔ وہ بتاتی ہیں کہ میں دل ہی دل میں سوچ رہی تھی کہ یہ شخص تو واقعی کمال ہے۔ یہ تو میرے دل کی بات بھی سمجھ لیتا ہے۔

مقبول کاظمی

ہفتے میں تین چھٹیاں صحت کے لیے فائدہ مند، پھر دنیا چار دن کا ورک ویک کیوں نہیں اپنا رہی؟

پی ایس آئی

ہفتے میں پانچ دن کام کریں، ویک اینڈ کا لطف اٹھائیں اور پھر دوبارہ کام پر جانے کے لیے تیار ہو جائیں۔۔۔ لیکن اگر آپ کو دو کے بجائے ہفتے میں تین چھٹیاں مل جائیں تو؟ کیمبرج یونیورسٹی تیز تبدیلی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں سامنے آیا ہے کہ کام کے ہفتے کو چار دن کرنے سے ملازمین کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے اور ان کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ بوسٹن کالج کے ریسرچ ز نے امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، نیدرلینڈ لینڈ اور آئرلینڈ کی 141 کمپنیوں میں کام کرنے والے ملازمین پر کیے جانے والے ٹرائل میں چار عوامل کو ٹریک کیا۔ ان میں برن آؤٹ، نوکری سے مطمئن ہونا، جسمانی اور ذہنی صحت کا جائزہ شامل ہے۔ ان کمپنیوں کے ملازمین کو ہفتے میں چار دن کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی جبکہ ان کے مرکزی معاوضے میں فین نے بی پی ایس کو بتایا کہ ہم نے کارکنوں کی صحت میں بہت بہتری دیکھی۔ ان کے بقول کمپنیوں نے پیداوار اور آمدن میں بھی اضافہ دیکھا۔ اب بنگلہ ٹرائل ختم ہو چکا ہے، اس میں شامل افراد میں سے نو فیصد نے ہفتے میں چار دن کام کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ تحقیق کے نتائج سے واضح ہوتا ہے کہ ہفتے میں تین چھٹیاں بہتر صحت، ورک لائف بیلنس اور مجموعی طور پر زندگی میں اطمینان کو بڑھاتی ہیں۔ یہ بھی پتا چلا ہے کہ طویل گھنٹوں تک کام دماغ کی ساخت کو بدل سکتے ہیں۔ لہٰذا اگر صحت کے فوائد اتنے واضح ہیں تو ہمیں اس سے کون روک رہا ہے؟

زیادہ کام کرنے کا قہر

پین میں 996 کلچر مشہور ہے جس میں ملازمین ہفتے میں چھ دن صبح تو سے رات نو بجے تک کام کرتے ہیں۔ انڈیا میں تیزی سے ترقی کرتے ٹیکنالوجی اور فنانس کے شعبوں میں ملازمین کام کا وقت سے بھی زیادہ گھنٹوں تک کام کرتا پڑتا ہے تاکہ بین الاقوامی ڈیمانڈ کو پورا کیا جا سکے۔ پروفیسر فین کہتے ہیں چین، انڈیا، امریکہ اور برطانیہ جیسے ممالک میں مقررہ وقت سے زیادہ کام کرنے کو اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ جاپان میں مقررہ اوقات سے زیادہ کام کرنے پر اوورٹائم بھی نہیں ملتا اور یہ چیز وہاں اتنی عام ہے کہ زیادہ کام سے موت کے لیے کروشی کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جاپان میں لیبر مارکیٹ کے ماہر ہیروشی اوٹو کہتے ہیں کہ جاپان میں کام کو صرف کام نہیں بلکہ ایک سماجی رسم سمجھا جاتا ہے۔ ان کے بقول لوگ جلدی دفاتر پہنچ جاتے ہیں اور دیر تک وہاں رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر کام نہ بھی ہو تو بھی مارشل آرٹ کی طرح صرف دکھانے کے لیے لوگ دفاتر میں موجود رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جاپان میں مجموعی طور پر بچے کم ہونے کی ایک وجہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اگر کام ہی نہیں

جاوید ڈار نے اونی صنعت اور ایچ اے ڈی پی مداخلتوں کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر کی اونی صنعت کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کیلئے جامع روڈ میپ تیار کرنے پر زور



سری نگر//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، امداد باہمی اور ایکٹیشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں اونی صنعت کی موجودہ صورتحال اور جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت انٹیل اسمبلڈری اور اونی شیمے کو مضبوط بنانے کے لئے جاری 27 مداخلتوں اور تصورپوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں فنانشل کمشنر (ایجوکیشن چیف سیکرٹری) محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، مشن ڈائریکٹر ایچ اے ڈی پی ساگر تھاتر سے ڈویلپمنٹ کمشنر، ڈائریکٹر شیپ اسمبلڈری کشمیر، ڈائریکٹر فنانس اے پی ڈی، اونی صنعت کے نمائندوں، دیگر سینئر افسران اور شراکت داروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موجودہ اونی پیداواری نظام، بنیادی ڈھانچے، اون کی پروسسنگ اور اون کاٹنے کی سہولیات، ایچ اے ڈی پی مداخلتوں، مارکیٹ سے روابط، ویلیو ایڈیشن اور بھیڑ پالن کی آمدنی میں اضافے اور دیہی نوجوانوں کے لئے دیہی روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جاوید ڈار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے اونی شیمے کو خطی عام مال پر مبنی سرگرمی سے ایک جدید، ویلیو ایڈڈ اور مارکیٹ پر مبنی صنعت میں تبدیل کرنے کے لئے جامع، مربوط اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ موثیوں کی تعداد اور اون کی پیداوار کی خاطر خواہ صلاحیت رکھنے والے دیہاتوں اور کلسٹروں کی نشاندہی کریں اور انہیں خصوصی اون پیداوار اور پروسسنگ کلسٹروں کے طور پر ترقی دی جائے۔ انہوں نے ان علاقوں میں صلاحیت سازی، جدید مینڈھے نسل کے طریقوں، اون کی درجہ بندی، پروسسنگ، ویلیو ایڈیشن، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ جاوید ڈار نے مقامی طور پر تیار ہونے والی اون کے معیار کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ بھیڑ پالن، دیہی کاروباری افراد اور نوجوانوں کے لئے جدید اون پروسسنگ اور تحفظ سرگرمیوں پر خصوصی ترجیحی پروگرام منعقد کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار کے مرحلے پر معیار میں بہتری، جدید پروسسنگ اور مؤثر مارکیٹنگ کے ذریعے جموں وکشمیر اون کی اقتصادی قدر میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اون اور موثیوں پروری کے شعبے میں نوجوانوں کی شمولیت پر بھی خصوصی زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ نوجوانوں کو تربیت، جدید تکنیکی، مالی معاونت، بنیادی ڈھانچہ اور مارکیٹ سپورٹ فراہم کی جائے تاکہ ان کو دیہی روزگار، ویلیو ایڈیشن اور متعلقہ کاروبار کو ایک منظم اور پیشہ ورانہ شکل دینے میں مدد مل سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایچ اے ڈی پی کے تحت مداخلتوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ ان اقدامات کے بھیڑ پالن معاشی اثرات کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے۔ اس سے قبل ڈائریکٹر شیپ اسمبلڈری نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے بھیڑ پالی اور اونی شیمے کی موجودہ صورتحال، اب تک کی کامیابیوں اور ایچ اے ڈی پی سمیت مختلف سکیموں کے تحت صنعت کو مضبوط بنانے کے لئے کئے گئے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں وکشمیر ملک میں بھیڑوں کی سب سے بڑی آبادی میں سے ایک ہے جہاں تقریباً 43 لاکھ بھیڑیں ہیں۔ یونین ٹیریٹری میں سالانہ تقریباً 8.6 ملین کلوگرام اون پیدا ہوتی ہے جس کی اوسط پیداوار تقریباً 1.9 کلوگرام فی بھیڑ سالانہ ہے۔ پیدا ہونے والی اون کا تقریباً 30 فیصد جموں وکشمیر میں ہی استعمال ہوتا ہے جبکہ باقی مقدار بیرون جموں وکشمیر فروخت کی جاتی ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ انگلر بلیٹ شیپ ڈیولپمنٹ سکیم (آئی ایس ڈی ایس) اور ایچ اے ڈی پی کے تحت 50 فیصد سبسڈی کی مدد سے 431 اون شیئرنگ یونٹس قائم کئے جا چکے ہیں۔ ان یونٹس کا مقصد اون کی شیئرنگ کی کارکردگی بہتر بنانا، اون کے معیار میں اضافہ کرنا اور جانوروں کی بہتر بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ ڈائریکٹر نے میٹنگ کو آگاہ کیا کہ متعلقہ مداخلتوں کے لئے پانچ سالہ مدت کے دوران 64 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جس میں سے اب تک 43.57 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔

رکشا راجیہ منتری نے ہندوستانی فضائیہ۔

ایس آئی ڈی ایم کے مقامی دفاعی پیداوار کے موضوع پر مشترکہ سیمینار 'سنگلپ' کی صدارت کی



رکشا راجیہ منتری جناب نے سنیچر 30 جولائی 2026 کو نئی دہلی میں ہندوستانی فضائیہ اور سوسائٹی آف انڈین ایئر سپیس مینوفیکچررز (ایس آئی ڈی ایم) کے ذریعے مشترکہ طور پر منعقدہ، مقامی دفاعی پیداوار کے موضوع پر ایک سیمینار 'سنگلپ' کی صدارت کی۔ سنگلپ کا مطلب طور انجھاری، تہتم نرہر بھارت وشو ابھیان ترقی اور علم سے مربوط شراکت داری ہے۔ اپنے کلیدی خطاب میں، آر آر ایم نے اس بات پر زور دیا کہ وہ بنانے کا مقصد ایک مضبوط دفاعی ماحولیاتی نظام بنانا ہے جہاں اختراع رجحانی کرے اور خیالات کو فیصد مصنوعات میں تبدیل کیا جائے جو ہماری دفاعی صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرے۔ 'سنگلپ' جیسے پروگراموں کے انعقاد کی ستائش کرتے ہوئے جناب سنگھ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ پلیٹ فارم مختلف اسٹیک ہولڈرز کو ویسی سینجیئس سرمت اور اوور ہال (ایم آر او) ایم آر او ایس II کی میٹوجیٹر فیچرنگ، سرکیولیشن، ٹیکنالوجی جذب اور مستقبل کی ایروایسپس ضرورپارٹنر پر بات چیت کا موقع فراہم کرے گا۔ تقریب کے دوران، آر آر ایم نے ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، اعمدہ ایس آئی ڈی ایم جناب ارون ٹی رام چندانی، ہیسٹرز آئی اے ایف افسران اور صنعت کے لیڈروں کی موجودگی میں سنگلپ 2026: ہندوستانی فضائیہ کے مسائل کے بیانات پر ایک کتاب بھی لانچ کی۔ ایئر مارشل نے گھر چتا، ایئر آفیسر انچارج، مینٹیننس نے افتتاحی خطاب کیا۔ اس تقریب نے ہندوستانی فضائیہ اور مقامی صنعت کی ضروریات اور تکنیکی ترقی پر غور و خوض کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ وزارت دفاع، دفاعی انوائر منٹ، ہیلتھ مارکیٹنگ ایئر ڈیفنس ایجنڈ سرکیولیشن (سی ای ایم آئی ایل اے) کے ڈائریکٹر جنرل آف ایروناٹیکل کوالٹی اشورینس (ڈی جی اے کیو اے) ایس آئی ڈی ایم، صنعت اور تعلیمی اداروں کے نمائندوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ تشخیص شراکت داروں نے ایروایسپس سیکٹر میں مقامی صلاحیتوں کا مقابلہ کیا۔ اس تقریب کا اختتام ہندوستانی فضائیہ کے نمائندوں، صنعت کے شرکاء، ای ایم آئی ایل، سی ای ایم آئی اے کے رمیان کاروبار پر مرکوز بات چیت کے ساتھ ہوا۔ اس تقریب نے آتم نربھر بھارت کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مشترکہ عزم کی نشاندہی کی۔

لیفٹیننٹ گورنر نروئنی کمار سکسینہ نے لداخ کے 23 تاریخی وثقافتی

مقامات کو ''محفوظ آثار'' قرار دینے کی منظوری دے دی



لیہہ//لداخ کی عظیم تاریخی، آثار قدیمہ اور ثقافتی وراثت کے تحفظ کی سمت ایک اہم اور تاریخی اقدام کے تحت لیفٹیننٹ گورنر شری وِنئی کمار سکسینہ نے مرکز کے زیر انتظام خطہ لداخ کے 23 درجہ مقامات کو جموں وکشمیر قدیم آثار تحفظ قانون کی دفعات کے تحت ''محفوظ آثار'' قرار دینے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ ان مقامات کی غیر معمولی تاریخی، ثقافتی اور آثار قدیمہ کی اہمیت کے پیش نظر کیا گیا ہے اور اسے لداخ کی منفرد تہذیبی وراثت کے تحفظ کی جانب ایک بڑا سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ محفوظ قرار دیے گئے ان 23 مقامات میں قدیم بقریتی فاشیاں (پیٹروگلف)، چٹانوں پر کندہ بدھ مجسمے، تدیم نمازیں، گومپائیں (بدھ خانقاہیں)، قلعے، محلات اور دگر تاریخی مقامات شامل ہیں، جو طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار تھے اور تجاوزات کے شدید خطرات سے دوچار تھے۔ اس اعلان کا مقصد ان تاریخی ورثوں کو قانونی تحفظ فراہم کرنا، ان کی سائنسی بنیادوں پر مرمت، بحالی، دستاویزی ریکارڈ سازی اور منظم تحفظ کو یقینی بنانا ہے تاکہ آنے والی نسلیں ان نایاب آثار تاریخی کو انہی کی اصل شناخت، ہیئت اور عظمت کے ساتھ دیکھ سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر وِنئی کمار سکسینہ نے اس موقع پر کہا کہ لداخ کی قدیم خانقاہیں، قلعے، فاریں، پتھر پر لکھی قدیم تحریریں اور پتھروں پر کندہ دلکش تصاویر ہماری تہذیبی تاریخ، ثقافتی شناخت اور اجتماعی یادداشت کے انمول گواہ ہیں۔ ان کا تحفظ صرف عمارتوں یا آثار کی حفاظت تک نہیں بلکہ عوامی شمولیت کو یقینی بنانے کا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مقامات کو محفوظ آثار قرار دے کر ان کی سائنسی حفاظت، دستاویز بندی اور پائیدار انتظام کے لیے ایک مضبوط اور واضح فریم ورک فراہم کیا جا رہا ہے، جو عہد دار انہ ثقافتی سیاحت، تحقیق اور عوامی بیداری کو بھی فروغ دے گی۔ نوٹیفکیشن کے بعد یہ تمام مقامات قانون کے تحت مکمل تحفظ حاصل کریں گے، جس کے نتیجے میں انتظامیہ ان کی حفاظت، تجاوزات کی روک تھام، ذمہ دار جانی سیاحت کو فروغ دینے اور مقامی کمیونٹیز کی شمولیت کے ساتھ ان کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کر سکے گی۔ محفوظ آثار میں شرشوں کا پتھر لکھت مقام، شے کے قریب مقبرہ بدھ کی چنائی نقاشی، ہنکوس لگھ قلعہ، سپیسول کے قدیم مقابر میں، دوکھر، الچی اور مرکل کے پیٹروگلف مقامات، اسٹونگدے کو مپا، بندر کی اونیو مراقبہ غار، بندر غار، دگپن تسو مونگر قلعہ، اسٹیک غار، چتیا راک کا رونجے، رونجے چتیا، بندر کا چٹان پر تراشا گیا بدھ مجسمہ، دگر کے رگسم گونپا نقوش، چتیا کارپو لو گپھا نقاشی، نولوگ کے تھے، سمورقلعہ، ارگیل کے پوربلنک کے سنگی کتبے اور منشور کا پتھر وقف مقام شامل ہیں۔

In the court of Executive magistrate 1st class Surankote.

In the case of:- Mushtaq Ahmed S/o Mehndi Khan R/o Dodi Tehsil Surankote District Poonch.

In the matter of:-

Application for making entry in the birth record of BDO Surankote.

PUBLICATION NOTICE.

Whereas, the applicant named above has filed an application for making in entry in the birth record of BDO Surankote. Notice is issued in the name of general public that in case anybody has any objection regarding the entry in the birth/death record of BDO Surankote in respect of the petitioner/applicant children/wife/father/mother/spouse namely in respect of the

1. Mushtaq Ahmed D. O.B 14/06/1970.
2. Irshad Begum D/O KhursheedAhmed D.O.B 15/05/1974
3. Tasleema Fatima D.O.B 10/02/1996.
4. Nissar Ahmed D.O.B 10/04/1998
5. IshratFatimaD.O.B.31/07/1997

D. O.B home Dodi District Poonch he/she can file objection to same within 5 days after it's publication in news, failing which petition shall be decided in accordance with law. Put up on.05/08/2026.

Given under my hand and seal of this court today on 30/07/2026

Sd/-
Executive magistrate first Class
Surankote.

In the court of Executive magistrate 1st class Surankote.

In the case of:- Mohammad Bashir S/o Mohammad Shafi R/o Hari Tehsil Surankote District Poonch.

In the matter of:- Application for making entry in the birth record of BDO Surankote.

PUBLICATION NOTICE.

Whereas, the applicant named above has filed an application for making in entry in the birth record of BDO Surankote. Notice is issued in the name of general public that in case anybody has any objection regarding the entry in the birth/death record of BDO Surankote in respect of the petitioner/applicant children/wife/father/mother/spouse namely in respect of the

1. Mohammad Bashir D. O.B 18/06/1960.
2. Safira Begum D/o Mohd Din D.O.B 19/06/1976
3. Shazia Kouser D.O.B 03/01/1995
4. Abid Hussain D.O.B 03/03/1997.

D. O.B home Hari District Poonch he/she can file objection to same within 5 days after it's publication in news, failing which petition shall be decided in accordance with law. Put upon.05/08/2026.

Given under my hand and seal of this court today on 30/07/2026

Sd/-
Executive magistrate first Class
Surankote.

اخبار ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے باشندوں کو عام طور پر یہ معلوم ہے کہ ریلوے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچانے کے لئے ٹرینیں چلاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ ریلوے ہر روز ہزاروں ٹن سامان بھی بک کرتا ہے اور اسے ملک کے مختلف حصوں میں پہنچاتا ہے۔ ریلوے کی مال گاڑی کی خدمات کے ذریعے، ریلوے کسان، تاجر، صنعت کار اور ہر قسم کے کاروبار کے لوگوں کو اپنا سامان بھیجنے میں مدد کرتا ہے۔ ریلوے کی مال گاڑی کی خدمات کے ذریعے، ریلوے کسان، تاجر، صنعت کار اور ہر قسم کے کاروبار کے لوگوں کو اپنا سامان بھیجنے میں مدد کرتا ہے۔

ای نیلامی نمبر/ تاریخ و وقت نیلامی	کنسائنمنٹ کی ضروری معلومات	کنسائنمنٹ کا نام
EAFZR-SLR26-40	10-08-2026 کو 11.00 Hrs	گڑ بوری میں پیرا سل سیمنٹ کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ۱۵۱۳۶/F1، ۱۴۶۱۴/R1، ۱۴۶۲۸/F1، ۱۴۶۵۱/R1، ۱۴۶۲۸/F1، ۱۴۶۲۴/F1 & ۱۴۶۲۰/R1 پر ملکہ نقرئی VP)
EAFZR-SLR26-41	12-08-2026 کو 11.00 Hrs	گڑ بوری میں پیرا سل سیمنٹ کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ۱۵۲۱۲/F1، ۱۴۶۰۴/R1، ۲۰۴۲۴/F1، ۱۴۶۲۴/F1، ۱۴۶۴۸/R1، ۱۴۶۱۸/F1 & ۲۴۸۰/F1، ۱۵۶۳۲/R1 & ۱۴۶۲۰/۱۹ میں راولپنڈی VP)
EAFZR-SLR26-42	14-08-2026 کو 11.00 Hrs	گڑ بوری میں پیرا سل سیمنٹ کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ۱۵۲۱۲/F1، ۱۴۶۰۴/R1، ۲۰۴۲۴/F1، ۱۴۶۲۴/F1، ۱۴۶۴۸/R1، ۱۴۶۱۸/F1 & ۲۴۸۰/F1، ۱۵۶۳۲/R1 & ۱۴۶۲۰/۱۹ میں راولپنڈی VP)
EAFZR-PASING - 46	11-08-2026 کو 11.00 بجے	فیروز پور کینٹ میں دو پہیہ رہنگوں اور ٹریکٹر پیراسل گڑ بوری کی پیکنگ کیلئے کنٹریکٹ دینا۔

تفصیلی اطلاع اور ریلوے کی عام شرائط کیلئے براہ کرم ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

گواہکوں کی خدمت میں مسکان کی سانٹھ

2612/26

اخبار ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

سینٹر ڈویژل الیکٹریکل انجینئر (پری چالن) فیروز پور کی ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ نیلامی نمبر ظاہر کیا جاتا ہے کہ ریلوے کنٹریکٹ ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ بڈنڈ آمد اس ڈینڈر کیلئے حائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی موصول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ڈینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی www.ireps.gov.in پورٹل پر سنیچیل آن لائن رسائل کی ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ/ ڈیبٹ کارڈ، اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ/ بینکر کی چیک ایسے ڈینڈر آفر پر سویکار نہیں کیا جائے گا۔ ریلوے کسی بھی وجہ بغیر کوئی نوٹس دیئے کسی بھی یا تمام ڈینڈر کو منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

ڈینڈر نمبر	بولی بند	ڈینڈر اوپن کرنے کی تاریخ و وقت	ڈینڈر کنندگان کی موجودگی میں ڈینڈر اوپن کرنے کی تاریخ و وقت	ڈینڈر کیلئے کم از کم بیعانہ رقم
کام	سنگل پیکٹ سسٹم	29-07-2026 وقت 17.00 بجے	20-08-2026 وقت 15.00 بجے	20-08-2026 وقت 15.05 بجے
ڈینڈر				

ڈینڈر کی تفصیلات

ڈینڈر نمبر	مشتہر قیمت (روپے)	ڈینڈر فارم کی قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
2603-RSO-FZR-2026-27	9,09,383.64 (ھے اپی سی صمیت)	کوش نہیں	18,2000.00	60 دن	02 مہینے (60 دن)

فیروز پور، ڈویژن کے تحت کرو 2 میں فیروز پور (ایف۔ روڈ آر) اور امرتسر (اے امرتسر) میں ایم۔ ایس۔ ڈیل بورڈ آرسافٹ ریز بیسڈ پیمنٹ۔A۔ پیمنٹ۔B۔ آلر پیمنٹ۔C۔ سمیت کرافیکل رزن ریلیو ٹیبولیر اور اپنی کیشن سافٹ ویئر پیکٹ RS والو سپیورٹ کی سپلائی، انسٹالیشن کمیشننگ اور ٹیسٹنگ۔

کامل کی مفصل معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

2616/2026

گواہکوں کی خدمت میں مسکان کی سانٹھ

اخبار ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈینڈر نمبر: 74-2626-27-ADEN-1-FZR: مورخہ: 25.07.2026

ڈویژنل انجینئر/ میڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعے صندرجہ ذیل کے لئے جانب منجر مندرجہ ذیل ای۔ ڈینڈر آخری تاریخ 05/08/2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ڈینڈر دھندہ اپنی اصل/ ترمیمی ڈینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کرسکتے ہیں۔ مینوئل ڈینڈر کی اجازت نہیں ہے اور کیسی موصول کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ڈیمانڈ ڈینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی www.ireps.gov.in پورٹل پر سنیچیل آن لائن طریقہ سے یعنی نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے کی جاسکتی ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ/بینکر چیک ایسے ڈینڈر آفر پر سویکار نہیں کیا جائے گا۔

ڈینڈر قسم		ڈینڈر کی تاریخ و وقت	
اوپن	کام	بولی شروع کرنے کی تاریخ و وقت	ڈینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت
ڈینڈر اپیلوڈ کرنے کی تاریخ	ایکل پیکٹ سسٹم		
28/07/2026	ڈبل پیکٹ سسٹم	06/08/2026	20/08/2026 گھ 15:00 بجے

ڈینڈر شیڈول: 74-2626-27-ADEN-1-FZR: ڈینڈر نمبر:

ڈینڈر کی تفصیل: مستمت ڈویژنل انجینئر- فرسٹ/ فیروز پور کے تحت فیروز پور میں برف روڈ کالونی میں پانی کی فراہمی کا بندوبست جیسی مختلف ملازمین سپولیائی میں سدھار کا کام۔

استعمار کی لمیٹ (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اعتبار	تکمیل کی میعاد
3690(Abl.)/-	73760.00	60دن	2 ماہ

یکمشت نوعیت کا کام: "ٹریک کام کیے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نوٹ: ڈینڈر ڈاکیے سے پہلے، ڈینڈر دھندہ ڈینڈر سیریز منتخب جاری شدہ کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. عہدی ممبر کسی بھی تحفظ کیلئے انکوائری دوران کسی ڈینڈر کو مسترد کر سکتا ہے۔ 3634/2026

مسافرین کی خدمت میں ہمکان کی سانٹھ

ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ

(حکومت ہند کا ادارہ)

نیلامی کا نوٹس

مجموعہ: بنگلہ/زمین کی ضرورت

ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) ایک سرکاری کمپنی ہے جو ہندوستان کے مختلف حصوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ ایچ پی سی ایل کے پاس ہندوستان کے مختلف حصوں میں بنگلہ/زمین کی ضرورت ہے۔ ایچ پی سی ایل کے پاس ہندوستان کے مختلف حصوں میں بنگلہ/زمین کی ضرورت ہے۔

نمبر شمار	بنگلہ/زمین کا پتہ	بنگلہ/زمین کا رقبہ	بنگلہ/زمین کی قسم
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]

www.hindustanpetroleum.com/TendersAndContracts

15/08/2026 [illegible]

Apni | hpcl | bpcl | lpgcl | www.hindustanpetroleum.com

شمس آغاز
ایڈیٹر ہوی کوریج
9716518126

اسلام اور تلوار کا بیانیہ: حقیقت یا مفروضہ

اسلام کی تاریخ کے حوالے سے سب سے زیادہ دہرایا جانے والا اور متنازعہ دعویٰ یہ ہے کہ اسلام ''تلوار کے زور پر پھیلا''۔ یہ جملہ بعض ایک تاریخی بیان نہیں بلکہ ایک بیانیہ ہے جسے مختلف ادوار میں مختلف سیاسی، فکری اور تبلیغی مقاصد کے تحت استعمال کیا گیا۔ اس تصور کی سچائی جانچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم تاریخ کو سادہ نعروں کے بجائے پیچیدہ سماجی، سیاسی اور ثقافتی عمل کے طور پر دیکھیں۔ مذہب کا پھیلاؤ کبھی بھی ایک واحد سبب سے نہیں ہوتا، بلکہ متعدد عوامل باہم کراس عمل تشکیل دیتے ہیں۔

ابتدائی اسلامی دور میں عرب معاشرہ قبائلی ساخت رکھتا تھا جہاں سیاسی طاقت اور مذہبی شناخت اکثر ایک دوسرے سے جڑی ہوئی تھی۔ اسلام کے ظہور کے بعد عرب میں سیاسی اتحاد پیدا ہوا جس کے نتیجے میں ریاستی توسیع ہوئی۔ یہ توسیع فوجی فتوحات کے ذریعے ضرور ہوئی، جیسا کہ اس دور کی دیگر سلطنتوں بازنطینی اور ساسانی میں ہوتا تھا۔ تاہم فتوحات کو براہ راست مذہبی جبر کے مترادف قرار دینا تاریخی لحاظ سے درست نہیں، کیونکہ سیاسی اقتدار کا قیام اور مذہبی تبدیلی دو مختلف عمل ہوتے ہیں۔

تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ شام، مصر اور عراق جیسے علاقوں میں مسلم حکومت قائم ہونے کے بعد بھی صدیوں تک بڑی غیر مسلم آبادی موجود رہی۔ اگر جبری تبدیلی مذہب عمومی پالیسی ہوتی تو چند دہائیوں میں مذہبی نقشہ مکمل طور پر بدل جانا چاہیے تھا، جو کہ نہیں ہوا۔ مصر میں عیسائی آبادی صدیوں تک اکثریت میں رہی، اسی طرح شام اور عراق میں بھی مذہبی تنوع برقرار رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام کی قبولیت ایک تدریجی سماجی عمل تھا۔

اسلام کے پھیلاؤ میں تجارت نے ابتدائی اہم کردار ادا کیا۔ عرب اور بعد میں مسلم تاجر افریقہ کے ساحلی علاقوں، وسطی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا تک پہنچے۔ انڈونیشیا، جو آج دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی رکھتا ہے، وہاں اسلام کسی بڑی فوجی فتح کے ذریعے نہیں بلکہ تاجروں اور صوفیا کے ذریعے پھیلا۔ یہی صورت حال ملائیشیا اور مشرقی افریقہ کے کئی علاقوں میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ تاجروں کی دیانت داری، معاہداتی اخلاقیات اور سماجی تعلقات نے اسلام کو ایک قابل قبول متبادل کے طور پر پیش کیا۔

برصغیر میں اسلام کے پھیلاؤ کو سمجھنے کے لیے صوفی تحریک کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ صوفیاء نے مقامی زبانوں میں گفتگو کی، مذہب کو سخت قانونی ڈھانچے کے بجائے روحانی تجربے کے طور پر پیش کیا اور سماجی مساوات کا تصور دیا۔ ذات پات کے سخت نظام میں یہ پیغام بہت سے لوگوں کے لیے کشش رکھتا تھا۔ خانقاہیں صرف مذہبی مراکز نہیں تھیں بلکہ وہ سماجی بہبود، تعلیم و تربیت، روحانی رہنمائی اور ثقافتی تبادلے کے فعال مراکز بھی تھیں، جہاں ہر طبقے، نسل اور پیشے سے تعلق رکھنے والے افراد کو یکساں اہمیت دی جاتی تھی۔

صوفیاء کے اخلاقی جرأت، خدمتِ خلق، برداشت اور انسان دوستی پر مبنی طرزِ عمل نے لوگوں کے دل جیتے اور اسلام کو ایک نرم، جامع اور انسان دوست دین کے طور پر متعارف کروایا۔ اس طرح اسلام کا پھیلاؤ ایک تدریجی، پرامن اور معاشرتی تعامل کے ذریعے ممکن ہوا۔

اسلامی فکر میں مذہبی آزادی کا اصول بھی اہم ہے۔ قرآن کی آیت ''لا اکراہ فی الدین'' کو اکثر علماء اس بات کی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ ایمان کا تعلق ذاتی یقین سے ہے نہ کہ جبر سے۔ تاہم عملی طور پر مختلف مسلم ریاستوں میں غیر مسلموں کو اپنے مذہب پر عمل کی اجازت دی گئی، اگرچہ ان کی قانونی و سماجی حیثیت ایک الگ بحث کا موضوع ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مذہبی تبدیلی کو ریاستی جبر کی مستقل پالیسی کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔

استعماری دور میں اسلام تلوار سے پھیلا کا بیانیہ زیادہ مضبوط ہوا۔ یورپی استعماری طاقتوں نے اسے مسلم معاشروں کو منجمد یا توسیع پسند ثابت کرنے کے لیے استعمال کیا۔ اس بیانیے نے علمی مباحث کو بھی متاثر کیا۔ تاہم بیسویں صدی کے بعد کی تحقیق خاص طور پر سماجی تاریخ نے اس تصور کو چیلنج کیا اور دکھایا کہ مذہب کی تبدیلی زیادہ تر تجارت، سماجی نیٹ ورکس، معاشی مواقع اور ثقافتی میل جول کے ذریعے ہوئی ہے۔

مذہبی تبدیلی کے نفسیاتی اور سماجی پہلو بھی اہم ہیں۔ لوگ عموماً اس مذہب کو قبول کرتے ہیں جو انہیں شناخت، برابری، تحفظ یا روحانی معنی فراہم کرے۔ اسلام نے کئی معاشروں میں مساوات، خیرات کے نظام، برادری کے تصور اور اخلاقی ضابطے کے ذریعے یہ احساس فراہم کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام وہاں بھی پھیلا جہاں مسلم سیاسی طاقت موجود نہیں تھی۔ اسی طرح افریقہ کے کئی علاقوں میں اسلام مقامی تجارتی راستوں کے ذریعے پھیلا، جبکہ بعض علاقوں میں مقامی حکمرانوں اور تاجروں کے ذریعے اسلام پھیلا۔ یہ مثالیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ مذہب کا پھیلاؤ طاقت کے بجائے سماجی عمل سے زیادہ وابستہ ہوتا ہے۔

یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ ''تلوار'' کا استعمار دا کثر علاقائی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس سے مراد سیاسی طاقت، ریاستی سرپرستی یا سماجی فائدے ہوتے ہیں، نہ کہ براہ راست جبر۔ جب کوئی مذہب ریاستی سطح پر فرمایں ہوتا ہے تو اس کے ماننے والوں کو معاشی یا انتظامی مواقع مل سکتے ہیں، جو بالواسطہ مذہبی تبدیلی کو متاثر کرتے ہیں۔ لیکن اسے جبری تبدیلی کہنا سادہ کاری ہے۔ جدید دور میں اس بحث کی اہمیت اس لیے بھی ہے کیونکہ مذہب اور تشدد کے تعلق کو سیاسی مباحث میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تاریخ کو یک رخا انداز میں پیش کیا جائے تو وہ تعصب کو تقویت دے سکتی ہے۔ ایک متوازن تاریخی نقطہ نظر نہ صرف علمی طور پر درست ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کے لیے بھی ضروری ہے۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ اسلام کے پھیلاؤ کو صرف تلوار کے تصور سے جوڑنا تاریخی حقیقت کی پیچیدگی کو نظر انداز کرنا ہے۔ فتوحات ایک مختصر ضرور تھیں، لیکن دعوت، تجارت، صوفی تحریک، سماجی انصاف، ثقافتی تعامل اور مقامی حالات زیادہ اہم اور دیرپا عوامل ثابت ہوئے۔ مذہب کی توسیع ایک تدریجی عمل ہے جو دل، ذہن اور معاشرتی تجربے سے جڑا ہوتا ہے۔

اس لیے ''اسلام تلوار کے زور سے پھیلا'' کا عمومی دعویٰ ایک سادہ مفروضہ ہے، جبکہ تاریخی شواہد ایک زیادہ متوازن، جامع اور پیچیدہ تصویر پیش کرتے ہیں۔ علمی دیانت، تحقیقی روشنی اور حقیقت پسندی کا تقاضا یہی ہے کہ ہم تاریخ کو نعروں، عمومی رائے یا جذباتی تاثرات کے بجائے مختلف شواہد بمختلف تناظر، سماجی و ثقافتی عوامل، اقتصادی حالات اور مقامی تنوع کے ساتھ سمجھیں۔ اس طرح ہم محض کسی ایک پہلو پر انحصار کیے بغیر، تاریخ کے حقیقی اور گہرے عمل کو دیکھ سکتے ہیں، جس میں انسانی رویوں، معاشرتی تعلقات، تجارتی روابط، سیاسی حالات اور مذہبی اثرات سب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح کا علمی نقطہ نظر نہ صرف تاریخی درستگی کو یقینی بناتا ہے بلکہ مختلف تہذیبوں اور معاشروں کی پیچیدگی کو بھی اجاگر کرتا ہے، اور ہمیں ماضی کے بارے میں زیادہ متوازن اور معتبر فہم فراہم کرتا ہے۔

امت کا افسانہ اور پاکستان میں طاقت کی سیاست کی حقیقت

-توفیق انصاری

حالیہ دنوں میں پاکستان کے اقتدار کے ایوانوں سے ایک نہایت پیشہ کشا تنازع سامنے آیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے ایک بند کمرہ اجلاس میں شیعہ علماء سے کہا: ''اگر آپ کو ایران سے اتنی محبت ہے تو ایران یہاں کیوں نہیں چلے جاتے۔'' یہ بیان محض ایک سرسری جملہ نہیں ہے۔ یہ ایک بڑی حقیقت کی جھلک ہے۔ جو پاکستان کی سیاسی اور اسٹریٹیجک سوچ میں بار بار دہرائے جانے والے امت کے تصور کی کھوکھلاہٹ کو بے نقاب کرتا ہے۔ دہائیوں سے پاکستان خود کو عالمی مسلم امت کا علمبردار پیش کرتا آیا ہے، ایک ایسی متحد اسلامی برادری جو سرحدوں سے بالاتر ہو۔ یہ بیانیہ 194 سے اس کی نظریاتی شناخت کا مرکزی حصہ رہا ہے۔ لیکن حقیقت اس سے بالکل مختلف ہے۔ جب جغرافیائی سیاسی کشیدگی بڑھتی ہے، جیسے کہ موجودہ ایران بحران، تو پاکستان کی قیادت مسلم اتحاد کی محافظ کے طور پر عمل نہیں کرتی۔ اس کے بجائے وہ ایک سرد اور حساب شدہ اصول کی طرف لوٹ آتی ہے، یعنی قومی مفاد سب سے بڑھ کر۔ منیر کا بیان اسی حقیقت کو عیاں کرتا ہے۔ ایران کے لیے ہمدردی کو مشکوک قومی وفاداری سے جوڑ کر پاکستان کی اعلیٰ فوجی قیادت نے مذہبی یکجہتی کو عملاً ایک بوجھ بنا دیا ہے۔ یہ امت کی زبان نہیں ہے۔ یہ ریاستی کنٹرول کی زبان ہے۔

پاکستان دنیا کی بڑی شیعہ آبادیوں میں سے ایک کا گھر ہے، جس کا انداز تقریباً پندرہ سے میں فیصد لگایا جاتا ہے۔ اس کے باوجود تاریخی طور پر اس برادری کو ہمیشہ حاشیہ نشینی، ہدفی تشدد اور نظامی نظر انداز ی کا سامنا رہا ہے۔ منیر کے بیان کو اسی تناظر میں سمجھنا ہوگا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مذہبی شناخت کو صرف اسی حد تک قبول کیا جاتا ہے جہاں وہ ریاست کی متعین کردہ وفاداری کے دائرے میں ہو۔ سرحد پار مذہبی روابط، خاص طور پر ایران کے ساتھ، شک کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ جب فرقہ وارانہ شناخت خارجہ پالیسی سے گہرائی سے جڑ جاتی ہے تو اسے سیاسی رنگ دے دیا جاتا ہے۔ یہ اتحاد نہیں ہے۔ یہ مشروط وابستگی ہے۔ اور پاکستان میں شیعہ برادری کے لیے پیغام بالکل واضح ہے۔ آپ کا مذہب اسی وقت تک قابل قبول ہے جب وہ ریاستی مفادات سے ہم آہنگ ہو۔ اس تناؤ کا وقت بھی اتنا ہی اہم ہے۔ ان کا پاکستان ایک پیچیدہ جغرافیائی سیاسی توازن میں پھنسا ہوا ہے۔ ایک طرف سعودی عرب ہے جو ایک دیرینہ مالی اور اسٹریٹجک شراکت دار ہے۔ دوسری طرف ایران ہے، ایک ہمسایہ شیعہ اکثریتی ریاست جس کے پاکستان کی شیعہ آبادی سے گہرے مذہبی روابط ہیں۔

ایسی صورتحال میں اسلامی اتحاد کا تصور غیر معمولی ہو جاتا ہے۔ ریاست نظریاتی تسلسل کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اسے اسٹریٹجک اتحادوں کو ترجیح دینی ہوتی ہے۔ منیر کا تبصرہ اسی کشمکش کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ایران نواز جذبات کے درمیان داخلی بے چینی کو قابو میں رکھنے، شیعی اتحادیوں کو یقین دہانی کرانے اور ایک غیر مکمل اقتصادی حاصل کی اندرونی کنٹرول کو مضبوط کرنے کی کوشش ہے۔ لیکن ایسا کرتے ہوئے یہ ایک بنیادی تضاد کو بے نقاب کرتا ہے۔ پاکستان جب چاہے امت کا حوالہ دیتا ہے، اور جب مفادات کا تقاضا ہو تو اسے ترک کر دیتا ہے۔ پاکستان میں شیعہ برداری کے لیے یہ کشمکش غور و فکر کا متقاضی ہے۔

دہائیوں سے انہیں بتایا گیا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ ہے جو مسلم اتحاد کے تصور پر قائم ہے۔ لیکن جب یہی اتحاد ریاستی مفادات سے ٹکراتا ہے تو اسے فوراً پس پشت ڈال دیا جاتا ہے۔ منیر کا بیان کوئی الگ واقعہ نہیں ہے۔ یہ ایک وسیع تر رجحان کی عکاسی کرتا ہے، جہاں شیعہ شناخت کو بیک وقت دعوے کے لحاظ سے فرقہ وارانہ تشدد سے لے کر پالیسی میں نظر اندازی تک۔ شدید ترین ابہام سے لے کر داخلی بداعتمادی تک۔ ہر ملک اپنے مفادات کو ترجیح دیتا ہے، لیکن پاکستان کو جو چیز مختلف بناتی ہے وہ اس کے دعووں اور حقیقت کے درمیان خلیج ہے۔ امت کا تصور ہے۔ ریاست ایک حقیقت ہے۔ اور جب دونوں میں ٹکراؤ ہوتا ہے تو ریاست ہمیشہ جیتتی ہے۔ مشاہدین کے لیے، اور خاص طور پر پاکستان کی شیعہ برادری کے لیے، سبق واضح ہے۔ طاقت کی سیاست میں شناخت قابل سودے بازی ہوتی ہے، مفادات نہیں۔

(ایم این این)

جذبات کو دبا نہیں سکتا کیونکہ اس سے اندرونی دراڑیں سامنے آجائیں گی۔ وہ انتخابی قوم پرستی پر عمل کرتے ہوئے اتحاد کا تاثر برقرار نہیں رکھ سکتا۔ منیر کے الفاظ اس تضاد کو واضح کر دیتے ہیں۔ ان بیانات کے گرد پیدا ہونے والا تنازع صرف ایک جملے کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ایک طویل عرصے سے قائم دیانیے کے ٹھہرنے کی علامت ہے۔ پاکستان کی قیادت نے، شاید غیر ارادی طور پر، وہ بنیادی حقیقت ظاہر کر دی ہے جو ہمیشہ سے موجود تھی۔ امت ایک تصور ہے۔ ریاست ایک حقیقت ہے۔

لیکن ریاستی سیاست کے میدان میں یہ آشکار محض ایک نعرہ بن کر رہ جاتا ہے۔ پاکستان کی موجودہ صورتحال اس بات کو واضح کرتی ہے۔ وہ ایران کی مکمل حمایت نہیں کر سکتا کیونکہ اس سے خلیجی شراکت داری خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ وہ داخلی

اسلاموفوبیا کے چیلنج کا مقابلہ، مثبت اقدامات سے

عارفہ عزیز (بھوپال)

''اسلاموفوبیا'' دراصل ایک مریضانہ خوف کا نام ہے، جو ۲۱ ویں صدی عیسوی میں اسلام کی روز افزوں مقبولیت کے مقابلہ کے لئے ایجاد کیا جارہا ہے۔ یوں اسلام کو ایک جارح مذہب کے طور پر پیش کرنا مغرب کا پرانا مشغلہ ہے، جسے وہاں کے دانشور بالخصوص مستشرقین نے عرصہ دراز سے اختیار کر رکھا ہے، آج اس مہم میں شدت اسلئے محسوس ہورہی ہے کہ مغرب کے عوام میں فکری طور پر اسلام سے متاثر ہونے کا عمل تیز ہوگیا ہے یورپ وامریکہ میں فروغ اسلام کی اس لہر پر قابو پانے کیلئے مسلمان، ان کی تہذیب، عقائد، اقدار اور مذہب سے وابستہ پورے نظام پر نشانے ہورہے ہیں، جارج بش کا صلیبی جنگ کیلئے للکارنا گیارہ ستمبر یا پیغمبر اسلام ﷺ پر تشدد کے تہمیر کرنے کی حکمت عملی ،سب کے پس پشت ایک ہی مقصد کا فرما ہے کہ اسلام کو ایک جارح مذہب ثابت کرکے اس کی متعلیت پر روک لگائی جائے۔ حالانکہ اسلام امن، سلامتی، اعتدال اور سہولت کا مذہب ہے، تشدد، بداعتی، انتہا پسندی، شدت اور دہشت گردی سے اسلام کا دور کا رشتہ ہے جو روشنی کا اندھیرے سے، نور کا ظلمت سے اور سچائی کا جھوٹ سے ہوتا ہے۔

جہاں تک تاریخی پس منظر کا سوال ہے تو صلیبی جہاں یا دوسرے الفاظ میں مغرب اور اسلام کی یہ کشمکش کافی پرانی ہے۔ عروج اسلام کے بعد سے عیسائی دنیا نے مسلمانوں پر کہ وسیلے کے نام سے ایک دو نہیں سات صلیبی جنگیں مسلط کیں، جو بالآخر سلطان صلاح الدین ایوبی، کی فتح پر انجام کو پہونچیں، اُس وقت شاہ لوئی نہم نے مسلمانوں سے رہائی حاصل کرنے کے بعد اہل مغرب کو نصیحت کی تھی کہ ''اگر تم مسلمانوں پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہو تو فوج کشی کے بجائے ان کے عقیدہ پر ضرب لگاؤ تاکہ مسلمانوں کی آئندہ نسلیں بچے ہوئے پھل کی طرح تمہاری جھولی میں گر جائیں''، شاہ فرانس کی اس نصیحت پر یورپ کے حکمرانوں سے زیادہ مستشرقین اور عیسائی مبلغین نے توجہ دی، پادری رومی کی اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ پر گزشتہ دنوں کی گئی بے ہنیاد تنقید اسی سلسلہ کی کڑی ہے، بالخصوص ان کا یہ الزام کہ ''اسلام دنیا میں تلوار کے زور پر پھیلا'' اس مہم کا ایک حصہ ہے جو مغرب نے اسلام کے خلاف پھیلا رکھی ہے اور جس کا مقصد فکری وعملی سطح پر اسلام کے مقابلہ میں پسپائی کے بعد دنیا کو اس کے بارے میں گمراہ کرنا ہے۔ اس طرح کے الزامات کا ماضی میں مسلم علماء، فضلاء مدلل جواب دے چکے ہیں، ہندوستان میں علامہ شبلی نعمانی نے ''سیرت النبی'' لکھ کر پیغمبر اسلام ﷺ کے اعلیٰ انسانی خصائل اور قہر کی بندی کو ثابت کیا تھا، سرسید علیہ الرحمہ بھی ہر دم زمانہ وقیع میور کے اعتراضات کا جواب دے چکے ہیں، دورسے مفکرین نے بھی اسلام کے اوپر عائد اس اتہام کا کہ ''یہ مذہب تلوار کی زور پر پھیلا ہے'' مسکت جواب دیتے ہوئے واضح کیا کہ اپنے ظہور کے پہلے دن سے اسلام معاشی کا مذہب رہا ہے، دنیا جانتی ہے کہ مکہ مکرمہ جہاں سے اسلام کا آفتاب طلوع ہوا وہاں تلوار حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ میں نہیں، اُن کے دشمنوں والوں کے قبضہ میں تھی۔

نبی پاک ﷺ پر جتنے جنگ پاڑ ہونے کا الزام عائد کرتے ہیں ، وہ اس تاریخی حقیقت کو نظر انداز کردیتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ۵۳ برس کی عمر تک لڑنا تو کجا، کبھی ہتھیار ہاتھ میں نہیں لیا تھا، حالانکہ اس وقت عرب معاشرہ میں لڑائی جھگڑا عام تھا، ہر شخص کم عمری سے فن سپہ گری میں طاق ہوجاتا تھا، زندگی کے آخری ایام میں مدینہ کے قیام کے دوران آپ ﷺ کو جن خونریز جنگوں کا سامنا کرنا پڑا اُن کے محرک آپ کے حریف تھے، حضور ﷺ میدان جنگ میں تشریف لائے تو آپ نے جنگ کو بھی عبادت بتایا، حکم صادر ہوا کہ عورتوں، بچوں، بوڑھوں، بیماروں اور عبادت گاہوں میں کسی پر ہاتھ نہ اٹھایا جائے، قرآن الٰہی تھا کہ صرف اُن سے لڑو جو تم سے لڑنے پر کمربستہ ہوں، تاکید فرمائی کہ دوسرا حریف صلح کرنا چاہے تو اس کی پیش کش کو قبول کرلو، نبی رحمت ﷺ نے تشریح فرماتے رہے کہ جنگ کا مقصد سمجھو، یہ نہ مال غنیمت لینے سے اور نہ اقتدار کے حصول کیلئے، قرآن میں مقصد جہاد کی وضاحت یوں کی گئی کہ اگر اللہ تعالیٰ ایک کے ذریعہ دوسرے کی مدافعت نہ کرتا تو راہبوں کے خانقاہیں، یہود وانصاری کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مساجد جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے، سب ڈھا دیئے جاتے، اسی لئے دنیوے سے کیا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں نے جہاں بھی تلوار اٹھائی، اس کا مقصد اپنا اور مقلوبوں کا دفاع کرنا تھا، غیر مسلموں کو اسلام قبول کرنے کے لئے مجبور کرنا ہرگز نہیں اور ایک ایسا ماحول پیدا کرنا تھا جس میں تمام مذاہب کی آزادی برقرار رہے اور ان کے ماننے والے کسی پابندی کے بغیر اپنے مذہبی فرائض ادا کرسکیں۔

رسول اللہ ﷺ کی پوری زندگی دنیا کے سامنے ہے جس سے ایک مثالی بھی ایسی نہیں دی جاسکتی کہ کسی شخص کو ایمان لانے پر مجبور کیا گیا ہو، جبکہ وہ ہے مسلمانوں کے بہت سے قریبی اعزا کی صورت کفر کی حالت میں ہوئی، کفار مکہ جوں یا یہودی قبائل، انہوں نے اسلام جیسے امن وآشتی کے مذہب اور اس کے علمبرداروں کی مخالفت، اس لئے کی کہ وہ سمجھتے تھے کہ مساوات انسانی کی یہ تحریک ان کے صدیوں سے چلے آرہے استبدادی معاشرہ کو سنادے گی لہٰذا مدینہ منورہ میں جن اعلیٰ اصولوں پر اسلامی ریاست کا قیام ہورہا ہے، اس کو ختم ہونے سے پہلے ختم کردیا جائے، اسی مقصد سے جنگوں کا سلسلہ شروع کیا گیا، اگر پروفیسر مصطفیٰ الارابی نے اپنے مذکورہ جنگوں کا تجزیہ کرتے ہوئے صحیح لکھا ہے کہ ان جنگوں میں مسلمانوں کی تعداد کبھی بھی دشمن سے زیادہ نہیں تھی، اور ۹۰ فیصد جنگوں میں مسلمانوں کی تعداد دشمن سے کم تھی، اس سے بڑھ کر اسلام کی امن پسندی اور پیغمبر اسلام ﷺ کی انسانیت نوازی کا ثبوت اور کیا ہوسکتا ہے؟

موجودہ عالم اسلام کے تشدد پر اگر ایک نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کے کئی علاقے سالوں میں ۱۳ ہزار سے زیادہ افغریکی فوجی مشرف بہ اسلام ہوچکے ہیں۔ یہ کسی طرح کے جبری ترغیب کا نتیجہ نہیں بلکہ اسلامی تہذیب، روایات اور اصولوں کی خوبیوں کے اثرات ہیں۔ اسلام کی خوبیاں جوں جوں اجاگر ہورہی ہیں، لوگ اس قدر اس کے گرویدہ بن رہے ہیں، جھوٹ، الزام تراشی پاپرو پیگنڈہ کی کوئی عمر نہیں ہوتی، انہیں بالآخر سچائی کے آگے دم توڑنا پڑتا ہے۔ اسلام کی اہمیت فی زمانہ اس لئے بڑھ رہی ہے کہ مغرب اور اس کی تہذیب فرد آزاد اخلاد کی اجازت نہیں دی بلکہ ایک سال بعد کی شرط عائد کردی، آنحضرت ﷺ نے محض امن کو قائم رکھنے کیلئے اہل مکہ کی جملہ خطائیں معاف کردیا، حضور اکرم ﷺ کی امن پسندی کا اس سے بڑا شاہکار وہ مرحلہ ہے جب آپ اگھر یز مصنف لارڈ ریڈ نے کے لشکر عظیم کے ہمراہ فاتح کی حیثیت سے اپنے قدیم وطن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو جنہوں نے آپ کو اس شہر سے نکالا تھا انہیں پناہ دیدی، جنگ وخونریزی تو درکنار کسی دشمن سے اسلام کو ایک خراش تک نہیں لگی، ان کی جانیں اور املاک محفوظ رہیں، اس سے بڑھ کر اسلام کی امن پسندی اور پیغمبر اسلام ﷺ کی انسانیت نوازی کا ثبوت اور کیا ہوسکتا ہے؟

یہ اسلام ہوئے، یہ دلوں کو فتح کرنے والے اور محبت کی تلوار سے دشمنوں کو گرویدہ بنانے کا فن جانتے تھے۔ آج امریکہ ویورپ میں اسلام قبول کرنے کے جو لہر چل رہی ہے اس کی وجہ کوئی طاقت یا جبر ہے، اسلام کی سادگی، اصول پسندی اور فکری قوت کا ہی یہ کرشمہ ہے کہ وہاں اس مذہب کے تئیں لوگوں کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

اسلاموفوبیا میں مبتلاء مغربی اقوام بھی مذکورہ حقائق سے واقف ہیں، لیکن اسلام کی مقبولیت انہیں اس پر مجبور کررہی ہے کہ وہ اسلام کے خلاف جارحانہ رویہ اپنائیں، ان کے نزدیک دنیا میں کمیونزم کی شکست کے بعد اسلام ہی سب سے بڑا خطرہ ہے، آج یورپ وامریکہ میں ہزاروں کی تعداد ہر سال اسلام قبول کررہی ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں اسلام کا آزاد خیال انسان اپنی آزادروی کو چھوڑ کر ایک پابند مذہب کو کیوں اپنا رہا ہے۔ مغرب کے دانشور اس گتھی کو سلجھانے میں اس لئے بھی ناکام ہیں کہ وہ اسلام کو اول تعصب کی نظر سے دیکھتے ہیں، دام تحفظ ذہنی کے ساتھ اسلام کا مطالعہ کرتے ہیں، بحیثیت مجموعی اسلام کی دعوت یا اس کا ثبت تعارف ہی وہ وسیلہ ہے جو ''اسلاموفوبیا'' کی مہم کا کارگر توڑ کرسکتے ہیں۔ ☆

کولکتہ اور شمال مشرقمیں دفاعی پیداوار کی بڑی صلاحیت ہے۔منوج پانڈے



کولکاتا // قومی سلامتی اور اقتصادی مضبوطی کو ہندوستان کے مستقبل کی دو سب سے اہم بنیاد بتاتے ہوئے سابق ارمی چیف جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان نے اپنی اسٹریٹجک صلاحیت میں نمایاں پیش رفت کی ہے لیکن مستقبل کے چیلنجوں کے پیش نظر دفاعی تیاریوں کو اگلا قدم مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایسٹرن کمانڈ کے زیر اہتمام منعقدہ ایسٹرن سنرد رکا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہر فوجی مہم مستقبل کے لیے ایک نیا سبق دیتی ہے۔ ان سے حاصل ہونے والے تجربات کی بنیاد پر مسلح افواج کی حکمت عملی کو مزید بااختیار بنایا جانا چاہیے۔ کولکاتا کے نیشنل لائبریری میں یہ بات بولتا جیو-آکونومک فورم (وی بی ای ایف) کی جانب سے اتوار کو منعقدہ افتتاحی قومی سیمینار ''اُبھرتے ہوئے عالمی نظام میں قومی سلامتی اور اقتصادی لچک: ہندوستان کی اسٹریٹجک ترجیحات'' کے موضوع پر ملک کے ممتاز فوجی حکام، اسٹریٹجک ماہرین، نوجوان مارکیٹ وابستہ ماہرین نے تفصیل سے غور وخوض کیا۔ پروگرام میں مشرقی کمان کے چیف اف اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل کمیئر سنگھ، برگیڈیئر اوتپتہ سہائے سمیت کئی سینئر فوجی حکام، سابق فوجی، صنعت کار اور مختلف شعبوں کے ماہرین موجود تھے۔ سیمینار کے افتتاحی سیشن میں جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ اج دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈرون، سائبر جنگ، خلائی نگرانی کے نظام اور جدید ترین ہتھیاروں نے جنگ کی پوری نوعیت بدل دی ہے۔ ایسے وقت میں صرف روایتی فوجی طاقت کافی نہیں ہوگی، بلکہ صلاحیت پیدا کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کی نئی تکنالوجیز کو تیزی سے اپنانا اور انہیں فوجی مہمات کا حصہ بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی جنگیں کثیر جہتی ہوں گی، جن میں زمین، سمندر اور ہوا کے ساتھ ساتھ سائبر اور خلائی شعبے بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ اس لیے ہندوستانی مسلح افواج کو ان تمام شعبوں میں مربوط نوعی ہکام، اسٹریٹجک ماہرین، نوجوان مارکیٹ وابستہ ماہرین نے تفصیل سے غور وخوض کیا۔ پروگرام میں مشرقی کمان کے چیف اف اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل کمیئر سنگھ، برگیڈیئر اوتپتہ سہائے سمیت کئی سینئر فوجی حکام، سابق فوجی، صنعت کار اور مختلف شعبوں کے ماہرین موجود تھے۔ سیمینار کے افتتاحی سیشن میں جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ اج دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈرون، سائبر جنگ، خلائی نگرانی کے نظام اور جدید ترین ہتھیاروں نے جنگ کی پوری نوعیت بدل دی ہے۔ ایسے وقت میں صرف روایتی فوجی طاقت کافی نہیں ہوگی، بلکہ صلاحیت پیدا کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کی نئی تکنالوجیز کو تیزی سے اپنانا اور انہیں فوجی مہمات کا حصہ بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی جنگیں کثیر جہتی ہوں گی، جن میں زمین، سمندر اور ہوا کے ساتھ ساتھ سائبر اور خلائی شعبے بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ اس لیے ہندوستانی مسلح افواج کو ان تمام شعبوں میں مربوط روایتی فوجی طاقت کافی نہیں ہوگی، بلکہ

پاناما کے وزیر خارجہ پانچ روزہ سرکاری دورے پر بھارت پہنچ گئے

نئی دہلی // پاناما کے خارجہ امور کے وزیر جیویر ایڈورڈو مارٹینز-اچوا داسکیز اتوار کو ہندوستان کے پانچ روزہ سرکاری دورے پر نئی دہلی واقع حکومت پہنچے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تعلقات کو بڑھانا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال کا خیر مقدم کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک پوسٹ کیا، پاناما وزیر خارجہ جیویر ایڈورڈو مارٹینز-اچوا داسکیز کی نئی دہلی اد پر ان کا پرتپاک خیر مقدم۔ ہندوستان اور پاناما مشترکہ اقدار، باہمی مفادات اور خیر سگالی پر مبنی قریبی شراکت داری رکھتے ہیں۔ تجارت، تجارت، رابطے اور ثقافتی تعاون سمیت تمام شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان۔ وزارت خارجہ کے مطابق، پاناما کے وزیر خارجہ منگل کو نئی دہلی میں اپنے وقت کے دوران سینئر ہندوستانی قیادت کے ساتھ کئی اعلیٰ سطحی سیشنوں میں شرکت کرنے والے ہیں، اس کے پیر کو، مارٹینز-اچوا دو طرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو وسعت دینے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں۔ بعد ازاں پیر کو وہ حیدرآباد ہاؤس میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ وفدی سطح کی بات چیت کی قیادت کریں گے۔ توقع ہے کہ دونوں قائدین فریم ورک کو حاجزہ لیں گے اور باہمی فائدے کے شعبوں میں شراکت داری کے نئے راستوں کی نشاندہی کریں گے۔ دورے پر آئے ہوئے وزیر خارجہ نئی دہلی اور ممبئی میں ہندوستانی کاروباری رہنماؤں سے بھی ملاقات کریں گے، جس کا مقصد تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی جیسے شعبوں میں تعاون کے مواقع تلاش کرنا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، پاناما کے وزیر خارجہ منگل کو نئی دہلی میں اپنے سرکاری ہم منصب ایس جے شنکر سے ملاقات کریں گے، جو ایک بڑھتی ہوئی شراکت کو اجاگر کرتا ہے۔ دونوں وزراء دو طرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو وسعت دینے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں۔ بعد ازاں پیر کو وہ حیدرآباد ہاؤس میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ وفدی سطح کی بات چیت کی قیادت کریں گے۔ توقع ہے کہ دونوں قائدین فریم ورک کو حاجزہ لیں گے اور باہمی فائدے کے شعبوں میں شراکت داری کے نئے راستوں کی نشاندہی کریں گے۔ دورے پر آئے ہوئے وزیر خارجہ منگل کو نئی دہلی میں اپنے وقت کے دوران سینئر ہندوستانی قیادت کے ساتھ کئی اعلیٰ سطحی سیشنوں میں شرکت کرنے والے ہیں، اس کے پیر کو، مارٹینز-اچوا دو طرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو وسعت دینے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے نئی پارلیمنٹ کی عمارت میں وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں۔ بعد ازاں پیر کو وہ حیدرآباد ہاؤس میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ وفدی سطح کی بات چیت کی قیادت کریں گے۔ توقع ہے کہ دونوں قائدین فریم ورک کو حاجزہ لیں گے اور باہمی فائدے کے شعبوں میں شراکت داری کے نئے راستوں کی نشاندہی کریں گے۔ دورے پر آئے ہوئے وزیر خارجہ

ٹیکنالوجی ترقیاتی بورڈ نے اسکائی روٹ وکرم۔1 مشن کی کامیاب تکمیل پر دلی مبارک باد پیش کی



نئی دہلی // انتظامیہ ہند کے محکمہ سائنس، ٹیکنالوجی کے تحت قائم ٹیکنالوجی ترقیاتی بورڈ (ٹی ڈی بی) نے اسکائی روٹ ایرو اسپیس پرائیویٹ لمیٹڈ کو وکرم۔1 مشن کی کامیاب تکمیل پر دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ یہ کامیابی بھارت کے نجی خلائی شعبے کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سے نہ صرف متقامی طور پر تیار کی گئی خلائی ٹیکنالوجیوں کے مالی مرکز کے طور پر بھارت کی ابھرتی ہوئی حیثیت مزید مستحکم ہوئی ہے بلکہ یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ ملک میں فروغ پانے والی جدید اور اختراعی ٹیکنالوجیاں غیر معمولی تبدیلی لانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ کامیابی اس سے نہ صرف مقامی طور پر تیار کی گئی خلائی ٹیکنالوجیوں کے عالمی مرکز کے طور پر بھارت کی ابھرتی ہوئی حیثیت کو مستحکم کرتی ہے بلکہ یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ ملک میں فروغ پانے والی جدید اور اختراعی ٹیکنالوجیاں غیر معمولی تبدیلی لانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ کامیابی بھارت کے نجی خلائی شعبے کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ کرتی ہے کہ ٹیکنالوجی ترقیاتی بورڈ عرصہ دراز سے ایسی اسپیس اڈا متقامی ٹیکنالوجیوں کی بروقت نشاندہی، حوصلہ افزائی اور فروغ کے لیے پُرعزم رہا ہے، جس کے تحت ملک کی نجی شعبے کی ٹیکنالوجیوں کو ترقی دینے اور ان کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مختلف مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے وکرم۔1 مشن کی کامیاب تکمیل ان کوششوں کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ کامیابی بھارت کے نجی خلائی شعبے کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سے نہ صرف متقامی طور پر تیار کی گئی خلائی ٹیکنالوجیوں کے عالمی مرکز کے طور پر بھارت کی ابھرتی ہوئی حیثیت مزید مستحکم ہوئی ہے بلکہ یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ ملک میں فروغ پانے والی جدید اور اختراعی ٹیکنالوجیاں غیر معمولی تبدیلی لانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ کامیابی بھارت کے نجی خلائی شعبے کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس میں تجارتی پیمانے پر کامیاب ہونے کی مضبوط صلاحیت موجود ہو۔ متناسی طور پر تیاری کی گئی راکٹ بردار گاڑیوں کی ٹیکنالوجی کے شعبے میں اسکائی روٹ ایرو اسپیس کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں ٹیکنالوجی ترقیاتی بورڈ نے قومی یوم ٹیکنالوجی 2022 کی تقریبات کے دوران کمپنی کو قومی ٹیکنالوجی نوامندی ادارہ انعام 2022 سے نوازا تھا۔ یہ انعام ڈاکٹر جتیندر سنگھ، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس وٹیکنالوجی، مرکزی وزیر مملکت برائے ارضیاتی علوم، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی سربراہ ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور نیشنل ٹیکنالوجیوں کی ترقیاتی مالیح اور اوشن محرکی ٹیکنالوجیوں کی تیاری پر سراہا گیا۔

بھارتیہ فضائیہ ڈارون، اسٹریلیا میں مشقیچ بلیک 2026 کیلئے تیار

نئی دہلی // ہندوستانی فضائیہ کل سے رائل اسٹریلین ایئر فورس بین ڈارون پر مشق چ بلیک 2026 میں شرکت کیلئے ایک دم تیار ہے۔ 20 جولائی 26 سے 07 اگست 26 تک شیڈول، انکسر سائز مشق بلیک رائل اسٹریلین ایئر فورس کی سب سے بڑی دو سالہ کثیر القومی فضائی جنگی مشق ہے۔ اس مشق کا نام شمالی اسٹریلیا کے وسیع غیر ابادی والے علاقوں پر رات کی پرواز پر زور دینے سے لیا گیا ہے۔ مشق کی 45 سالہ طویل تاریخ میں، اس ایڈیشن میں بڑی تعداد میں حصہ لینے والی افواج کو شامل کیا گیا ہے، جس میں پہلے سے بڑی فورس کی ملازمت اور کثیر القومی فضائی جنگی مہارتیں پر مشتمل ہے۔ یہ دستہ رائل ٹائی کارروائیوں کے لیے فوجی ہالکاروں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ائی اے ایف کا دستہ انتہائی ہنرمند فضائی جنگجو شامل پائلٹ، انجینئر، فیڈائی جنگجو شامل پائلٹ، انجینئر، ٹیکنیشن، کنٹرولرز اور دیگر مضامین کے ماہرین پر مشتمل ہے۔ یہ دستہ رائل ٹائی رول لڑاکا طیارہ چلائے گا، جس کی حمایت C-17 گلوب ماسٹر-III اور IL-78 ایئر ٹرانسپورٹ ریفیولنگ ہوائی جہاز جنگی معاون کرداروں میں کرے گی۔ یہ مشق حصہ لینے والی افواج کو باہمی تعاون کو بڑھانے، فورس کے انضمام کو مضبوط بنانے اور عالمی منظر نامہ میں ایشن کے باہمی تعاون کے ساتھ بہترین طرز عمل کے تبادلے کا ایک قیمتی موقع فراہم کرے گی۔ مشق چ بلیک 2026 تیسری فاسلوں پر خطائی ایشن کی تشویق کرنے، کثیر القومی استریٹجی کو بڑھانے اور پورے ہند۔ بحرالکاہل خطے میں پیشہ وارانہ شراکت کو مضبوط کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ مشق حصہ لینے والی فضائی افواج کو حقیقت پسندانہ اور ٹیکنیکی کثیر القومی ماحول میں کام کرنے کے قابل بنانے گی۔ زیادہ اہم مشق بم انگنی اور باہمی انہمام وتفہیم کو فروغ دے گی۔ ائی اے ایف نے اس سے قبل مشق کے 2018، 2022 اور 2024 کے ایڈیشنز میں حصہ لیا ہے، دفاعی تعاون اور علاقائی سلامتی کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

مدھیہ پردیش میں، 10 سالوں میں ایک فیصد جاب کارڈ ہولڈروں کو بھی منریگا کے تحت 100 دن کا روزگار نہیں ملا: دیپک جوشی



بھوپال // مدھیہ پردیش کے سابق وزیر مملکت دیپک جوشی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر منریگا اسکیم کی حقیقت بتائی ہے۔ انہوں نے خط میں لکھا ہے کہ ریاست میں جاب کارڈ ہولڈر خاندانوں میں سے ایک فیصد کو بھی 100 دن کا روزگار نہیں ملا ہے۔ سابق وزیر دیپک جوشی نے وزیر اعظم کو لکھے گئے خط میں کہا کہ منریگا دنیا کی سب سے بڑی روزگار فراہم کرنے والی اسکیم ہے، جس میں فی الحال 26 کروڑ مزدور 15 کروڑ جاب کارڈ کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ منریگا میں جاب کارڈ ہولڈر مزدور کو سال میں 100 دن کا روزگار فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ اس اسکیم کو اب 'وکسیت بھارت-روزگار اور اجیویکا مشن (دی بی-جی رام جی) کے نام سے نافذ کیا گیا ہے۔ اپنی ریاستی اسمبلی میں پیش کردہ اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے، سابق ریاستی وزیر نے خط میں مزید لکھا کہ اگر ہم مدھیہ پردیش میں پچھلے 10 سالوں کے اعداد وشمار پر نظر ڈالیں تو ریاست کے کل جاب کارڈ ہولڈر خاندانوں میں سے ایک فیصد کو بھی پورے 100 دن کا روزگار نہیں دیا گیا ہے، اور نتی اسکیم میں ہر جاب کارڈ ہولڈر کو 125 دن کی ملازمت دینے کی بات کی گئی ہے، اگر ہم ایم آر اے کے کئی سالوں کے اعداد وشمار پر نظر ڈالتے ہیں، تو ہر جاب کارڈ ہولڈر کے خاندان کو۔ ہولڈر مزدور مسلسل منریگا کے تحت اجرت دیا گیا ہے، اور نتی اسکیم میں لیکن انہیں اجرت نہیں ملی ہے۔ جوشی نے مزید کہا کہ مدھیہ پردیش میں منریگا کے تحت جنگلات کے حقوق کے لیے ہولڈروں کو 150 دن کا روزگار فراہم کرنے کا انتظام تھا، لیکن جب معلومات اکٹھی کی گئیں تو صورتحال صفر نکلی۔ ایم پی آر ڈی سی ایم نے منریگا کے روزگاری صورتحال مایوس کن ہے۔ منریگا کے نئے نام میں "انجیویکا مشن" کی اصطلاح بھی شامل کی گئی ہے۔ ریاست میں انجیویکا مشن میں کروڑوں روپے کی کرپشن کا پردہ فاش ہوا ہے۔ نیشنل فوڈ گھوٹالہ، پوشاہار گھوٹالہ، بھرتی گھوٹالہ اور دیگر غریبوں، دلت اور قبائلی خواتین کے کروڑوں، گاؤں کی حفظصوں اور سنگن کے ملازمین کے کھاتوں سے لاکھوں اور کروڑوں روپے نکالنے کے کھیلے بے نقاب ہو رہے ہیں۔ حقیقت تو صرف چھپائی کے طور پر کی جارہی ہیں۔ سابق وزیر نے وزیر اعظم پر زور دیا کہ چوتھی نتی اسکیم میں جگھوان رام (وی بی جی رام جی) کا نام ان کا روزگار فراہم کیا جانا چاہیے۔ بلکہ ایک بڑی تبدیلی کی آغاز بھی کیا ہے۔

بھارت نے بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ 2026 میں 4 طلائی تمغے جیتے

نئی دہلی // بھارت نے 58 ویں بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ 2026 میں ایک اور شاندار کارکردگی پیش کی ہے، اس کی ٹیم کے چاروں اراکین نے سونے کے تمغے جیتے ہیں۔ ملک نے چین، ویت نام اور انتروادی شرکت کنندہ (روس) کے ساتھ مشترکہ سرِ یک 1 بھی حاصل کیا، جس نے باوقار رجائی مقابلے میں ہندوستان کی اب تک کی بہترین کارکردگی کو نشان زد کیا۔ بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ 2026 ۲ شنتمبر ازبکستان میں 10 سے 19 ہوائی تک منعقد ہوا۔ مقابلے میں 93 ممالک کے کل 363 طلباء ا ل نے حصہ لیا، جس سے یہ اولمپیاڈ کے سب سے بڑے ایڈیشن میں سے ایک ہے۔ ہوی بھابھا سینئر فار سائنس ایجوکیشن کے مطابق، جوہین الاقوامی سائنس اولمپیاڈ ذہین ہندوستان کی شرکت کو مربوط کرتا ہے، یہ اعتراف مختلف کیمسٹری اولمپیاڈ میں ہندوستان کی مسلسل کامیابی کا نتیجہ ہے۔ اس کی ٹیم کا انتخاب ایک قومی سطح کے مقابلہ جاتی امتحان کے ذریعے کیا گیا، جس کی منتظم ہوی بھابھا سینٹر فار سائنس ایجوکیشن اور ریسرچ (ٹی ایف آر) کی ایک خود مختار تحقیقی یونیورسٹی ہے۔ ٹیم کی تیاری کا کام ہوی بھابھا سینٹر فار سائنس ایجوکیشن کے میٹور ڈاکٹر اندرانی داس سین نے کی۔ ٹیم کوائی ائی ٹی کھڑگپور سے سائنسی بصیرین ڈاکٹر انوبندہ ادھیکاری اور این ائی ایس رتم کالج، متیچی سے ڈاکٹر جیاسری گوپال کرشنن نے بھی تعاون کیا۔ اپنے آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں، ہوی بھابھا سینٹر فار سائنس ایجوکیشن نے نمایاں کامیابی پر طلباء اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ اسٹی ٹیوٹ نے سائنس اولمپیاڈ کی قومی اسٹیرنگ کمیٹی، اساتذہ، سرپرستوں اور کیمسٹری اولمپیاڈ سیل کے اراکین کا بھی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے طلباء ا ل کی تیاری کے دوران ان کی مدد کی۔ اس نے محکمہ جوہری توانائی، محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور وزارت تعلیم سے ملنے والی حمایت کا بھی اعتراف کیا۔ بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ میں ہندوستان کی مضبوط کارکردگی عالمی سائنس مقابلوں میں ملک کی بڑھتی ہوئی کامیابیوں میں اضافہ کرتی ہے اور بین الاقوامی سطح پر نوجوان ہندوستانی طلباء ا ل کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔ کہ اگر وہ ریلے پھانک بندر کنا ہوا گیا تو حادثہ پیش آسکتا ہے۔ آج صبح، ہمارا وفد ٹرین ثابت ہوا، اور ایک حادثہ ٹل گیا۔" گرفت کے وقت گیٹ کیپر واچ طور پر لفٹنٹ نے نمایاں کامیابی پر طلباء، اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ اسٹی ٹیوٹ نے سائنس اولمپیاڈ کی قومی اسٹیرنگ کمیٹی، اساتذہ، سرپرستوں اور کیمسٹری اولمپیاڈ سیل کے اراکین کا بھی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے طلباء ا ل کی تیاری کے دوران ان کی مدد کی۔ اس نے محکمہ جوہری توانائی، محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور وزارت تعلیم سے ملنے والی حمایت کا بھی اعتراف کیا۔ بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ میں ہندوستان کی مضبوط کارکردگی عالمی سائنس مقابلوں میں ملک کی بڑھتی ہوئی کامیابیوں میں اضافہ کرتی ہے اور بین الاقوامی سطح پر نوجوان ہندوستانی طلباء ا ل کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔ کہ اگر وہ ریلے پھانک بندر کنا ہوا گیا تو حادثہ پیش آسکتا ہے۔ آج صبح، ہمارا وفد ٹرین ثابت ہوا، اور ایک حادثہ ٹل گیا۔"

لداخ کی پگاوادی میں ہندوستان کے پہلے اور گہرے جیوتھرمل کنویں کو شروع کیا گیا

سری نگر // ہندوستان کے صاف توانائی کے مشن کو ایک بڑے قدم پر فروغ میں، ملک کے پہلے اور سب سے گہرے جیوتھرمل کنویں جمو وکشمیر کے زیر انتظام علاقہ لداح کی پگاوادی میں شروع کیے گئے۔ وائس چی ای آر ڈی سنٹر کے زیر اہتمام چلائے گئے دو جیوتھرمل کنویں لداح کے لیفٹیننٹ گورنر کی سکیم کے ذریعہ شروع کیے گئے تھے۔ یہ کنویں پگاوادی میں 1 میگاواٹ کے پائلٹ جیوتھرمل پاور پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے اہم ہیں، جو ہندوستان کا پہلا مظاہرہ کرنے کے لیے پر جیوتھرمل پاور پراجیکٹ ہوگا۔ سکسینہ نے کہا 14,000 فٹ سے زیادہ کی اونچائی پر دو 1000 میٹر گہرے کنوؤں کا کام، قابل تجدید ذرائع سے چلنے والے صاف توانائی کا مرکز بننے کی طرف لداح کے سفر کو نمایاں طور پر آگے بڑھانے گا، جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے تصور کیا تھا۔ "جیوتھرمل پاور پراجیکٹ کو لداح ارتھقامپ، لداح خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل، لیہ، اور دا این ٹی پی ائی سینٹر کے درمیان پہلے سہ فریقی ایم او یو کی میعاد ختم ہونے کے بعد ایک بڑا رجحان کا تھا، جس کے نتیجے میں کئی ممیوں کی تاخیر ہوئی تھی۔ ہندوستان کی توانائی کی حفاظت اور صاف توانائی کی منتقلی کے لیے جیوتھرمل توانائی کی تزویراتی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، سکسینہ نے جون میں مزید پانچ سال کے لیے مفاہمت نامے کی تجدید میں بھوت فرماہیکی، جس کے بعد دو جیوتھرمل کنوؤں کی تکمیل پر کام دوبارہ شروع ہوا۔ دریں اثناء انچ اے ایم کے ریاستی صدر ڈاکٹر انیل کمار نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ گھر گھر جا کر عوام کو حکومت کی کامیابیوں سے آگاہ کریں، یہ دعوہ کرتے ہوئے کہ این ڈی اے حکومت نے صاف توانائی، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں کو ہر گھر تک پہنچنا چاہیے اور مرکزی اسکیموں کے فوائد کو اجاگر کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر انیل کمار نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں کو ہر گھر تک پہنچنا چاہیے اور مرکزی اسکیموں کے فوائد کو اجاگر کرنا چاہیے۔

اسرو نے رواں مالی سال میں سات لانچوں کا ہدف رکھا ہے 2 ماہ کے اندر اگلا مشن لانچ کیا جائے گا۔ چیئرمین نارائنن



بنگلورو // اسرو رواں مالی سال کے دوران سات لانچوں کو انجام دینا رہا ہے، جس کا اگلا مشن اگلے دو ماہ کے اندر شروع ہونا ہے۔ اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے ہفتہ کو اعلان کیا۔ اگلی روٹ ایرو اسپیس کے مکرم-1 راکٹ کے تحت نجی پہلے مداری لانچ کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، نارائنن نے کہا کہ ہیلتھ سائنس پہلے ہی مکمل طور پر تیار ہو چکے ہیں، جبکہ پانچ سے چھ دیگر انعام کے آخری مرحلے میں ہیں۔ "اس مالی سال، ہم نے کم از کم سات لانچوں کا ہدف رکھا ہے۔ ہم دو ماہ کے اندر لانچ شروع کر دیں گے۔ خلائی ایجنسی کے اکندہ اپریشنل شیڈول میں سیٹلائٹ لانچوں کے ساتھ ساتھ گگنیان انسانی خلائی پرواز پروگرام کے تحت پہلا غیر عملہ مشن بھی شامل ہے۔ ہمارا مشن کو حاصل کرنے کے لیے نوجوان ہیلم۔ جس کی اوسط عمر 28 سال ہے، کی تعریف کی۔ انہوں نے ٹوٹ کہ یہ پیش رفت گھریلو خلائی برادری کو بے حد اطمینان فراہم کرتی ہے اور" ہے۔ پرائیویٹ اسٹارٹ اپ اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے ذریعہ وکرم-1 کی کامیاب پرواز کو ایک سنگ میل کے طور پر سراہتے ہوئے، اسرو کے سربراہ نے اپنی پہلی ہی کوشش میں کامیاب مداری مشن کو حاصل کرنے کے لیے نوجوان ہیلم۔ جس کی اوسط عمر 28 سال ہے، کی تعریف کی۔ انہوں نے ٹوٹ کہ یہ پیش رفت گھریلو خلائی برادری کو بے حد اطمینان فراہم کرتی ہے اور" "وکستبھارت 2047" ویژن میں بہت زیادہ تعاون کرتی ہے۔ اتفاق سے، اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے دونوں شریک بانی، پون کمار چندنا اور ناگا بھارت ڈاکا اسرو کے سابق سائنسدان تھے۔ بعد میں، نارائنن نے اسرو کے فخر کے احساس کو والدین کے اپنے بچوں کی شاندار کارکردگی کا مشاہدہ کرنے سے تشبیہ دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم بالکل ایسے والدین کی طرح ہیں جو بچوں کو اچھی طرح پڑھتے ہوئے اور پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے دیکھ کر پرجوش اور فخر محسوس کرتے ہیں۔" گھریلو خلائی ماحولیاتی نظام کے ارتقاء ا ل پر غور کرتے ہوئے، اسرو کے چیئرمین نے پالیسی ڈھانچہ جاتی اپ ڈیٹس کے اثرات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2020 میں، خلائی شعبے میں اصلاحات لائی گئیں، اور اسٹارٹ اپ کمپنیوں اور نجی شعبے کو خلائی علاقے میں سرگرمیاں انجام دینے کی نے کامیابی کے ساتھ سیٹلائٹ کو مدار میں رکھا۔

بقیہ صفحہ 1 کا

مودی

پالیسی اقدامات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور تحریری، ترقیاتی امور اور مختلف وزارتوں کے درمیان بہتر تال میل سے متعلق معاملات پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی کو مؤثر اور ہموار طریقے سے چلانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ حکومت کی ترجیحی اسکیموں اور پروگراموں پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے مختلف وزارتوں کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ حکومت کے اہم فیصلوں اور پالیسی اقدامات پر بروقت عمل درآمد کیسے یقینی بنایا جائے اور مختلف وزارتوں کے درمیان بہتر کوآرڈی نیشن کے ذریعے ترقیاتی اہداف کو تیزی سے حاصل کیا جائے۔ یہ اعلیٰ سطحی اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا ہے جب پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس جاری ہے اور حکومت کی جانب سے دونوں ایوانوں میں متعدد اہم قانون سازی اور پالیسی سے متعلق امور پیش کیے جانے کی توقع ہے۔ اجلاس میں قومی اہمیت کے مختلف معاملات پر حکومت کی حکمت عملی اور پارلیمانی امور کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو مرکز کی جانب سے جاری قانون سازی کے ایجنڈے، تعلقاتی امور اور ملک کی مجموعی ترقی سے متعلق ترجیحات کے حوالے سے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

چیف سیکرٹری

نمایاں کی لاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے ایسے تنخواہ یافتہ طبقے کو تعلیم، صحت، نفاذیت اور معیارِ زندگی بہتر بنانے جیسے اہم شعبوں پر خرچ کر سکتے ہیں جو ان کی طویل المدتی سماجی و اقتصادی ترقی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنرز اور میڈیکل کالج پرنسپلز کو ہدایت کی کہ وہ فیلڈ عملے کو مزید متحرک کریں تاکہ درخواستوں کی تصدیق، تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹوں (ڈی پی آرز) کی تیاری و جنریشن اور سفارشیز کو وزارت مکانات و شہری امور کی ہدایات کے مطابق بروقت و شفاف انداز میں آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر اہل شہری غریب گھرانے کو سکیم کے تحت لایا جانا چاہئے جبکہ مکمل شفافیت، جوابدہی اور سکیم میں طے شدہ معیارات کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدف کے مقابلے میں 31,663 مکانات پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں جو تقریباً 87 فیصد تکمیل کی شرح بنتی ہے جبکہ باقی مکانات تعمیر کے مختلف مراحل میں ہیں اور تکمیل کے قریب ہیں۔ میٹنگ میں پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کے تحت نشاندہی لیٹ کنسٹرکشن (پی ایل سی) 2 کو بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ اب تک 92 تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹس (ڈی پی آرز) جن میں 2,120 مکانات شامل ہیں، منظور کی جا چکی ہیں جبکہ 1,379 مکانات پر تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے اور تعمیراتی کام مختلف مراحل میں مسلسل جاری ہے۔ میٹنگ ڈائریکٹر ہاؤسنگ بورڈ سے تکنیکی نے استفسار کیا کہ گنتی کے حوالے سے میٹنگ کو بتایا گیا کہ پی ایل ای کے تحت 23,256 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 20,154 کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے جبکہ باقی درخواستوں کی جانچ کا عمل جاری ہے۔ میٹنگ میں پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کے اوزر ماڈل بارٹنگ ان پارٹنرشپ (اے اچ پی) اور انٹرسٹ سبسڈی سکیم (سی ایس ایس) کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ ان دونوں اجزا کے تحت موصول درخواستوں کی تزئینی بنیادوں پر تصدیق کی جا رہی ہے تاکہ استطاعت کنندگان کی بروقت منظوری اور سکیم کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ کے اختتام پر تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ ضلع حکام پر زور دیا کہ وہ فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ مصروفیات کو مزید تیز کرنے، تمام شراکت داروں کے درمیان تال میل کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر میں پی ایم اے وائی۔ یو کے تحت منظور شدہ تمام رہائشی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔

ملک کے

کی صلاحیتوں، ضروریات اور پوزیشن سے واقف رہیں۔ ایئر چیف مارشل سنگھ نے کہا کہ انضمام، فائٹ تیاری کا ایک اہم ستون ہے اور اس سلسلے میں طریقہ کار، پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں باہمی رابطہ مضبوط بنانا ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ دفاعی پیداوار اور آپریشنل ضروریات کے درمیان فاصلہ کم کیا جانا چاہیے تاکہ نئی ٹیکنالوجی میدانِ عمل تک ضروریات کے مطابق بروقت دستیاب ہو سکے۔ ہندوستانی دفاعی سپلائی چین میں مکمل خود کفالت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ایئر چیف مارشل نے کہا کہ ملک کو دفاعی ساز و سامان اور ٹیکنالوجی کی تیاری میں زیادہ سے زیادہ مقامی صلاحیت پیدا کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان میں ہی ڈیزائن تیار کی جائی

انٹرویو

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر، سنگرا/پرمنڈل پر ڈویژن، پرمنڈل، جموں و کشمیر، ہذا کی جانب سے رجسٹرڈ ای۔ ٹینڈرز آن لائن جارج ایڈریس www.ireps.gov.in پر مورخہ 19.08.2026 & 18.08.2026 بوقت 15:00 بجے تک مدعو کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر کا مکمل اشتہار اور ٹینڈر دستاویز مزید تفصیلات کے لئے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹینڈر کی کاپی ہمارے آفس سے بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ٹینڈر کی مزید تفصیلات کے لئے ٹینڈر نوٹس نمبر 72-2026-27-SGRA-II-FDR ملاحظہ فرمائیں۔ ٹینڈر نوٹس میں کسی بھی وجہ سے ترمیم، اضافہ یا منسوخ کرنے کا حق محفوظ ہے۔ ٹینڈر نوٹس کی مزید تفصیلات کے لئے ڈویژنل آفس نوٹس بورڈ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ڈویژنل انجینئر (نارتھ) پرمنڈل

ٹینڈر نمبر	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر نمبر
کام	کام	کام	کام
ٹینڈر ڈاکومنٹ کی تاریخ	ٹینڈر ڈاکومنٹ کی تاریخ	ٹینڈر ڈاکومنٹ کی تاریخ	ٹینڈر ڈاکومنٹ کی تاریخ
27.07.2026	15.08.2026 & 04.08.2025	19/08/2026 & 15:00 بجے 18/08/2026	15.08.2026 & 04.08.2025

ٹینڈر کی تفصیل

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل			
1	72-2026-27-ADEN-I-ASR	معاون انجینئر (ای) I، مرکب کے تحت سنگرا، جموں و کشمیر کے دیہاتی علاقوں میں مرکزی سیکٹر اسکیم کے تحت پینے کے پانی کا سسٹم بچھانا اور چلانا۔			
	استطاعتی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آن لائن ٹینڈر فیس	تکمیل کی مدت	
	49492068.95	989900.00	60/- روپے	09 مہینے	
	مساوی قسم کا کام:- ٹوٹک کے کام کی بجائے مذکورہ کوئی بھی مساوی کام				
2	73-2026-27-SGRA-II-FDR	سینئر ڈویژنل انجینئر، ضلع / پرمنڈل پر کے حلقہ اختیار میں پرمنڈل پر ڈویژن کے تحت (10,000 سے 20,000 تک) کے درمیان TV لائنز کے 24 کلومیٹر حفاظتی لائن کی رسائی کنٹرول پر کیٹ سٹیفنگ کیلئے ریلوے بلاک کا نظام، ٹیلی چاپ وائرلیس NRHQ-0-07/2017/R1 کے مطابق۔			
	استطاعتی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آن لائن ٹینڈر فیس	تکمیل کی مدت	
	30803482.52	616100.00	60/- روپے	08 مہینے	
	مساوی قسم کا کام:- "پری کاسٹ PSC/RCC بیلنٹ سے بنا کوئی بھی اسٹرکچرل کام"				

نوٹ:۔ 1۔ بڈنگ کرنے سے پہلے ٹینڈر دستاویز کا مطالعہ کیا جائے۔ 2۔ ٹینڈر کی تمام شرائط کی پابندی لازمی ہوگی۔ 3۔ ٹینڈر میں کسی بھی مکمل یا جزوی قبولیت کا حق محفوظ ہے۔ 4۔ ٹینڈر کی مزید معلومات کے لئے دفتر کے اوقات کار میں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ 5۔ ٹینڈر کی منسوخی کی صورت میں کوئی وجہ بتانے کا پابند نہیں ہوگا۔ 6۔ ٹینڈر کی شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں ٹینڈر کو مسترد کیا جا سکتا ہے۔ 7۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 8۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 9۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 10۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 11۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 12۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 13۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 14۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 15۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 16۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 17۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 18۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 19۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 20۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 21۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 22۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 23۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 24۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 25۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 26۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 27۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 28۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 29۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 30۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 31۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 32۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 33۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 34۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 35۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 36۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 37۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 38۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 39۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 40۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 41۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 42۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 43۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 44۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 45۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 46۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 47۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 48۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 49۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 50۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 51۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 52۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 53۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 54۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 55۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 56۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 57۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 58۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 59۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 60۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 61۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 62۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 63۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 64۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 65۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 66۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 67۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 68۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 69۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 70۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 71۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 72۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 73۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 74۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 75۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 76۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 77۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 78۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 79۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 80۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 81۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 82۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 83۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 84۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 85۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 86۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 87۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 88۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 89۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 90۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 91۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 92۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 93۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 94۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 95۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 96۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 97۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 98۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 99۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔ 100۔ ٹینڈر کی منظوری کا حق محفوظ ہے۔

ADEN-I-ASR & 73-2026-27-SrDEN-II-FDR تاریخ **28.07.2026** **2926/26**

کراماگوں کی خدمت میں ممسکان کیے جاتے

مسلسل سیاسی جدوجہد اور جمہوری طریقہ کار کے ذریعے مطالبے کو اجاگر کرتا رہے گا۔ پاکستان زیرِ الزام حصار کیا ہے اور یہ مسئلہ مختلف ریاستوں میں دیکھنے کو ملا ہے۔ اس حوالے سے ہم نے 2009 سے اب تک مرکزی حکومت اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے تقریری کے اختفامات میں بیرونِ ملک کے متعدد واقعات کا ذکر کیا، جن میں رواں سال پنجاب میں غیر قانونی سرحد کی بھرتی اور کرناٹک میں ویٹیرنری انسران کے امتحان میں بیرونِ ملک کے معاملات بھی شامل ہیں۔ چیتندر سنگھ نے کہا کہ چیتلی ٹیسٹنگ ایجنسی (ایزن کی اے) کے قیام کا بنیادی مقصد ملک کے لاکھوں طلبہ کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ ان کے مطابق امتحانات میں شفافیت اور میرٹ و تکنیکی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور کسی بھی قسم کی گروہ کو پرچوں کے افتیار غیر منصفانہ ذرائع کے ذریعے ملک کے تکنیکی کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وزیر دفاع

کوششوں سے کوئی بھی افق بہت دور نہیں ہوتا۔ انہوں نے مختلف ممالک کے سفر کے دوران ہندوستان کے "ایجنٹس تک کی مہر گی، دیسی صلاحیتوں اور تکنیکی پیش رفت کا مظاہرہ کرنے کے لیے بھی ٹیم کی تعریف کی۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل اپیندر دیویدی، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، نائب چیف آف ایئر اسٹاف ایئر مارشل آشوتوش دکشت، نائب چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل اے کے چاولہ اور تینوں افواج کے سینئر حکام موجود تھے۔ آئی اے ایس دی اتروین (کے کیم کا 22 جولائی کو وزیر دفاع نے وریفکل طور پر استقبال کیا تھا، جبکہ مہم کو گزشتہ سال 11 ستمبر کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے روانہ کیا گیا تھا۔ تقریباً دو سال کی تربیت، باریک جرمانے کی دفعات مزید شدید اور چودہیں تک فعال ساتھی معاونت کے لظام کے قیام کی بھی نشاندہی رکھی گئی ہے۔ چیتندر سنگھ نے بتایا کہ دہلی میں فاسٹ ٹریک عدالت کے کام شروع کر دیا ہے، جبکہ ممبئی، حیدرآباد، لکھنؤ، چنڈی گڑھ اور گوہاٹی میں بھی ایسی عدالتیں قائم کی جا چکی ہیں۔ ایزن آئی

سریگنگ کے

شیخیل گو اور طلبہ کے ساتھ پیش کیا ہے اور اور دیگر اہم علاقوں سے موصول ہونے والی قیمتی تجاویز کو ذخیرہ مقدم کرنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد امتحانات کے نظام کو شفاف، منصفانہ اور قابلِ اعتماد بنانا ہے تاکہ طلبہ کی محنت اور قابلیت کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ ہو۔ یہ مل بوھ کے روز لوک سبھا سے منظور ہو چکا ہے اور اب اس کی مختلف دفعات پر ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں بحث اور غور کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت کسی بھی معاملے میں عمل اپنی برتری یا سیاسی وقار کو مدنظر نہیں رکھتی بلکہ صرف منصفانہ بحث اور قیمتی تجاویز کیلئے بھیشہ تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات کے تناظر میں وزیر اعظم نے بھی فوری طور پر یہ واضح کیا تھا کہ کسی کو بھی ملک کے پچوں کے مستقبل کے خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور امتحانی پرچوں کے افشاء کے خلاف زیرو ٹالرنس کا عزم ظاہر کیا گیا تھا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ امتحانی پرچوں کا افشاء صرف طلبہ کی برسوں کی محنت کو متاثر کرتا ہے بلکہ پورے امتحانی نظام کی ساکھ اور عوام کے اعتماد کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے معاملات میں سخت اور مؤثر کارروائی ضروری ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے غیر قانونی نظام کی روک تھام کی جا سکے۔ اپنی تقریر کے دوران ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مختلف محکموں کے ادوار میں سامنے آنے والے امتحانی پرچوں کے افشاء کے واقعات کی فہرست بھی ایوان کے سامنے پیش کی، جس میں سابقہ یو پی اے حکومت کے دور کے واقعات بھی شامل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ امتحانی پرچوں کے افشاء سے متعلق معاملات کی تیز رفتار سماعت اور مؤثر تفاوتی کارروائی کے لیے خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ ان عدالتوں کا مقصد ایسے مقدمات کو جلد نمٹانا اور قصوروار افراد کے خلاف قانون کے مطابق تیز رفتار سماعت اور مؤثر تفاوتی کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے واضح کیا کہ حکومت کا بنیادی مقصد ملک کے لاکھوں طلبہ کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ ان کے مطابق امتحانات میں شفافیت اور میرٹ و تکنیکی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور کسی بھی قسم کی گروہ کو پرچوں کے افتیار غیر منصفانہ ذرائع کے ذریعے ملک کے تکنیکی کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وزیر دفاع

ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم تجاویز کا احترام کرتے ہیں۔ یہ دیکھ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا ایک اور ثبوت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ایک ایک نظمین برائی ہے اور یہ مسئلہ مختلف ریاستوں میں دیکھنے کو ملا ہے۔ اس حوالے سے ہم نے 2009 سے اب تک مرکزی حکومت اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے تقریری کے اختفامات میں بیرونِ ملک کے متعدد واقعات کا ذکر کیا، جن میں رواں سال پنجاب میں غیر قانونی سرحد کی بھرتی اور کرناٹک میں ویٹیرنری انسران کے امتحان میں بیرونِ ملک کے معاملات بھی شامل ہیں۔ چیتندر سنگھ نے کہا کہ چیتلی ٹیسٹنگ ایجنسی (ایزن کی اے) کے قیام کا بنیادی مقصد ملک کے لاکھوں طلبہ کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ ان کے مطابق امتحانات میں شفافیت اور میرٹ و تکنیکی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور کسی بھی قسم کی گروہ کو پرچوں کے افتیار غیر منصفانہ ذرائع کے ذریعے ملک کے تکنیکی کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

قومی ترانے

ماترم" کو قانونی تحفظ دیا جا رہا ہے تاکہ لوگ باخوف و برکاوٹ قومی ترانے اور قومی نغمے کا احترام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ اتنے اہم بل پر بحث کے دوران بھی ایوان میں بیٹکاوٹ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1950 میں دستور ساز اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے یقین دہانی کرائی تھی کہ "ونجن گن من" اور "وندے ماترم" دونوں کو یکساں احترام حاصل ہوگا، لیکن ان کے مطابق گزشتہ 76 برسوں میں کانگریس حکومتوں نے اس وعدے پر عمل نہیں کیا۔ مل مختصر بحث کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے کہا کہ یہ محض ایک قانونی ترمیم نہیں بلکہ بھارت کی روح، ثقافتی ورثے، قومی شعور اور آزادی کی جدوجہد کے احترام کے تئیں اجتماعی عزم کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1971 کے قومی وقار کی توہین کی روک تھام ایکٹ کے تحت جس طرح قومی ترانے "جن گن من" کو قانونی تحفظ حاصل ہے، اسی طرح کا احترام 1950 میں ڈاکٹر راجندر پرساد نے "وندے ماترم" کے لیے بھی یقینی بنانے کی بات کی تھی۔ نتیانند رائے نے کہا کہ یکم ستمبر 2024 کے قانون میں سزا اور جرمانے کی دفعات مزید شدید کی گئی ہیں اور خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتوں کے قیام کی بھی نشاندہی رکھی گئی ہے۔ جتیندر سنگھ نے بتایا کہ دہلی میں فاسٹ ٹریک عدالت کے کام شروع کر دیا ہے، جبکہ ممبئی، حیدرآباد، لکھنؤ، چنڈی گڑھ اور گوہاٹی میں بھی ایسی عدالتیں قائم کی جا چکی ہیں۔ ایزن آئی

جموں و کشمیر کے

سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ دینے کے حوالے سے کیا گیا وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیبنٹ کانفرنس نے اسی لیے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو لیکر دہلی میں احتجاج کیا، حالانکہ پارٹی کو پہلے ہی معلوم تھا کہ یہ کوشش کامیاب نہیں ہوگی، لیکن ان کے مطابق یہ کوشش ضروری تھی۔ ان کے مطابق کیبنٹ کانفرنس نے اس معاملے کو محض ایک دن یا ایک تاریخ تک محدود نہیں رکھا بلکہ ریاستی درجے کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کیبنٹ کانفرنس نے 5 اگست کا انتظار نہیں کیا بلکہ اس سے قبل ہی اپنے مطالبے کو دہلی تک پہنچایا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پارٹی نے ریاستی درجے کی بحالی سمیت جموں و کشمیر کے حقوق سے متعلق معاملات کو مرکز کے سامنے اٹھانے کے لیے سیاسی اور جمہوری ذرائع اختیار کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر اسمبلی نے سابق ریاست کے نصبی درجے اور آئینی ضمانتوں سے متعلق ایک قرارداد منظور کی تھی، جسے مرکز کو بھیجا گیا ہے۔ عمر عبداللہ کے مطابق اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ قرارداد اور دیگر معاملات پر جو بھی ضروری اقدامات 5 اگست کو کرنے ہوں گے، وہ کیے جائیں گے، تاہم کیبنٹ کانفرنس کی مخصوص تاریخ کا انتظار کرکے خاموش نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے کہا کہ "کیبنٹ کانفرنس نے 5 اگست کا انتظار نہیں کیا۔ ہم نے اپنے مطالبات کے لیے دہلی کا رخ کیا اور اپنی آواز وہاں تک پہنچائی"۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ پورا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں

قومی ترانے

ماترم" کو قانونی تحفظ دیا جا رہا ہے تاکہ لوگ باخوف و برکاوٹ قومی ترانے اور قومی نغمے کا احترام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ اتنے اہم بل پر بحث کے دوران بھی ایوان میں بیٹکاوٹ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1950 میں دستور ساز اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے یقین دہانی کرائی تھی کہ "ونجن گن من" اور "وندے ماترم" دونوں کو یکساں احترام حاصل ہوگا، لیکن ان کے مطابق گزشتہ 76 برسوں میں کانگریس حکومتوں نے اس وعدے پر عمل نہیں کیا۔ مل مختصر بحث کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے کہا کہ یہ محض ایک قانونی ترمیم نہیں بلکہ بھارت کی روح، ثقافتی ورثے، قومی شعور اور آزادی کی جدوجہد کے احترام کے تئیں اجتماعی عزم کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1971 کے قومی وقار کی توہین کی روک تھام ایکٹ کے تحت جس طرح قومی ترانے "جن گن من" کو قانونی تحفظ حاصل ہے، اسی طرح کا احترام 1950 میں ڈاکٹر راجندر پرساد نے "وندے ماترم" کے لیے بھی یقینی بنانے کی بات کی تھی۔ نتیانند رائے نے کہا کہ یکم ستمبر 2024 کے قانون میں سزا اور جرمانے کی دفعات مزید شدید کی گئی ہیں اور خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتوں کے قیام کی بھی نشاندہی رکھی گئی ہے۔ جتیندر سنگھ نے بتایا کہ دہلی میں فاسٹ ٹریک عدالت کے کام شروع کر دیا ہے، جبکہ ممبئی، حیدرآباد، لکھنؤ، چنڈی گڑھ اور گوہاٹی میں بھی ایسی عدالتیں قائم کی جا چکی ہیں۔ ایزن آئی

سریگنگ کے

شیخیل گو اور طلبہ کے ساتھ پیش کیا ہے اور اور دیگر اہم علاقوں سے موصول ہونے والی قیمتی تجاویز کو ذخیرہ مقدم کرنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد امتحانات کے نظام کو شفاف، منصفانہ اور قابلِ اعتماد بنانا ہے تاکہ طلبہ کی محنت اور قابلیت کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ ہو۔ یہ مل بوھ کے روز لوک سبھا سے منظور ہو چکا ہے اور اب اس کی مختلف دفعات پر ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں بحث اور غور کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت کسی بھی معاملے میں عمل اپنی برتری یا سیاسی وقار کو مدنظر نہیں رکھتی بلکہ صرف منصفانہ بحث اور قیمتی تجاویز کیلئے بھیشہ تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات کے تناظر میں وزیر اعظم نے بھی فوری طور پر یہ واضح کیا تھا کہ کسی کو بھی ملک کے پچوں کے مستقبل کے خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور امتحانی پرچوں کے افشاء کے خلاف زیرو ٹالرنس کا عزم ظاہر کیا گیا تھا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ امتحانی پرچوں کا افشاء صرف طلبہ کی برسوں کی محنت کو متاثر کرتا ہے بلکہ پورے امتحانی نظام کی ساکھ اور عوام کے اعتماد کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے معاملات میں سخت اور مؤثر کارروائی ضروری ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے غیر قانونی نظام کی روک تھام کی جا سکے۔ اپنی تقریر کے دوران ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مختلف محکموں کے ادوار میں سامنے آنے والے امتحانی پرچوں کے افشاء کے واقعات کی فہرست بھی ایوان کے سامنے پیش کی، جس میں سابقہ یو پی اے حکومت کے دور کے واقعات بھی شامل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ امتحانی پرچوں کے افشاء سے متعلق معاملات کی تیز رفتار سماعت اور مؤثر تفاوتی کارروائی کے لیے خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ ان عدالتوں کا مقصد ایسے مقدمات کو جلد نمٹانا اور قصوروار افراد کے خلاف قانون کے مطابق تیز رفتار سماعت اور مؤثر تفاوتی کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے واضح کیا کہ حکومت کا بنیادی مقصد ملک کے لاکھوں طلبہ کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ ان کے مطابق امتحانات میں شفافیت اور میرٹ و تکنیکی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور کسی بھی قسم کی گروہ کو پرچوں کے افتیار غیر منصفانہ ذرائع کے ذریعے ملک کے تکنیکی کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وزیر دفاع

ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم تجاویز کا احترام کرتے ہیں۔ یہ دیکھ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا ایک اور ثبوت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ایک ایک نظمین برائی ہے اور یہ مسئلہ مختلف ریاستوں میں دیکھنے کو ملا ہے۔ اس حوالے سے ہم نے 2009 سے اب تک مرکزی حکومت اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے تقریری کے اختفامات میں بیرونِ ملک کے متعدد واقعات کا ذکر کیا، جن میں رواں سال پنجاب میں غیر قانونی سرحد کی بھرتی اور کرناٹک میں وی

ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے رام نگر۔دہرادون ایکسپریس کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا



نئی دہلی،۱/ریلوے کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے آج رام نگر کو دہرادون سے جوڑنے والی پہلی براہ راست ایکسپریس ٹرین کے آغاز کے موقع پر رام نگر۔دہرادون ایکسپریس کی افتتاحی سروس کو ورچوئل طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ جناب پشکر سنگھ دھامی بھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اس موقع پر موجود تھے۔ نئی ٹرین ضلے کے لوگوں کی دیرینہ مانگ کو پورا کرے گی اور اتراکھنڈ کے کماؤں اور گڑھوال علاقوں کے درمیان ریل رابطے کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گی۔ ایکسپریس ٹرین ہر بدھ اور جمعہ کو چلے گی۔ ٹرین نمبر 15310 رام نگر سے 50:05 بجے روانہ ہوگی اور 40:12 بجے دہرادون پہنچے گی۔ واپسی کے سفر پر، ٹرین نمبر 15309 دہرادون سے 55:15 بجے روانہ ہوگا اور 30:23 بجے رام نگر پہنچے گی۔ یہ ٹرین راستے میں کاشی پور، روشن پور، چپلسانہ، مراد آباد، نجیب آباد اور ہریدوار میں رکے گی۔ ٹرین میں اے سی سیکنڈ کلاس، اے سی تھری ٹو کلاس، اے سی چیئر کار، سلیپر کلاس، سیکنڈ سیٹنگ اور جنرل سیکنڈ کلاس کوچ شامل ہوں گے، جو مختلف زمروں میں مسافروں کے لیے ارام دہ سفر کو یقینی بنائیں گے۔ نئی سروس سے اتراکھنڈ کے نجی سال، ادھم سنگھ نگر، ہری دوار اور دہرادون اضلاع کے ساتھ ساتھ اتر پردیش کے مراد آباد اور بجنور اضلاع کے رہائشیوں کو فائدہ پہنچے گا، جن میں طلباء، آسان، تاجر اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔ یہ دہرادون اور ہری دوار کے لیے ایک ہی دن میں آسان رابطہ فراہم کرے گا، جس سے میدانی علاقوں سے آنے والے زائرین کے لیے سفر کا وقت کم ہوگا۔ اس سے ہم کار بار بیت بیٹھل پارک، رام نگر کے قریب دریائے کوسی کے درمیان ایک بڑی چٹان پر واقع کریسیا دیوی مندر اور بینا دیوی کوسیانوالی کے قدیم مذہبی مقامات سے رابطے میں بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ، چار دھام یاترا سمرک تک رسائی حاصل کرنا زیادہ آسان ہو جائے گا۔

جنگلاتی آگ کے دھویں پر ٹرمپ اور کینیڈا آمنے سامنے

واشنگٹن/۱/امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کے ساتھ ایک نیا تنازع چھیڑتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ جنگلاتی آگ کے دھویں سے امریکہ کو ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے کینیڈین درآمدات پر خریدنے فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب کینیڈا میں سیکڑوں جنگلاتی آگ بھڑک رہی ہیں، جن کے دھویں سے امریکہ کے وسیع علاقوں میں فضائی آلودگی بڑھ گئی ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر لکھا کہ امریکی شہروں کو ڈھانپنے والا دھواں ہر سال دہرایا جانے والا جان بوجھ کر کیا گیا فعل ہے، جس سے امریکہ کو اربوں ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس آلودگی کی قیمت بھی کینیڈا ہر حالت موجودہ ٹیرف میں شامل کی جانی چاہیے۔ امریکی صدر نے کینیڈا پر الزام لگایا کہ وہ اپنے جنگلات کا صحیح انتظام کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امداد نے جنگلات کی دیکھ بھال اور آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات، جیسے خشک لکڑی اور دیگر آتش گیر مادّوں کی صفائی، مناسب انداز میں نہیں کیے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی سے رابطہ کریں گے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ ان کی حکومت اس بحران سے نمٹنے کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے۔ کینیڈا نے الزامات مسترد کر دیے ہیں۔ کینیڈین حکومت نے ٹرمپ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگلاتی آگ سے نمٹنے کے معاملے میں امریکہ اور کینیڈا کے درمیان مسلسل تعاون اور قریبی رابطہ موجود ہے۔ خبروں کے مطابق دونوں ممالک اس مسئلے پر طویل عرصے سے مشترکہ کوششیں کرتے آ رہے ہیں۔ کینیڈا کی وزیر برائے ہنگامی انتظامات ہیلینو او الفنسکی نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان جنگلاتی آگ سے نمٹنے کے لیے مشترکہ تعاون کی ایک طویل تاریخ "موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کینیڈا نے 2020 سے اب تک جنگلات کے تحفظ، پائیدار انتظام اور آگ سے بچاؤ کے پروگراموں پر تقریباً 12 ارب ڈالر خرچ کیے ہیں۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب کینیڈا کے فائر فائٹرز حالیہ برسوں کے بدترین جنگلاتی آگ کے موسم کا سامنا کر رہے ہیں۔ کینیڈین بیشتر ہر حال قابو میں پا لیا جاتا ہے۔ جو عام کرتے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔

ادھار ایپ کے 4 کروڑ سے زائد ڈاون لوڈز آسان اور سہل ڈیجیٹل شناختی خدمات کو فروغ



نئی دہلی،۱/۱ادھار ایپ نے 4 کروڑ ڈاون لوڈز کا اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے، جو آسان اور ڈیجیٹل شناختی خدمات پر شہریوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ ادھار ایپ کے بڑھتے ہوئے استعمال سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ ادھار سے متعلق مختلف خدمات تک رسائی کے لیے ایک جامع ڈیجیٹل پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ اس کے ذریعے گھر بیٹھے پتا اپ ڈیٹ کرنا، موبائل نمبر تبدیل کرنا، ای میل اپ ڈیٹ کرنا، بائیومیٹرک لاک/ان لاک کرنا اور ای۔ادھار ڈاؤن لوڈ کرنا ممکن ہے۔ ایپ کے انلاز سے اب تک 11.65 لاکھ جنوں کی کامیابی سے تجدید کی جا چکی ہے، جس کے باعث شہریوں کو ادھار سینٹر جانے کی ضرورت کے بغیر اپنے ادھار کی معلومات تازہ رکھنے میں سہولت ملی ہے۔ اسی طرح، ایپ کے ذریعے تقریباً 49 لاکھ موبائل نمبروں کو بھی اپ ڈیٹ کیا جا چکا ہے، جس سے شہری اپنے ادھار سے منسلک رابطہ معلومات کو درست اور تازہ رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یکم جولائی سے ای سیلف اپ ڈیٹ کی سہولت شروع ہونے کے بعد اب تک تقریباً 12.5 لاکھ ای میل پتے/ادھار ایپ کے ذریعے شامل یا اپ ڈیٹ کیے جا چکے ہیں، جس سے جہاں ضرورت ہو، شہریوں اور یوآئی ڈی اے ایکے درمیان رابطے کو مزید موثر بنایا گیا ہے۔ اس سہولت کی پہلے 75 کروڑ تکمیل 31 دسمبر 2026 تک یہ خدمت مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ ایپ میں رازداری اور تحفظ سے متعلق خصوصیات کو بھی بھرپور پذیرائی ملی ہے۔ شہریوں نے بائیومیٹرک لاک/ان لاک کی سہولت کو 1.91 کروڑ (19.1 ملین) سے زائد مرتبہ استعمال کیا ہے۔ یہ سہولت ادھار نمبر رکھنے والوں کو آدھی ڈاؤن لوڈ معلومات پر زیادہ اختیار فراہم کرتی ہے، کیونکہ وہ ضرورت کے مطابق چند کلکس کے ذریعے اپنے بائیومیٹرکس کو فوری طور پر لاک یا ان لاک کر سکتے ہیں، جس سے سیکیورٹی کی ایک اضافی سطح فراہم ہوتی ہے۔ ادھار ایپ کو اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ ادھار نمبر رکھنے والے شہری اپنی شناخت کو آسان، محفوظ اور بار بار ذاری کو ترجیح دیتے ہوئے رکھا، شیئر اور تصدیق کر سکیں۔ یہ ایپ حق یافتہ بھارت کے وژن کے تحت ڈیجیٹل انڈیا مشن کے مطابق عوام کی زندگی کو مزید آسان بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ارونداکیجریوال نے سوم وانچک کو اسپتال لے جانے پر کہا، "مذاکرات پر جبر کا انتخاب کیا گیا ہے۔"

نئی دہلی،۱/عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے مرکزی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے، جب پولیس نے تعلیمی اور سماجی کارکن سوم وانچکی، جو گزشتہ 21 دنوں سے تعلیمی نظام میں اصلاحات، یعنی لیک کو خم کرنے اور امتحانی نظام میں شفافیت کا مطالبہ کرتے ہوئے جنتر منتر پر بھوک ہڑتال کر رہی تھی، کو اسپتال لے گئی۔ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال، لیگان پارٹنٹ نیتے سنگھ اور منیش سسودیا اور دہلی کے ریاستی صدر سورینر بھردواج سمیت دیگر نے اس کارروائی کو بہودی اختیاج کو دبانے کی کوشش قرار دیا۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں اروند کیجریوال نے کہا کہ حکومت کو سوم وانچک کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے تھی لیکن اس نے بات چیت کے بجائے جبر کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی نظام اور امتحانی نظام کو بہتر کرنے کے بجائے نوجوانوں کی تحریک کو دبانے میں مصروف ہے۔ کیجریوال نے الزام لگایا کہ وانچک کے خلاف کی گئی کارروائی حکومت کے کمزور کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ "ہمارے تعلیمی نظام میں اصلاحات کے

ریاستِ حیدرآباد کا زوال 17 ستمبر 1948

آصف جاہی سلطنت کی داغ

جبل نظام الملک نے مغلیہ دور کے ایسے تاریخی موڑ پر رکھی تھی کہ اورنگزیب عالمگیر کے انتقال کے بعد آگے وارثین مغلیہ سلطنت کو چلانے کی قابل نہیں رہے تھے اور سلطنت میں مرہٹے، جاٹوں، سکھوں اور راجپوتوں کے فتنے سر اٹھا رہے تھے، نظام الملک اگر اپنی خود مختاری کا اعلان نا کرتے اور اپنے حدود میں آنے والے مرہٹوں کی وقت رہتے علاج نا کرتے تو وہ ایک بڑی طاقت بن کر اُبھرتے جنہیں روکنا ناممکن ہوجاتا دراصل خود مختاری کا اعلان کرکے نظام الملک نے مرہٹوں کی کمر توڑ دی تھی۔ اس خود مختاری کے باوجود مغل شہنشاہ محمد شاہ اور نظام الملک کے تعلقات اچھے تھے اسی لیے نظام الملک کو آصف جاہ کا خطاب بھی دیا اور جب ضرورت پڑی دلّی جا کر مغل شہنشاہ کی مدد بھی کی جس میں مرہٹوں کی سرکوبی بھی شامل ہے، نظام الملک کا انتقال 1748ء میں ہوا اُنکے بعد نظام الملک کے 5 جانشینوں نے ریاست حیدرآباد پر حکومت کی ساتویں اور آخری فرمانروا میر عثمان علی خان تھے۔

ریاست حیدرآباد برصغیر کی سب سے بڑی ریاست ہونے کے علاوہ ہندوستان کے معین وسیلہ میں بھی اور میر عثمان علی کے دور میں ہر لحاظ سے ترقی یافتہ تھی آپ کے زرین کارنامے اور رفاہ عام کے کاموں کی ایک طویل فہرست ہے انگلے زمانے میں ترقی کا ایک سیلاب آگیا تھا اور عوام الناس خوشحال تھی ریاست حیدرآباد کو میر عثمان علی خان نے ہر اعتبار سے خود مختار اور کامیاب ریاست بنایا تھا، مگر اس حقیقت کو بھی قبول کرنا ہوگا کہ سلطنت کے زوال کی جو وجوہات بنی اُس پر عثمان علی خان نے توجہ نہیں دی ایام دی، ریاست حیدرآباد مسلم اکثریت پسند ریاست تھی جس میں تمام مذاہب کو سانس لینے کا حق تھا مگر مکمل شریعہ نافذ اسلامی ریاست نہیں تھی شاید یہی وجہ تھی کہ جنرل عیدروس نے بڑی آسانی سے اپنی قوم کو دشمن کے سامنے مرنے کے لئے چھوڑ دیا اور کوئی دفاع کئے بغیر منصوبہ بند طریقہ پر ہتھیار ڈال دیئے نا جذبہ جہاد جگا کر اور نا اسلامی ریاست کے لئے لڑنے کا رجحان پیدا کیا، جنرل عیدروس نے شاید اندازہ بھی نہیں کیا ہوگا کے اُن کے اس طرح ہتھیار ڈال دینے سے 15 لاکھ مسلمانوں کو اپنی جانیں ہزاروں مستورات کو اپنی عزتیں اور لاکھوں مسلمانوں کو ایک معاشی بحران کی طرف دھکیل دیا چاہیئے حیدرآباد کے اضلاع کے چھوٹے چھوٹے گاؤں پر تو تا قیامت صدیوں تک فخر کرتی رہے گی ہو۔

آخر 11 ستمبر 1948ء کو محمد علی جناح کا انتقال ہوا اور 13 ستمبر کی علی الصبح ہندوستانی افواج نے بنا کوئی اعلان جنگ ریاست حیدرآباد کی سرحد کو کئی جگہوں سے توڑنا شروع کردیا جب کہ انڈین یونین اور ریاست حیدرآباد کے مابین جو معاہدہ ہوا تھا ابھی اُسے ختم ہونے میں 3 مہینے باقی تھے۔ بھارتی فوج کا ہدف شہر حیدرآباد تھا اس لیے چاروں طرف سے آنے والی فوج شہر حیدرآباد کی طرف گامزن تھی، دراستہ میں جو بھی ضلع شہر تعلقہ کے مقتدر وغیرہ ملے وہاں کی انتظامیہ فوج کے سپرد ہوتی اور پیش قدمی جاری رہتی، بھارتی فوج کی کوئی مزاحمت حیدرآبادی فوج کی جانب سے نہیں ہوئی یہ بات کافی حیران کن تھی! کیوں کے حیدرآباد فوج بھارتی فوج سے زیادہ منظم اور تجربہ کار بھی تھی جس نے پہلی اور دوسری عالمی جنگ بھی لڑنے بھی اس حیران کن بات پر رضا کاروں کے صدر مجاہد اعظم قاسم رضوی نے اور وزیر اعظم میر لائق علی نے بار ہا حیدرآبادی افواج کے کمانڈر عیدروس سے جبر پوچھی مگر عیدروس ہمیشہ ٹال مٹول کرنے کے بہانے اپنی فوج کو پیچھے بلاتے رہا، ہندوستانی فوج ایک طرف مارچ کرتی ہوئی بلا مزاحمت شہر میں 17 ستمبر 1948ء کو بعد دوپہر پہنچ گئی، جس طرح پولیس کی کاروائی میں بلا مزاحمت اپنی من مانی کرتی ہیاس طرح ہندوفوج داخل حیدرآباد ہوئی اور ہندوفوج 17 ستمبر 1948ء کو حیدرآبادی فوج کے ہیڈ کوارٹر سکندرآباد پہنچ گئی، رسم قبول بلکہ ہتھیار ڈالنے کی یہ رسم پیٹھ ہوائی اڈے پر ہی طے ہوا۔

اس بات پر ہر کوئی حیران تھا کے دونوں افواج کے درمیان کوئی کیوں نہیں چلی؟ دشمن کو روکنے کیلئے بچھائی گئی سیکڑوں میل طویل بارودی سرنگیں اچانک ناکارہ کیوں ہوگئی؟ ریاست حیدرآباد کے نمبروں کے پلوں پر لگائے گئے بارودی مواد پھٹا کیوں نہیں؟ جدید تحقیقات آشکار ہوئی اُس سے یہ بات عیاں ہوئی کہ یہ دعوہ کیا گیا تھا کے حیدرآبادی فوج کی طرف سے کوئی مزاحمت نہیں کی جائیگی اگر رضا کار کوئی مزاحمت کریں تنگے تو ان سے پہلے کے لئے ہندوستانی فوج آزاد رہیگی!

سرحدوں سے حیدرآباد کی فوج پیچھے ہٹنے کے بعد بھارتی فوج کا اگر کسی سے مقابلہ ہوا تو وہ حیدرآبادی فوج نہیں بلکہ رضا کاروں کا گروہ تھا جن میں سے بہت کم کے پاس ہتھیار تھے مگر تک بھگ 5 ۔ رضا کاروں کے پاس وہ بھی بہت پرانے بھرمار رائفل جو سازش کے تحت انہیں دیئے گئے تھے تبکہ حیدرآباد فوج کے پاس سٹن گن نے جدید ترین بیرونی ہتھیار کثیر تعداد میں پہنچائے تھے جوان کے گوداموں میں پڑا تھا۔ بھارتی فوج نے جدید ہتھیار استعمال کیے جن کا ہدف ایک میل تھا اور وہ بکتر بند ٹینکوں (بابوں میں ہوتے اور بڑی آسانی سے رضا کاروں کو نشانہ بناتے رضا کار جو جدید بہ شہادت سے معمور بند کے ٹینکوں کی بھین کو اپنی لاٹھیوں سے گرانے کی کوشش کرتے جب کچھ نا سوجھتا تو جوشیلے رضا کار ٹینکوں کے سامنے لیٹ جاتے تاکہ دشمن کو حیدرآباد تک پہنچنے میں وقت لگ جائے اور بھارتی ٹینک انہیں کچلتے ہوئے آگے نکل جاتے 14 ستمبر 1948ء کو ہزاروں رضا کار شہید ہوئے محاذ سے جو رضا کار کچ کر آئے انہوں نے بتایا وہ ایک محاذ پر تاڑ کے درختوں کا بنا ہوا ایک ایئر فیلڈ تھا جو انڈین کا رضا کار اور ملک کے مسلم و غیر مسلم عوام ریاست حیدرآباد کے یہ سودا تول نا کیا۔

جناب شنکر راؤ صاحب جو اس وقت حیدرآباد ریاست کے باشندہ تھے محمد مظہر الدین صاحب نے اپنی کتاب زوال حیدرآباد میں انکی تقریر نظم ہندی سے یکم اپریل 1948ء "ضبع نامہ" میں ہندو مسلم مشترکہ جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے معزز ہندو لیڈر شنکر راؤ نے کہا "بیشک آج سارے ہندوستان میں فرقہ وارایت نے امن وامان کو متاثر کرکے ایک دوسرے کہ دشمن بنادیا ہے جس سے ہندستان میں بدامنی پھیل ہوئی ہے۔ بھگوان کا شکر ہے کہ ہمارا ملک اس سے بچا ہوا ہے اور امن واتحاد کا مرکز ہے"۔

جناب شنکر راؤ نے ہندوستانی لیڈروں اور وہاں کے اخبارات و ریڈیو کے مراکشیر پروپیگنڈے جس میں عثمان رضوی صاحب کو راکشس بنا کر پیش کیا گیا پر افسوس ظاہر کیا گیا تھا کے قاسم رضوی صاحب کے لیے لیے اور نا حق ہے جس سے وہ ہندوں کا قتل کررہے ہے اخبارات میں ریڈیو پر یہ خبر عام تھی کے رضا کار اور اُنکے لیڈر قاسم رضوی صبح کا ناشتا جب تک نہیں کرتے جب تک وہ کسی ہندو کا قتل نہیں کردیتے! شنکر راؤ صاحب نے اس پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہوئے آگے کہا کہ

"حیدرآباد میں دامان کے لحاظ سے زمین پر جنت ہے۔ بلا شبہ مولوی قاسم رضوی اور اُن کی جماعت ملک کی آزادی اور اس کے امن وامان کی محافظ ہے۔ یہاں رضا کاروں کی صدر مولوی اخلاق حسین زیرکی بلا لحاظ وہ مذہب ! ملّت خدمت انجام دے رہے ہیں"

رضا کاروں نے اپنی ابتر ذہنی حالت کے باوجود ہندوستانی فوج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، بلی آخر جو ہونا تھا سو ہوا 40 ہزار رضا کر اس خونی سنگرام میں شہید ہوئے جو پہنچ گئے انہیں بہت کم پری حالت سے وہ چار ہونا پڑا، شہید ہونے والے رضا کاروں کی تجہیز وتکفین نا ہوسکی لاشیں جنگلوں میں کافی دن پڑی رہی، اسکے بعد بھی کئی سال تک مسلمانوں کو رضا کاروں کے نام سے موسوم کرکے بہت ستایا گیا اگلی جائیداد جو اُنوں نے یعنی 14 اکتوبر 1948ء بعد نازعید الاضحیٰ آغاز ہوا اس دن اور رات بھر چن چن کر مسلمانوں کو طرح طرح سے تکلیفیں دے کر مارا گیا"، محمد اسکیل صاحب کی نوشتہ خونی داستان کل پندرہ صفحات پر مشتمل ہے یہاں اس کا خلاص درج کیا گیا ہے اس وقت دھاروار تعلقہ تبیح ضلع بیجاپور کا ایک بڑا گاؤں تھا دھاروار سے تبیح کوئی دس پندرہ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے، تبیح سے کلم نام کا ایک اور تعلقہ ہے جو ضلع عثمان آباد میں اتا تھا اور وہ تبیح سے قریب سوا کلو میٹر کے فاصلے پر ہے کلم میں عثمان آباد کی قتل و غارت گری لوٹ مار کی خبر پہنچی تو کلم کے مسلمان سراسیمہ وخوف زدہ ہوکر تبیح آگئے، اس طرح تبیح میں مقیم لوگوں کو اپنے اور تعلقہ کے بھی مسلمان اپنی جان بچانے کے لیے اے، ان سلم پناہ گزینوں کو تبیح کے بعد وں نے تبیح میں ٹھیرایا اور کھانے پینے کا بندوبست کیا، اس بعد روی کے پیچھے یہ نیت تھی کہ یہ لوگ تبیح سے کبھی اور نہ جائیں، ان پناہ گزینوں میں کئی مالدار بھی تھے، انڈین آرمی کی گھرانی میں ان تمام کو لوٹ لیا گیا اور بعد میں تمام کو قتل کردیا گیا، ان مقتولوں کی لاشیں درگاہ قاضی مہذب الدین کے میدان میں لائی گئی، یہ پڑی رہتی رہی بعد میں تبیح کے پبلک نے دفنانے لگائے دیئے۔

کانگریس کے غنڈوں اور لفٹیر زکی ٹولیاں آگے پیچھے دھاروار کے محکمہ تعمیرات ڈاک بنگلہ کی طرف اجاری تھی اور ایک ایک مسلمان کو پکڑ کر ملٹری کے حوالے کررہی تھی کئی گھرانہ شاہ گان قتل کردیا گیا کچھ کو شولا پور جیل میں رکھا گیا کئی ماہ تک دھاروار کے مسلمانوں کے مکان کھنڈر ہی رہے معصوم بچوں کو بھی نہیں چھوڑا گیا قتل کردیئے گئے مقتل فنڈوں کی ٹولیاں آتی اور مسلمانوں کو پکڑ کر بسٹری کے حوالے کرتی دوسری ٹولی آتی اور گھر والوں سے روپے پیسہ کا تقاضہ کرتی کے اگر تم اتنا روپے تو تمہاری جان بچ جائیگی مگر روپیہ زیور کے لالچ میں قتل کردیئے جاتے، مسلم خواتین کی عصمت ریزی کی الگ داستان ہے جسے لکھتے ہوئے قلم کم جائے اُسے نہیں لکھا گیا کئی خاندان تو ایسے تھے کے انھوں نے بچھیں نہیں بتایا کی خواتین نے عصمت دری کے ڈر سے فتح شادی کی پولی میں کود کر اپنی جانیں گنوادیں، ایک مسلمان تبیح آل کو ناک کاٹ کر گلے میں پہنا گیا اور بعد میں اس کا ایک ایک عضو کاٹ کر ختم کردیا گیا، دھاروار میں یہ قتل دنوں دو بیسے سے بڑھ کر ہوتا رہا، اس اثناء ۔ میں لیفٹ الائنس فائی، عید کے روز دھاروار کے 33 لوگوں کو ہاتھ پاؤں باندھ کر ذبح کیا گیا یہ کہتے ہوئے کے تم گائے اور بکری کی قربانی کرتے ہو ہم تمہاری قربانی کریں گے، ان میں گاؤں کا ایک قصاب سلیمان بھی تھا اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اس کے جسم کا پوست نکالا گیا اور بعد میں گلا کاٹا گیا دھاروار کے ایک سو مسلمان قتل ہوئے اور باہر کے پانچ سو سے زیادہ پناہ گزین قتل کئے گئے۔ یہ صرف چند گاؤں کی تفصیل ہے جو مختصراً آپکے سامنے رکھی گئی ورنہ حیدرآباد ریاست کے ہر گاؤں قصبہ میں پولیس ایکشن کے بعد یہ لوٹ مار قتل عمی مصعت ریزی ہوئی جب بھارتی فوج میں کو کھوں اور سکھوں کی رجمنٹ نے کافی دہشت برپا کر رکھی تھی جن کے آنے کی خبر سن کر مسلم پاپردہ خواتین اپنے شیر خوار بچوں کے ساتھ باولیوں میں کود کر اپنی جانیں دے دیتی

سقوط کے بعد پنڈت نہرو اور لال بہادر شاستری کے مشورے پر تحقیقات کے لیے حیدرآباد بھیجا تھا، وزیر داخلہ ہند سردار پٹیل نے سندر لال جی کی الم انگیز رپورٹ کو حاصل کرکے ہر فرد ان کے حوالہ کردیا، پنڈت سندر لال نے حیدرآباد کے اضلاع کا ہند فوجی قبضہ کے بعد مشاہدہ کیا اور اپنی رپورٹ میں لکھا کے "میں نے ہر طرف انسانوں کی لاشیں دیکھی باولیوں کو عورتوں کے لاشوں سے پٹا ہوا پایا، اگر کی ندی میں انسانوں کا خون اور پانی ایک ہوکر کئی دن تک بہتا رہا" مسلمانوں کا سب کچھ لوٹ کھسوٹ کرلیا گیا ہتھی بازیرس کا روائی کچھ نہیں ہوئی کیوں کے یہ لوٹ مار حکومتی نظام پلٹی کی اور اسکے لوٹرے مجاہد آزادی، لاکھوں سپاہیوں بیوہ اور بچے یتیم ہوگئے سینکڑوں بستیاں ویران ہوگئیں مساجد مندر بنا دیئے گئے کل 20 ارب روپے کے اثاثہ نقد، زمر، زیور، سازوں سامان، سونے اور اناج کے ذخیرہ کو لوٹ لیا گیا اور جائیداد (زمینات ومکانوں) پر قبضہ کرلیا۔

غرض یہ بات بعد میں عیاں ہوئی کے مجاہد اعظم قاسم رضوی اور انکے جانثار جو شیلے نوجوانوں جو اسلام اور قوم کے خاطر لڑ رہے تھے اُن کو اس بات کی اطلاع نہیں دی گئی تھی کے نظام میر عثمان علی خان نے بھارت کے ایجنٹ اور اپنے دنیا باز درباریوں کی باتوں میں آکر ہندیونین کی پیش کردہ سمجھوتہ کو مان لیا اور حیدرآباد کے فوجی کمانڈر جنرل عیدروس کو سرحدی علاقوں سے بنا کسی مزاحمت کے بھارت کے حوالے کرکے پیچھے ہٹنے کا حکم دیا تھا اسی لیے جنرل عیدروس نے بلیک میل کرنے کے بہانے تمام ملاقاتوں سے اپنی فوج حیدرآباد بلالی اور یہ چند جوشیلے نوجوان اپنے شدہ اور قدیم ہمراہ انوں اور لاٹھیوں سے ہندکے بابوں ٹینکوں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے سالانہ ہند کے جنرل ہے۔ این چوہدری نے سقوط کے بعد کہا کے ریاست حیدرآباد کے پاس بیرون ملکوں سے منگوایا ہوا جدید ہتھیار اچھی خیر تعداد میں تھا کے اسکا استعمال ہوتا تو ہم یہ جنگ کبھی نہیں جیت پاتے، وہ ہتھیار بھارتی فوج کو ہوکا تو حیدرآباد کے فوجی کیمپوں گوداؤنوں سے ملا جیسے بعد میں ہمیں کی جنگ میں بھارت نے استعمال کیا ریاست حیدرآباد نے 50 ہیلی کاپٹروں کی ملک تیار کررکھی تھی اس کا بھی استعمال نہیں ہوا، حیدرآباد کی فوج جو پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں نا صرف شامل رہی بلکہ بڑی بلامری کے ساتھ محاذوں پر اپنے اعلیٰ منیجر جنرل عیدروس کے ساتھ کامیاب جنگیں لڑ چکی تھی جس میں برما کی بھی جنگ شامل ہے اگر حیدرآباد فوج لڑتی تو 6 مہینے تک محاذوں پر نہ صرف ڈٹی رہ سکتی تھی بلکہ اپنے جسٹن کو اپنا بھی کرنے کی طاقت رکھتی تھی، بدنصیبی سے تمام تر ضروری اور معاش ناکہ بندی کے باوجود حیدرآباد ریاست نے سڑکی کانن کے طیاروں سے اتنی خوردنی اشیاء (جمع کرلی تھی کے اگلے 6 مہینے تک ریاست میں بنا کوئی اشیاء کے درآمد کے بھی حیدرآباد ریاست اپنے باشندوں کے تمام تر ضروریات پوری کرنے کی طاقت رکھتی تھی مگر اس طرح بلا مزاحمت کے محاذوں کو چھوڑ پیچھے ہٹنے سے 40 ہزار وفادار جذبے شہادت سے معمور مجاہدوں کا اور لاکھوں مسلمانوں کو شہید کروا گیا ہزاروں بہنوں کی عزتیں تار تار ہوئی جو بچ گئیں انکی زندگیاں نہایت ہی کرب ناک حالات میں گزری۔

مجاہد سپہ قاسم رضوی نے اطاعتِ کی خاطر بلطن عزیز مملکت اسلامیہ حیدرآباد کی آزادی وخود مختاری کی حفاظت اور مسلمانوں کی سیاسی قوت کی بقاء (کے لیے تملہ آور سے جنگ کی تھی جو کہ قرآنی حکم کے مطابق فرض عین ہے" (دیکھیے سورہ بقرہ آیت 190، سورہ نسآء آیت 39) یہ اور بات ہے کے سازش اور غداری سے مداقعت کے پرخچے اُڑ گئے جو لاحق معرکہ حق و باطل عزیمت وحریت سے نا واقف احساس پستی اور مسموم پروپیگنڈہ سے متاثر ذہنی بیمار ہیں ڈرنے والے مجاہدوں کو ہی غدار سمجھتے ہیں، لیکن وہ جو معرکہ حق و باطل حریت اور عزیمت سے واقف اہل قلم وبصیرت ہیں یہ جانتے ہیں کہ

"قرآنی تعلیم اور سنت رسول کے مطابق سب سے بڑی ذلت اور رسوائی یہ ہے کہ اعلاءِ حق کے مقابل باطل کو طاقت ور دیکھ کر اس کی غلامی اور تسلط قبول کرنے کے لیے آمادہ ہوجائے"

اپنی تاریخ کو جانو" "پہچانو" "بھولا دیتی ہے

صفحہ رہتے ہے خود کو مٹا دیتی ہے

موجودہ حالات میں اپنی بقاء (اور تحفظ کے لیے ہمیں اپنی اس تاریخ سے سبق لینا چاہیئے اور مستقبل کو مصلحت اندیشی کے عمل کے بجائے اجتماعی سعی و جدوجہد کے ساتھ تشکیل دینا چاہیئے۔

سید عمران نامدیز



ایس اینڈ پی نے بڑھتے ہوئے معاشی خطرات پر بنگلہ دیش کے آؤٹ لک کو منفی کیا



ڈھاکہ // ایس اینڈ پی گلوبل نے ہیچنگ سیکٹر میں مسلسل کمزوری کے درمیان بنگلہ دیش کے بارے میں اپنے طویل المدتی نقطہ نظر کو مستحکم سے منفی کر دیا ہے، جس میں عالمی تزاہانی کی غیر مستحکم منڈیوں اور تجارتی حالات سے پیدا ہونے والے اضافی خطرات ہیں۔ ایس اینڈ پی گلوبل نے 27 جولائی کو اپنی اف ٹی ٹی آؤٹ لک رپورٹ میں کہا، "ہم نے بنگلہ دیش کی معیشت کو کمزور ملکی ہیچنگ سیکٹر، مالیاتی رکاوٹوں، بیرونی سر گرمیوں، اور مزید طویل بحالی کے بڑھتے ہوئے امکانات کی وجہ سے اف ٹی ٹی آؤٹ لک کو منفی کر دیا ہے۔ بنگلہ دیش کے بارے میں ہماری وجہ بندی معیشت کی کمزوری کی اس اڈمدنی اور کم اڈمدنی پیدا کرنے کی صلاحیت اور حکومت کے بلند سود کے بوجھ کی وجہ سے ہے۔

ایجنسی نے کہا کہ بنگلہ دیش کی حکومت کو بیرونی کھاتوں میں مسلسل استحکام کا فنڈنگ نے بنگلہ دیش کی طویل مدتی ریٹنگ کو منفی کر دیا، جس میں مشرق وسطیٰ میں تنازعات کی وجہ سے ملک کے اہم اقتصادی خطرات سے پیدا ہونے والے منکرہ اکتاک کمزوریوں کا حوالہ دیا گیا۔ ایس اینڈ پی گلوبل نے کہا کہ بنگلہ دیش کے بارے میں مثبتی نقطہ نظر اس کے خیال کی علامتی کرتا ہے کہ ملک کی اقتصادی ترقی کا رجحان اور بیرونی ڈینس شیٹ کی پوزیشن منفی حالات کی وجہ سے مزید کمزور ہو سکتی ہے۔ ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔ ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔ ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔

ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔ ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔ ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔

ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔ ایجنسی نے کہا، "ان میں مشرق وسطیٰ میں جنگ، مالیاتی شعبے کا عدم توازن، اور توانائی کی منڈی کی کمزوریاں شامل ہیں، جو اگلے 12 سے 18 مہینوں میں تیز تر ہو سکتی ہیں۔

چین کے صنعتی منافع میں سست رفتار سے اضافہ ہوا۔ رپورٹ

بیجنگ // چین کی صنعتی فرموں کے منافع میں خصوص، اگر پست رفتار سے اضافہ ہوا کیونکہ کلیدار برآمدات نے گھریلو طلب کو کم کرنے میں مدد کی، پالیسی سازوں کی کمپنیوں کو بڑھانے کی کوششوں کے باوجود معیشت کی ناہموار بحالی کو نمایاں کیا۔ برآمدات اور صنعتی پیداوار نے دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت کے لیے بہت زیادہ کام کیا ہے۔ تاہم، کھپت اور جائیداد کے شعبے میں مسلسل کمزوری نے دوسری سہ ماہی کی ترقی کو تین سال سے زائد عرصے میں اپنی سب سے سست رفتار تک لے جانے میں مدد کی، اقتصادی عدم توازن کو دور کرنے کے لیے حریہ پالیسی سپورٹ کے لیے کالوں کو زندہ رکھا۔ صنعتی منافع میں اضافہ جون میں کم ہو کر 15.1 فیصد ہو گیا، جبکہ پہلی ششماہی کے منافع میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں 18.7 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ دنوری تاہمی کی مدت میں 18.8 فیصد اضافہ ہوا۔ اڑنی این بی سی کی رپورٹ کے چیف اکانومسٹ مین سونگ نے کہا، "اگر یہ بحالی برقرار رہ سکتی ہے، تو یہ باقی معیشت کے لیے ایک اچھی علامت ہو گی، کیونکہ منافع میں اضافے کی واپسی کمپنیوں کو اجرت اور اڈمومیل خرچ کرنے کی گنجائش دے سکتی ہے۔ اعداد و شمار دینے کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں دو رفتار بحالی کے ڈھوت میں اضافہ کرتے ہیں، جہاں میونفیکچررز نے مضبوط برآمد ملک مانگ سے فائدہ اٹھایا ہے، جبکہ گھریلو اخراجات سے منسلک شعبے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ این بی ایس کے شماریات دان یو ویننگ نے کہا کہ "بیرونی ماحول پچھلے سال پہلے کے مقابلے میں 7 18.7 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ دنوری تاہمی کی مدت میں 18.8 فیصد اضافہ ہوا۔ اڑنی این بی سی کی رپورٹ کے چیف اکانومسٹ مین سونگ نے کہا، "اگر یہ بحالی برقرار رہ سکتی ہے، تو یہ باقی معیشت کے لیے ایک اچھی علامت ہو گی، کیونکہ منافع میں اضافے کی واپسی کمپنیوں کو اجرت اور اڈمومیل خرچ کرنے کی گنجائش دے سکتی ہے۔ اعداد و شمار دینے کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں دو رفتار بحالی کے ڈھوت میں اضافہ کرتے ہیں، جہاں میونفیکچررز نے مضبوط برآمد ملک مانگ سے فائدہ اٹھایا ہے، جبکہ گھریلو اخراجات سے منسلک شعبے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ این بی ایس کے شماریات دان یو ویننگ نے کہا کہ "بیرونی ماحول پچھلے سال پہلے کے مقابلے میں 7 18.7 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ دنوری تاہمی کی مدت میں 18.8 فیصد اضافہ ہوا۔ اڑنی این بی سی کی رپورٹ کے چیف اکانومسٹ مین سونگ نے کہا، "اگر یہ بحالی برقرار رہ سکتی ہے، تو یہ باقی معیشت کے لیے ایک اچھی علامت ہو گی، کیونکہ منافع میں اضافے کی واپسی کمپنیوں کو اجرت اور اڈمومیل خرچ کرنے کی گنجائش دے سکتی ہے۔ اعداد و شمار دینے کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں دو رفتار بحالی کے ڈھوت میں اضافہ کرتے ہیں، جہاں میونفیکچررز نے مضبوط برآمد ملک مانگ سے فائدہ اٹھایا ہے، جبکہ گھریلو اخراجات سے منسلک شعبے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ این بی ایس کے شماریات دان یو ویننگ نے کہا کہ "بیرونی ماحول پچھلے سال پہلے کے مقابلے میں 7 18.7 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ دنوری تاہمی کی مدت میں 18.8 فیصد اضافہ ہوا۔ اڑنی این بی سی کی رپورٹ کے چیف اکانومسٹ مین سونگ نے کہا، "اگر یہ بحالی برقرار رہ سکتی ہے، تو یہ باقی معیشت کے لیے ایک اچھی علامت ہو گی، کیونکہ منافع میں اضافے کی واپسی کمپنیوں کو اجرت اور اڈمومیل خرچ کرنے کی گنجائش دے سکتی ہے۔ اعداد و شمار دینے کی دوسری سب سے بڑی معیشت میں دو رفتار بحالی کے ڈھوت میں اضافہ کرتے ہیں، جہاں میونفیکچررز نے مضبوط برآمد ملک مانگ سے فائدہ اٹھایا ہے، جبکہ گھریلو اخراجات سے منسلک شعبے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ این بی ایس کے شماریات دان یو

امریکی حکام کی ویتنام میں چین سے منسلک فیکٹریوں کی جانچ برآمدات کی اصل جاننے کی کوشش

ہنوئی // ایم این این۔ امریکی کسٹمز حکام نے ویتنام میں چین سے منسلک متعدد فیکٹریوں کا اچانک معائنہ کیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ امریکہ برآمد کی جانے والی مصنوعات میں ویتنام میں حقیقی تحقی دیلیو ایڈیشن کی گئی ہے۔ یہ بات بلومبرگ نیوز کی ایک رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی انسپکٹروں نے فیکٹریوں کے دستاویزات، خام مال کے ذرائع اور پیداواری عمل کا جائزہ لیا تاکہ یہ جانچا جا سکے کہ مصنوعات واقعی ویتنام میں تیار کی گئی ہیں یا صرف چین سے منتقل کر کے دوبارہ برآمد کی جا رہی ہیں۔ معائنے کے دوران بعض مقامات پر سخت ویزہ سے متعلق دانشورانہ املاک کے مکمل معاملات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ اقدامات ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب امریکہ میں یہ خدشات موجود ہیں کہ بعض چینی مصنوعات ویتنام کے ذریعے امریکہ پہنچ سکتی ہیں تاکہ امریکی مصنوعات سے بچا جا سکے۔ تاہم بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ابھی تک ایسی بڑے پیمانے کی غیر قانونی سرگرمیوں کے واضح شواہد سامنے نہیں آئے ہیں۔ خبر کے مطابق رائٹرز اس رپورٹ کی اڑ زادانہ طور پر تصدیق نہیں کر سکا، جبکہ امریکی کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن نے اس معاملے پر تبصرے کی درخواست کا فوری جواب نہیں دیا۔ جن خدشات کا اظہار کیا جا رہا ہے ان میں سے زیادہ تر زمینی حقائق سے زیادہ سیاسی تخفظات پر مبنی ہیں۔ "یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آ رہے ہیں جب امارت اسلامیہ کے حکام نے بارہا کہا ہے کہ وہ افغان سرزمین کو دوسرے ممالک کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے کے لیے پُرعزم ہیں اور کسی گروپ کو یہ اجازت نہیں دیں گے کہ وہ افغانستان کو ڈاے کے طور پر میں ڈاان کی متولیت اور عالمی حمایت اس بات کی عکاسی کرتی ہے، یہ کہ تبت کا مسئلہ اب بھی بین الاقوامی قبضہ کا مرکز ہے۔ حال ہی میں والی الامد نے اپنی 90 ویں سالگرہ منائی اور دنیا بھر کے رہنماؤں، مذہبی شخصیات اور لاکھوں پیروکاروں نے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

تائیوان کے گرد چینی بحری سرگرمیوں میں اضافہ، سات جنگی جہازوں کی موجودگی ریکارڈ



تائی پے // تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے کہا ہے کہ منگل وقت کے مطابق صبح 6 بجے تک جزیرے کے گرد چین کی پیپلز لبریشن آرمی نیوی کے سات جنگی جہازوں اور ایک فوجی طیارے کی سرگرمی ریکارڈ کی گئی۔ وزارت کے مطابق دو ریکارڈ کیا گیا چینی فوجی طیارہ تائیوان کے جنوب مشرقی ایئر ایڈیفنس آئیڈینٹیفیکیشن زون میں داخل ہوا۔ تائیوانی مسلح افواج نے صورتحال پر مسلسل نظر رکھی اور چینی سرگرمیوں کے جواب میں مناسب نگرانی اور دفاعی اقدامات کیے۔ تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ چینی فوجی لشکر وحرکت کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے بحری فضائی اور زمینی وسائل تعینات رکھے گئے ہیں۔ چین کی جانب سے تائیوان کے گرد فضائی اور بحری سرگرمیوں میں حالیہ مہینوں کے دوران مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جسے تائیوان "گرے زون" دباؤ؟ کی حکمت عملی قرار دیتا ہے۔ یہ سرگرمیاں اڑ بنائے تائیوان میں جاری کشیدگی اور جاب سے تائیوان کے گرد فضائی اور بحری سرگرمیوں میں حالیہ مہینوں کے دوران مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جسے تائیوان "گرے زون" دباؤ؟ کی حکمت عملی قرار دیتا ہے۔ یہ سرگرمیاں اڑ بنائے تائیوان میں جاری کشیدگی اور

امریکی ری فیولنگ طیاروں کی اسرائیلی اڈوں پر آمد

واشنگٹن // اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز بتایا کہ امریکہ کے فضائی ایندھن فراہم کرنے والے فوجی طیارے، جو حال ہی میں اسرائیل پہنچے، لاجسٹک اور آپریشنل ضروریات کے تحت اسرائیلی فوجی اڈوں پر اتارے گئے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے دوران واشنگٹن خطے میں اپنی فوجی موجودگی مزید مضبوط کر رہا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یہ فیصلہ امریکہ کے ساتھ مکمل رابطے اور تعاون سے کیا گیا تا کہ امریکی افواج کی تعیناتی کو آسان بنایا جا سکے اور ساتھ ہی شہری فضائی ٹریفک پر کم سے کم اثر پڑے۔ فوج نے واضح کیا کہ ان طیاروں نے ہن گوریون بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بجائے اسرائیل کے مختلف فوجی فضائی اڈوں پر لینڈنگ کی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یہ اقدام شہری پروازوں کی روانی برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا، جبکہ اسرائیل اس وقت خطے میں جاری فوجی کارروائیوں کے تناظر میں امریکی فوجی کمک وصول کر رہا ہے۔ فوجی اڈوں پر تعیناتی ڈائریکٹر آف اسرائیل کے عسکری امور کے فنانحہ ایمانوئیل فاہیان کے مطابق اسرائیلی فوج نے تایا ہے کہ فضائی ایندھن فراہم کرنے والے درجنوں اضافی امریکی طیارے بن گوریون ہوائی اڈے کے بجائے اسرائیلی فضائیہ کے فوجی اڈوں پر تعینات کیے جائیں گے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزارت نراسپورٹ نے موسم گرما میں فضائی سفر کے دوران پروازوں میں خلل سے بچنے کے لیے ہن گوریون ایئرپورٹ پر زیادہ سے زیادہ 20 طیاروں کی حد مقرر کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق فوجی اڈوں پر ان طیاروں کی تعیناتی کا فیصلہ امریکہ نے اسرائیلی فوج کے ساتھ قریبی رابطے کے بعد کیا، جبکہ اسرائیلی فوج نے ان کی آمد کے لیے پہلے سے انتظامات مکمل کر رکھے تھے۔ فوج کا کہنا ہے کہ دو امریکی افواج کی تعیناتی میں تعاون کے ساتھ ساتھ شہری فضائی ٹریفک کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے، جب امریکہ۔ مشرق وسطیٰ میں اپنی فوجی موجودگی مسلسل بڑھا رہا ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران واشنگٹن نے خطے میں لڑاکا طیارے، اسٹیلتھ بمبار اور فضائی ایندھن فراہم کرنے والے طیارے تعینات کیے ہیں، جبکہ ایران کے اندر امریکی حملے جاری ہیں اور خطے میں کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اہم کردار فضائی ایندھن فراہم کرنے والے طیارے طویل فاصلے کی فضائی کارروائیوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ طیارے لڑاکا جہازوں اور بمبار طیارے بار بار زمین پر اترنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

ایران کی شہری تنصیبات پر حملوں کے دعوے بے بنیاد ہیں: واشنگٹن

واشنگٹن // امریکی فوج نے ہفتے کے روز ایران کی جانب سے لگائے گئے ان الزامات کو مسترد کر دیا کہ حالیہ فضائی حملوں کے دوران شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس کی کارروائیوں کا مقصد ان تنصیبات کو نشانہ بنانا تھا، جنہیں ایرانی پاسداران انقلاب خطے میں بحری آمدورفت کو خطرے میں ڈالنے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ یہ وضاحت اس وقت سامنے آئی، جب ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ امریکی حملوں میں ملک کے جنوب میں بجلی گھروں، پانی صاف کرنے والے پلانٹس، پلوں اور سڑکوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ تنازع ایسے وقت میں جاری ہے، جب ایران کے خلاف امریکی فضائی مہم مسلسل ساتویں رات میں داخل ہو چکی ہے۔ واشنگٹن اور تہران کے درمیان اس بات پر اختلاف بڑھ رہا ہے کہ ایران کے اندر حملوں کا اصل ہدف کیا ہے اور آیا یہ کارروائیاں صرف فوجی تنصیبات تک محدود تھیں یا ان کا دائرہ شہری سہولیات تک بھی پھیل گیا ہے۔ واشنگٹن: اہداف فوجی تنصیبات تھیں امریکی فوج نے کہا ہے کہ شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے سے متعلق رپورٹس "غلط" ہیں۔ فوج کے مطابق حملوں میں ان تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جنہیں ایرانی پاسداران انقلاب خلیج میں بحری آمدورفت کو متاثر کرنے والی کارروائیوں کے لیے استعمال کرتی ہے۔ امریکی فوج نے اپنی نیوز کو دیے گئے بیانات میں مزید کہا کہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں اور تجارتی کشتیوں کو نشانہ بنا کر ایران ہی بڑی کشیدگی کی زمہ داری کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا تھا کہ ان کی کارروائیوں کا مقصد پاسداران انقلاب کی فوجی اور اڈ ٹیکنالوجی کو کمزور کرنا ہے۔ اس سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) بھی اعلان کر چکی ہے کہ اس کے حالیہ فضائی حملوں میں گھرمنگی کے مراکز، فوجی لاجسٹک سہولیات، زیر زمین اسلحے کے ڈاموں اور بحری صلاحیتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کارروائیوں میں لڑاکا طیارے، ڈرونز اور جنگی بحری جہازوں کا استعمال کیا گیا۔ کہ آیا خواتین کو تخت نشین ہونے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ وزیر اعظم تیاریوں کو چھپانے کے لیے چین کو معمول کی فوجی مشقوں کا استعمال کرتے ہوئے نقل کرے گا، جس سے جزیرے کی مسلح افواج فوری طور پر جنگی تیاریوں کو جڑھانے اور جنگی سے رڈل کی مشقیں کرنے پر ؟ ادہ ہوں گی۔ ذرائع کی منصوبہ بندی کے خاکہ کے مطابق، یہ مشق جانچ کرے گی کہ

تائیوان نے چینی حملے کے مدنظر ہتھیاروں کی پیداوار کو منتقل کرنے کے لیے مشقیں کرے گا



تائے۔ اتائیوان اگلے مہینے ہتھیاروں کی پیداواری لائنوں کو منتقل کرنے اور سپلین ٹیکڑیوں کو سالانہ مشقوں میں فوجی استعمال کے لیے تبدیل کرنے کا تجربہ کرے گا، وزارت دفاع نے منگل کو کہا کہ اگر چینی حملے سیاسی مراکز کو نشانہ بناتے ہیں تو جنگی کارروائیوں کو برقرار رکھنا ہے۔ یہ مشق، 5 سے 14 اگست تک سالانہ ہان کوانگ جنگی کھیلوں کا حصہ ہے، تائیوان پر مکمل حملے کی تیاریوں کو چھپانے کے لیے چین کو معمول کی فوجی مشقوں کا استعمال کرتے ہوئے نقل کرے گا، جس سے جزیرے کی مسلح افواج فوری طور پر جنگی تیاریوں کو جڑھانے اور جنگی سے رڈل کی مشقیں کرنے پر ؟ ادہ ہوں گی۔ ذرائع کی منصوبہ بندی کے خاکہ کے مطابق، یہ مشق جانچ کرے گی کہ اڑ تائیوان صنعتی پیداوار کو منتشر کر سکتا ہے جب کہ تنازعات میں اپنی مسلح افواج کی مدد کے لیے درکار پیداوار کو برقرار رکھ سکتا ہے۔ توجہ تائیوان کے جنگ کے وقت کے مرکزی خدشات میں سے ایک کی عکاسی کرتی ہے: یہ کہ چین، جو بہیوری طور پر ڈیزے انتظام قاتلی عمل نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب ہم اسے بہتر کرنے کا عہد کرتے ہیں اور پارٹی آگے کی بڑھانے کے اعزاز کو قبول کرتے ہیں۔ برنجم کا کہنا تھا کہ وہ دن لیبر ٹیم کا کچھ بنانے کے لیے انتخاب محبت کریں گے اور برطانیہ کو تیاری راہ پر لے جانے کی کوشش کریں گے۔ برنجم نے اس موقع پر اپنی پانچ ترجیحات پیش کیں اور کہا کہ وہ شمال، جنوب، مشرق اور مغرب، سکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ سب کے رہنما ہوں گے۔ 10 ڈاؤننگ سٹریٹ جانے والے پہلے اینڈی دوبرطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ 10 ڈاؤننگ سٹریٹ میں رہائش اختیار کرنے والے پہلے اینڈ ریو بونار ؟ 1922 ر 1970 کی دہائیوں میں یہ الڈ ٹن پہلے وزیر اعظم بھی ہوں گے۔

قضیہ کی۔ لیبر پارٹی کا سربراہ منتخب ہونے کے بعد اپنے خطاب میں برنجم کا کہنا تھا کہ لیبر پارٹی کو اب یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ سیاستدانوں کی یہ نسل سیاسی مفید اور معاشی ماہل کو پہنچانے کرنے میں ناکام رہی ہے جو عام لوگوں کے لیے زیادہ

خطے کی سلامتی سے متعلق بڑھتی ہوئی تشویش کے تناظر میں سامنے آ رہی ہیں۔ نے وزیر اعظم بنیں گے۔ جتھے کو لیبر پارٹی کی کانفرنس کے دوران وزیر داخلہ شبانہ محمود نے اینڈی برنجم کے لیبر حکمت عملی قرار دیتا ہے۔ یہ سرگرمیاں اڑ بنائے تائیوان میں جاری کشیدگی اور

15لاکھ روپے کی دھوکہ دہی: ای او ڈبلیو کشمیر نے چار افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی



سری نگر / جموں و کشمیر کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے 15لاکھ روپے کی مبینہ دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں بمعزت او چار افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کردی۔ حکام نے یہ اطلاع دی۔ چارج شیٹ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سری نگر کی عدالت میں 2022 میں درج ایف آئی آر کے سلسلے میں پیش کی گئی، جو تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعات 420اور120-بی کے تحت درج کی گئی تھی۔ ملزمان کی شناخت سری نگر کے خانیار علاقے کے رہنے والے محمد امین بھٹ، سری نگر کے سہارہ مال کے خالد حسین خان، راجستھان کے جے پور کے ستیہ نگر، جھنجھونو اڑہ کے انیل کمار مہیشوری اور اتر پردیش کے مہرٹھ کے اے سی پاپا پور میں رہنے والے سومیا پورم کے نشانا نکہ کار کے طور پر ہوئی ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ معاملہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا کہ محمد امین بھٹ نے ایم/ایس الٹمورڈ ایگرو فوڈ انڈسٹریز کے ایریا سیلز منیجر خالد حسین خان اور ریجنل سیلز منیجر انیل کمار مہیشوری کے ساتھ مل کر مبینہ طور پر کشمیر کے مختلف علاقوں میں ایک سیلز نیٹ ورک قائم کیا تھا۔ شکایت کنندہ کو خوردنی تیل کی پیکنگ کے لیے سکیورٹی رقم کے طور پر 15لاکھ روپے جمع کرانے پر آمادہ کیا گیا۔ تحقیقات میں بتایا گیا کہ ملزمان نے خود کو خوردنی تیل تیار کرنے والی یونٹ کا نمائندہ ظاہر کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی تھی کہ ایک نقطے کے اندر مال سپلائی کر دیا جائے گا لیکن رقم وصول کرنے کے باوجود کوئی سامان فراہم نہیں کیا گیا۔ ای او ڈبلیو کی تحقیقات میں یہ بھی ثابت ہوا کہ ملزمان نے باہمی سازش کے تحت سرسوں کے تیل کی سپلائی کا جھانسہ دے کر شکایت کنندہ سے دھوکہ دہی کی۔ حکام کے مطابق راجستھان کے رجسٹرار آف کمپنیز سے کی گئی جانچ میں یہ بھی سامنے آیا کہ ایم/ایس الٹمورڈ ایگرو فوڈ انڈسٹریز کے نام سے کوئی کمپنی رجسٹرڈ ہی نہیں ہے۔ تحقیقات کے دوران میرٹھ (اتر پردیش) کے رہائشی شکھا نامی کمار کے مبینہ کردار کا بھی انکشاف ہوا، جسے کمپنی کا مالک ظاہر کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد عدالتی کارروائی کے لیے چارج شیٹ پیش کر دی گئی ہے۔ یو این آئی۔

سکینہ اِیتو کا سری نگر میں ٹیچرز کنونشن سے خطاب

کہا، حکومت ٹیچر کمیونٹی کی فلاح و بہبود کیلئے پُرعزم ہے



سری نگر/ وزیر برائے سکول تعلیم، اعلیٰ تعلیم و ساتھی، بہبود سکینہ ایتو نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ٹیچر کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے مکمل طور پر پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ اساتذہ کے تمام حقیقی مسائل اور طویل عرصے سے دیرینہ مطالبات کا ہمدردانہ چارہ لے کر انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں ٹیچرز بھون ہمدرد، جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے کے ٹی جے اے سی) کے زیر اہتمام منعقدہ ایک روزہ ٹیچرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر موصوفہ نے اپنے خطاب میں قوم کی تعمیر اور سماجی ترقی میں اساتذہ کے بے مثال کردار کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اساتذہ کی مسلسل کی تربیت، ان کے اندر علم اور کردار پیدا کرکے معاشرے کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ”ہماری قوم کا مستقبل اساتذہ کے ہاتھوں میں ہے جس کی لگن اور عزم نے لاتعداد طالب علموں کو مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے اور معاشرے میں باعزت کردار ادا کرنے کے قابل بنایا ہے۔“ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ محکمہ سکول تعلیم نے انسانی وسائل کے بہتر انتظام، شفاف سطح پر انتظامی نظام کو مضبوط بنانے اور طویل عرصے سے زیر التوا سروس معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے کے کیس حل کرنے انتظامی اصلاحات کو تیز کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نے اعلیٰ ثانوی سکولوں میں 1,083 ٹرینڈ گریجویٹ ٹیچرز (ٹی جی ٹیز) کی تعیناتی کی ہے جو ایک تاریخی اقدام ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک اہم انتظامی پیشرفت کے طور پر 36 میں سے 31 اضلاع میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز اور 5 ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کی تعیناتی کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک اہم انتظامی پیشرفت کے طور پر 36 میں سے 31 اضلاع میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز اور 5 ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ”اس سے مزید یہ کہا کہ ایک اہم انتظامی پیشرفت کے طور پر 36 میں سے 31 اضلاع میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز اور 5 ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کی تعیناتی کی گئی ہے۔ اُنہوں نے

مانچسٹر میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر عالمی سندھی کانگریس کا احتجاج پر یا کماری اور لاپتا بچوں کی بازیابی کا مطالبہ

مانچسٹر // عالمی سندھی کانگریس نے برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر پُرامن احتجاج کرتے ہوئے سندھ میں جبری یا کماری اور دیگر گمشدہ بچوں کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے انسانی حقوق کے کارکنوں اور لاپتا بچوں کی بازیابی کی مہم چلانے والوں کے خلاف انسداد دہشت گردی کے مقدمات کے اندراج کی بھی مذمت کی۔ احتجاج میں برطانیہ بھر سے سندھی اور پشتون برادری کے افراد، انسانی حقوق کے کارکن، سول سوسائٹی کے نمائندے اور دیگر حامی شریک ہوئے۔ مظاہرین نے لاپتا بچوں کے اہلِ خانہ سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے انصاف، جوابدہی اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ عالمی سندھی کانگریس کے جاری کردہ بیان کے مطابق مقررین نے کہا کہ یہ یا کماری کی گمشدگی سندھ میں بچوں کے اغوا، جبری گمشدگیوں، انسانی اسمگلنگ اور کم عمر لڑکیوں کی جبری تبدیلی جیسے سنگین تر مذہب کی عکاسی کرتی ہے، جس سے متاثر خاندان شدید بے چینی اور عدم تحفظ میں مبتلا ہیں۔ تنظیم کے نمائندوں ہدایت بھٹو، خیلاں داؤد میو، روف لغاری اور علی یمن نے کہا کہ پر یا کماری کی بازیابی کی مہم اب ایک بین الاقوامی انسانی حقوق کی تحریک بن چکی ہے۔ انہوں نے پر یا کماری ایکشن کمیٹی سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جب تک تمام لاپتا بچے اپنے خاندانوں سے نہیں مل جاتے، عالمی سطح پر آواز اٹھانے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ مقررین نے پر یا کماری ایکشن کمیٹی کے ارکان، انسانی حقوق کے کارکنوں اور لاپتا بچوں کے والدین کے خلاف درج انسداد دہشت گردی کے مقدمات کو پُرامن جدوجہد کو دبانے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے پاکستانی حکام سے مطالبہ کیا کہ تمام لاپتا بچوں کو فوری بازیاب کرایا جائے، شفاف تحقیقات کی جائیں، اغوا اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، درج مقدمات واپس لیے جائیں اور شہریوں کے پُرامن احتجاج اور اظہارِ رائے کے آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

جنوبی افریقہ میں 4 پاکستانیوں کا فائرنگ میں قتل

جوہانسبرگ // جنوبی افریقہ کے صوبے گوٹینگ کے مرکزی شہر میں ایک شٹل ٹیکسی کار پر حملے میں چار پاکستانی شہریوں کے قتل کی اطلاعات ہیں، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ پاکستانی خود تھے، جو مقامی پاکستانی کمیونٹی رہنما ؤں کے مطابق ٹیکسی کار میں سفر کر رہے تھے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی شام جوہانسبرگ کے مشرق میں ایکسٹن پارک میں اس وقت پیش آیا جب مسلح افراد نے سیٹزر لائے علاقے میں ان کی گاڑی پر فائرنگ کی۔ جنوبی افریقہ کی پولیس نے قتل کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاہم ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی تھی۔ جنوبی افریقی نیوز رساں ادارے نیوز24 کے مطابق ہلاک افراد میں چار پاکستانی شہری اور مقامی ٹیکسی کار ڈرائیور شامل ہیں۔ ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ پاکستانی شہری اور مقامی ٹیکسی کار ڈرائیور اپنی گاڑی میں جا رہے تھے کہ شام کے وقت ان پر حملہ کیا گیا۔ تاہم پولیس نے ابھی تک کوئی مارکر ہلاک کرنے والوں کے بارے میں کچھ نہیں بتایا ہے کہ وہ اس مرحلے پر متاثرین کی قومیت کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کر سکتے۔ گوٹینگ پولیس کے ترجمان کرنل ویانا کلسو نیو بولوی نے نیوز24 کو بتایا کہ متاثرین ڈیوونشین روڈ پر ایک سرخ ٹرینگ انٹ پر کے قریب جب وہ مبینہ طور پر سفید سیڈان میں آئے، اپنی گاڑی سے باہر نکلے اور فائرنگ کر دی۔ اس نے بتایا کہ ڈرائیور نے جائے وقوعہ سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن گاڑی کا کنٹرول کھو بیٹھا، جو تریفک کے ایک جزیرے سے ٹکرا گئی۔ چاروں مکینوں کو جائے وقوعہ پر ہی مردہ قرار دے دیا گیا۔ "اس مرحلے پر فائرنگ کا مقصد معلوم نہیں ہے، اور متعدد افراد کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس کی تحقیقات جاری ہیں۔ دریں اثنا، پاکستان سادوتھم افریقہ ایسوسی ایشن کے صدر حیات خان نے ہلاکتوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن کو اس حملے سے صدمہ پہنچا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو ایمرجنسی سے زندگی گزارنے اور جنوبی افریقہ کی معیشت میں اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے ہوئے دیکھ کر دل دہل جاتا ہے۔ اردو انٹرنیشنل نیوز کے مطابق خان نے سوشل میڈیا صارفین پر تنقید کی جنہوں نے متاثرین کی موت پر جشن منایا۔ خان نے اس طرح کے ردعمل کو انتہائی پریشان کن قرار دیا اور جرائم کی اس طرح کے رویے سے صرف تقسیم اور تشدد کو ہوا ملتی ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ جامع تحقیقات کرکے ذمہ داروں کو اور حملہ آوروں یا مشکوک سرگرمی کی فوری طور پر جنوبی افریقی پبلک سروس کو اطلاع دینے کا مشورہ دیا۔

بنگلہ دیش میں پچھلے چھ ماہ میں اقلیتوں پر مظالم کے 257 واقعات درج ہوئے



ڈھاکہ // بنگلہ دیش ہندو، بدھ، عیسائی اتحاد کونسل نے پیر کو سال 2026 کی پہلی ششماہی کے دوران ملک میں فرقہ وارانہ تشدد سے متعلق اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا کہ تشدد کا مجموعی رجحان بڑی حد تک 2025 کے بارہ ماہ کے دوران دیکھے گئے حالات جیسا ہی رہا۔ ڈھاکہ کے نیشنل پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کونسل نے بتایا کہ یکم جنوری سے 30 جون 2026 کے درمیان ملک بھر میں فرقہ وارانہ تشدد کے 257 واقعات درج کیے گئے۔ کونسل کے مطابق ان چھ ماہ کے دوران 40 واقعات میں 44 افراد ہلاک ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 5 واقعات میں خواتین کو تشدد، عصمت دری یا اجتماعی عصمت دری کا نشانہ بنایا گیا، جبکہ 10 واقعات اغوا، بہتہ خوری یا تشدد سے متعلق تھے۔ اس کے علاوہ 42 واقعات میں حملوں، جان سے مارنے کی دھمکیوں یا تشدد کی اطلاعات ملیں، جبکہ 62 واقعات میں عبادت گاہوں پر حملے، مورتیوں کی بے حرمتی، لوٹ مار اور 15 واقعات میں عبادت گاہوں کی زمین پر قبضہ یا قبضے کی کوشش کی گئی۔ 47 واقعات میں گھروں اور کاروباری اداروں پر حملے، توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور آتش زنی شامل تھی۔ کونسل نے بتایا کہ 15 واقعات میں عبادت گاہوں کی زمین پر قبضہ، قبضے کی کوشش کی گئی، 47 واقعات میں گھروں اور کاروباری املاک پر زبردستی قبضہ کیا گیا، جرم کے 6 واقعات کو فرار اور نامزد کی دیگر اقسام میں شمار کیا گیا۔ وسیع تر رجحان کی وضاحت کرتے ہوئے کونسل نے 23 اگست کو ایک تفصیلی جائزہ بھی پیش کیا، جس میں 5 اگست سے 31 دسمبر 2024 کے پانچ ماہ، یکم جنوری سے 31 دسمبر 2025 کے بارہ ماہ اور 2026 کی پہلی ششماہی شامل ہے۔ کونسل کے مطابق اس 23 ماہ کے دوران ریکارڈ کیے گئے 2,963 واقعات میں سے 73 فیصد واقعات 5 اگست 2024 کے بعد کے پانچ ماہ میں پیش آئے، جسے اس نے بڑے پیمانے پر اجتماعی تشدد کا دور قرار دیا۔ کونسل نے کہا کہ ان اعداد و شمار میں مقامات

مالی سال 26 میں مشرق وسطیٰ کے لیے پاکستان کی برآمدات میں نمایاں کمی

اسلام آباد // مالی سال 26 میں مشرق وسطیٰ کے لیے پاکستان کی برآمدات سال بہ سال 2 فیصد سے زیادہ گر کر 3.093 بلین ڈالر رہ گئیں، جو خطے کے ساتھ ملک کی تجارت پر جاری تناؤ کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ مالی سال 26 میں سعودی عرب، قطر، بحرین اور اردن کو برآمدات میں کمی آئی، جبکہ کویت کو ترسیل میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق، پاکستان کی سب سے بڑی علاقائی برآمد منڈی، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو برآمدات جمود کا شکار رہیں۔ اس کے برعکس، درآمدات بھی مالی سال 26 میں 4 فی صد سے 16.413 بلین ڈالر ہونے کے باوجود مالی سال 26 میں 4.48 فیصد کم ہو کر 13.32 بلین ڈالر رہ گیا جو پچھلے سال کے 13.94 بلین ڈالر تھا۔ مالی سال 25 میں، خطے کے ساتھ خسارہ مالی سال 24 کے 13.014 بلین ڈالر سے بڑھ کر 13.974 بلین ڈالر ہو گیا۔ سعودی عرب کی برآمدات مالی سال 26 میں 3 فیصد کم ہو کر 682.56 ملین ڈالر رہ گئیں جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 706.04 ملین ڈالر تھیں۔ حکومتی عہدیدار یہ سوال اٹھاتے ہوئے کہ اکیا سول اسپتال میں تجزیہ کردی کے واقعے میں ڈاکٹر ملوث تھے؟" ایک ویڈیو میں سینیٹر پوتومیں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) کے مطابق، یہ واقعہ 20 جون کو چک نمبر 144/ML میں پیش آیا، جو اڑدو دین پناہ تھانے سے تقریباً سات میل مشرق میں واقع ہے۔

تبت کے مستقبل کے لیے نئی حکمتِ عملی کی ضرورت جلاوطن قیادت سے جامع وژن اپنانے کا مطالبہ

دھرم شالہ // این۔ تبت کے مستقبل سے متعلق شائع ہونے والے ایک تجزیاتی مضمون میں کہا گیا ہے کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات کے تناظر میں تبتی تحریک کو اپنی موجودہ حکمتِ عملی پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے ایک نئے، واضح اور طویل المدتی وژن کی ضرورت ہے۔ مضمون میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ محض موجودہ پالیسیوں پر انحصار سے مطلوبہ سیاسی پیش رفت ممکن نہیں ہو سکی۔ مضمون کے مطابق، گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران بین الاقوامی سیاسی ماحول، چین کی بڑھتی ہوئی عالمی حیثیت اور جغرافیائی سیاست میں تبدیلیوں نے تبت کے مسئلے کو نئی جہت دی ہے۔ ایسے میں تبتی قیادت کو سفارتی، سیاسی اور عوامی رابطوں کی نئی حکمتِ عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عالمی سطح پر مسئلے کو موثر انداز میں اجاگر کیا جا سکے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ مستقبل کی حکمتِ عملی صرف سیاسی مطالبات تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس میں اقتصادی خود کفالت، تعلیمی ترقی، نوجوانوں کی قیادت، سفارتی روابط اور عالمی رائے عامہ کو متحرک کرنے جیسے پہلو بھی شامل ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تبتی برادری میں ادارہ جاتی اصلاحات اور وسیع تر مشاورت کو بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ مضمون کے مطابق، عالمی سطح پر تبتی تحریک کو بھی اسی طرز پر مستقبل کے تقاضوں کے مطابق خود کو ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ مضمون میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ صرف ماضی کی کامیابیوں پر انحصار کرنے کے بجائے ایک ایسا جامع وژن تشکیل دیا جائے جو نئی نسل کو بھی اپنی جانب متوجہ کر سکے۔ تجزیے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تبت کے مسئلے کو انسانی حقوق، مذہبی آزادی، ثقافتی شناخت، ماحولیات اور عالمی انصاف جیسے عالمی موضوعات سے مربوط کر کے زیادہ مؤثر انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ مضمون کے اختتام پر کہا گیا ہے کہ اگر تبتی قیادت نے بدلتے ہوئے عالمی حالات کا بروقت ادراک نہ کیا تو وہ نہ صرف اپنی اہمیت کھو سکتی ہے بلکہ نئی نسل کی حمایت سے بھی محروم ہو سکتی ہے۔ اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ تبتی تحریک اپنی حکمتِ عملی پر نظرِ ثانی کرے اور ایک نئے، عملی اور مستقبل بین وژن کے ساتھ آگے بڑھے۔

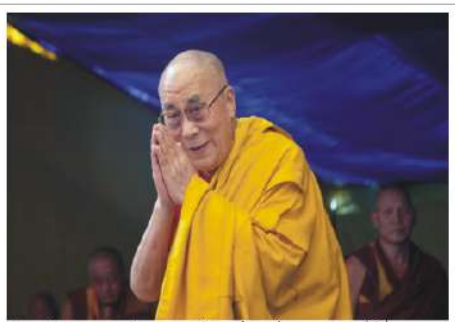

جنوبی، وسطی چین طوفان کے بعد سیلاب کے خطرے سے دوچار

بیجنگ، ۱۱ ایم این این۔ تائیفون نول کی باقیات منگل کو بیجنگ میں گہرائی میں داخل ہو گئیں، جس سے ملک کے جنوبی اور وسطی صوبوں کے وسیع علاقے میں شدید سیلاب کا خطرہ ہے کیونکہ چین گوئی کرنے والوں نے خبردار کیا تھا کہ کمزور طوفان معمول سے زیادہ دور تک اندرون ملک جاری رہ سکتا ہے۔ قومی موسمیاتی مرکز کے مطابق، جنوبی صوبہ سوان کے اثرات کی وجہ سے طوفانی بارشیں ہفتہ رات تک فوزیان، گوانگ ڈونگ، جیانگشی، ہنان، ہوبی، سیچوان اور گوانگسی میں متوقع ہیں۔ ریاستی میڈیا نے خبردار کیا کہ طوفان کا پیادی خطوں کے پار شمال کی طرف جانے والا راستہ مزید کمزور ہونے سے پہلے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر ارضیات کے خطرہ بڑھاتا ہے۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق، ہفتے کے اخر میں گوانگ ڈونگ میں لینڈ فال کرنے سے پہلے نول تیزی سے تیز ہوا، جو اس سال چین سے ٹکرانے والا سب سے طاقتور طوفان بن گیا۔ حکام طوفان اور سیلاب کے موسم کے خطرات سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں، بشمول باہ ؟سنگ حکام سیلاب پر قابو پانے کے مضبوط اقدامات، اہم انفرااسٹرکچر کے معائنے اور خطرے سے دوچار علاقوں میں امدادی ٹیموں اور ا؟ات کی پہلے سے تعیناتی کا حکم دے رہے ہیں۔ انہوں نے اہم صنعتوں جیسے کان کنی، خطرناک کیمیکلز اور ا؟ہتیازی کی پیداوار پر حفاظتی جانچ پڑتال کا بھی مطالبہ کیا۔ تائیفون عام طور پر جولائی سے ستمبر تک چین کو متاثر کرتے ہیں، اگست سب سے زیادہ فعال ہوتا ہے۔ شمال مغرب اور جنوب مغرب میں، متواتر اور بھاری بارش نے کانسو، سچوان اور یونان کو بھی سخت چوکسی پر رکھا ہے۔ گانسو نے پیر کو ریڈ الرٹ جاری کیا، جس کی اپنی اعلیٰ ترین وارننگ جاری کی، جس نے صوبے کے متعدد حصوں میں پہاڑی ڈھلوان سڑکوں پر گرنے کے بعد لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے خطرات کو ظاہر کیا۔ چینی حکام چونگ کنگ میں 17 جولائی کو ایک دریا کے کنارے قیمر ہونے والی پہاڑی بستی میں پہاڑی کا کچھ حصہ ٹوٹنے اور مکانوں پر گرنے کے بعد لاپتہ 50 افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان دھچکوں نے مزدوروں کی جان، عزت اور ذریعہ معاش کو شدید خطرے میں ڈال دیا ہے اور مائنر اور انسپکٹر جنرل ؟ف پولیس سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔

چین کے بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کی حکمتِ عملی میں تبدیلی ترقی پذیر ممالک کے لیے نئی ترجیحات کا اشارہ



بیجنگ // پیٹر ہیل // چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کی حکمتِ عملی میں نمایاں تبدیلی سامنے آ رہی ہے، جہاں بڑے پیمانے پر سرکاری قرضوں اور میگا انفرااسٹرکچر منصوبوں کے بجائے اب زیادہ توجہ تجارتی ثالثوں پر مبنی اور اسٹریٹجک سرمایہ کاری کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، یہ تبدیلی ترقی پذیر ممالک کے پالیسی سازوں کے لیے اہم چیلنج پیدا کر سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گرین فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ 2025 میں بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے تحت سرمایہ کاری اور تعمیراتی معاہدوں، اکیڈمی سرمایہ کاری، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور مقامی کرنسی میں مالیاتی تعاون پر زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ چین کی اندرونی معاشی صورتحال، بشمول جائیداد کے شعبے میں سست روی، مقامی حکومتوں کے بڑھتے ہوئے قرضے اور ٹیکنالوجی پر امریکی پابندیوں کی حکمتِ عملی، نے سرمایہ کاری کی ترجیحات کو تبدیل کر دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں سرمایہ اب زیادہ تر تجارتی کنیکٹرز، توانائی کی منتقلی اور دیگر خودمختار قرضوں کے بجائے تعمیراتی معاہدوں، اکیڈمی سرمایہ کاری، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور مقامی کرنسی میں گھریلو تک پہنچ گئیں، تاہم سرمایہ کاری کی نوعیت پہلے کے مقابلے میں نمایاں طور پر بدل چکی ہے۔ اب وسیع تر رجحانات قرضوں کے بجائے تجارتی ثالثی اور سرمایہ کاری پر مبنی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ تبدیلی ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک موقع بھی ہے اور چیلنج بھی۔ ایک طرف، یہ ممالک کو بڑے قرضوں کے بوجھ سے بچنے اور زیادہ پائیدار ترقی کی راہ اختیار کرنے میں مدد دے سکتی ہے، جبکہ دوسری طرف، یہ ان ممالک کے لیے مشکل پیدا کر سکتی ہے جو بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے چین پر انحصار کرتے رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس تبدیلی کے نتیجے میں ترقی پذیر ممالک کو اپنی حکمتِ عملی پر نظرِ ثانی کرنی ہوگی، کیونکہ اب انہیں بڑے منصوبوں کے بجائے زراعت، ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر اور دیگر محدود شعبوں پر مرکوز کی جا رہی ہے۔ تجزیے کے مطابق، بیجنگ اب "چھوٹے مگر موثر" منصوبوں کو ترجیح دے رہا ہے۔ تاہم، تجدید توانائی، اہم معدنیات، ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر اور سپلائی چین سے متعلق منصوبوں کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے، جبکہ غیر پیداواری معاشی منافع والے بڑے زمینی منصوبوں کی حوصلہ افزائی کم ہوتی جا رہی ہے۔ رپورٹ میں نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ چینی پونجی اور اسٹریٹجک ترجیحات سے مشروط گھریلو ترجیحات کی جانب منتقل ہو رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زمبابوے کی قرضوں کی ٹیکنالوجی ہمبن ٹوٹا بندرگاہ اور پاکستان میں چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری کی ازسرِ نو ترجیحات جیسے تجربات نے بھی

پاکستانی فوج کے حملوں میں 1200 کے قریب افغان شہری ہلاک یا زخمی ہوئے۔ رپورٹ

کابل // این۔ انسانی حقوق کی تنظیم رواداری کی ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دسمبر 2024 سے جون 2026 کے درمیان پاکستانی فوجی حکومت کی طرف سے افغان صوبے خوست، پکتیا، پکتیکا، ننگرہار، کنڑ، کابل، نورستان، قندھار اور بلدمد میں کیے گئے فضائی اور میزائل حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت 1187 افراد شہید یا زخمی ہوئے۔ متاثرین، عینی شاہدین اور مقامی ذرائع کے انٹرویوز پر مبنی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس عرصے کے دوران حملوں کی وجہ سے 29,000 سے زائد خاندان بے گھر ہوئے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ تنگکروں گھر، سکول، صحت کے مراکز، مساجد اور دیگر عوامی سہولیات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔ رواداری کا یہ بھی کہنا ہے کہ کابل میں منشیات کے علاج کے ایک مرکز پر پاکستانی حملے میں کم از کم 300 مریض اور عملہ شہید ہوئے، حملے کو "جنگی جرم" قرار دیا۔ رپورٹ کے مطابق ان حملوں سے نہ صرف جانی اور مالی نقصان ہوا بلکہ طویل المدتی نفسیاتی، سماجی اور معاشی مشکلات بھی تھیں۔ خوف، قتل، مکانی، بچوں کی تعلیم میں خلل، اور بڑھتی ہوئی غربت نمایاں نتائج میں شامل ہیں۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے رات کے وقت کیے گئے اور فوجی اور سویلین اہداف میں فرق کرنے میں ناکام رہے، جس کے نتیجے میں شہریوں کو بھاری جانی نقصان پہنچا اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ رواداری نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شہریوں کی تکالیف کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدام کرے، ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرائے اور متاثرین اور ان کے خاندانوں کی مدد کرے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستانی فوجی حکومت کے تازہ ترین حملے گزشتہ ماہ پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں ہوئے، جن میں خواتین اور بچوں سمیت 36 شہری شہید اور 163 سے زائد زخمی ہوئے۔ شنواد نذیر، سکنہ پرمہ، پنجگور، کو 31 مئی 2025 کو پرمہ، پنجگور سے جبری طور پر لاپتہ کیا گیا تھا۔ ایک سال سے زیادہ عرصے تک ان کے اہل خانہ اس امید میں جیتے رہے کہ وہ بحفاظت واپس لوٹ آئیں گے، مگر ا؟خرکار انہیں ان کی ہلاکت کی خبر ملی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انہیں ایسے مسلح گروہوں نے قتل کیا جو مکمل استثنیٰ کے ساتھ کام کرتے ہیں اور جنہیں پاکستانی فوج کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف پکتیکا کی عمر میں شنواد ایک طالب علم تھے، جو پڑھنے والوں میں۔ ایک ماں پر کیا گزرتی ہوگی۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, REW POONCH

TERM NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No. 26 of REW POONCH 2026-27 Dated:-29-07-2026 1st Call

For & on behalf of the Lt. Governor of Jammu & Kashmir Union Territory, the Executive Engineer REW Division Poonch, as his representative invites tenders by e-tendering mode from approved and eligible contractors registered with J&K Union Territory Govt/CPWD/MES for the following work under:

S. No	Name of Work	Name of Division	Estt. Cost (Rs in lacs)	Cost of document (in Rs)	Earnest Money (in Rs)	Time Allowed for complete-on	Time and date of opening of tender	Class of Contractor	Position of Funds
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	R/wali Panchayat Ghar Azmabad Pyt. Azmabad Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27	Executive Engineer REW Division Poonch	1.54	200	3080	30 days	(1000 Hrs) on or after 03-08-2026 in the office of Executive Engineer REW Division Poonch	DEE	Partially Available/ Demanded
2	R/wali Drain MS Makroo W.No. 5 Pyt. Azmabad Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.59	200	3180	30 days			
3	B/Path Near Indoor Stadium to Lani W No 1 Pyt. Azmabad Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.00	200	2000	30 days			
4	B/Path Near Mohd Zaman and Abdul Hamid Khawaja to Gulzar Ahmed W No 9 Pyt. Gagrian-B Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.23	200	2460	30 days			
5	R/wali/B/Path Near Nazir Ahmed to Tariq Lone W.No 6 Pyt. Gagrian-B Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.23	200	2460	30 days			
6	R/wali near Masjid Sharief W No 3 Pyt. Gagrian-B Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.23	200	2460	30 days			
7	Pacca B/Path Moh. Chopana Tallian Nr Qabaristan at W.No. 3 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.49	200	2980	30 days			
8	Pacca B/Path Moh Bhattan Nr Jahangir Malik to Khanan at W.No. 6 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.48	200	2960	30 days			
9	Pacca Path Nr HO Tehaildar Mohd Abdullah W No 7 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.00	200	2000	30 days			
10	R/Wali B/Path Moh Baba Gafoor Nr Baser Din and others at W.No. 7 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.46	200	2940	30 days			
11	P/Wali Moh Sheikhan Nr Mohd Shafi and others at W.No. 5 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.50	200	3000	30 days			
12	R/Wali B/Path Moh Baba Gafoor Nr. Mohd Rafiq and Manzoor Ahmed at W.No.7 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.49	200	2980	30 days			
13	Protection Work at PS Gacian at W.No. 1 Pyt. Rajpura Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.44	200	2880	30 days			
14	Protection Wall in front of Masjid Sharief Moh Phaista W No 2 Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.00	200	2000	30 days			
15	Protection wall Near Front of Panchayat Ghar Part 2nd Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		0.99	200	1980	30 days			
16	Protection Wall Near Shabir Ud Din W No 1 Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		0.50	200	1000	30 days			
17	Tile font path Near HO shokat Hussain at Mohalla Khati Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27	Executive Engineer REW Division Poonch	0.96	200	1980	30 days	(1000 Hrs) on or after	DEE	Partially Available/ Demanded
18	Foot Path Drain Mohallah Magrina To Masjid Lagara Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		0.96	200	1980	30 days	08-08-2026 in the office of Executive Engineer REW Division Poonch		
19	Footpath Drain Khoi To Lasse wali W.No. 6 Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		0.98	200	1980	30 days			
20	Drain Bara To Kouriyali W.No 7 Pyt. Attoli Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		0.96	200	1980	30 days			
21	Drain R/wali Near Qabristhan W No 6 Pyt. Dorugam Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.69	200	3380	30 days			
22	B Path Drain From Nazir To Masjid Sharief W.No. 5 Pyt. Dorugam Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.68	200	3360	30 days			
23	B/path/R/wali Pard To Ziyarat Qasim Sharief W No 3 Pyt. Dorugam Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.68	200	3360	30 days			
24	B/Path/R/Wali Main road to masjid Qudsiat W.No 1 Pyt. Dorugam Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.68	200	3360	30 days			
25	R/wali/B/wali Masjid Sherief Sheikhan Bhattan W No 2 Pyt. Dorugam Block Mandi Under PRI Grant Year 2026-27		1.97	200	3940	30 days			

NOTE: The Contractors registered with DDC, Poonch in reference to GOVT. Order No: 238-F of 2021, Dated 07-09-2021 can participate upto an amount of Rs 3.00 Lacs, in local Panchayat works.

1. After opening of the tender if the rates quoted by the lowest bidder are found to be high & value of work is more than the advertised cost, he/she is advised to negotiate his/her quoted rates with the department / offer his/her consent within five days after opening of the tenders, failing which the work shall be put to fresh tender.
2. Vide Finance Department Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated:- 08-07-2025. Every participating supplier/contractor to mandatory disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission no payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.
3. Bid must be accompanied with cost of Tender Document in shape of Treasury Challan Debited to MH 0515 REW and earnest money in the shape of CDR @ 2% of the advertised cost in favour of Executive Engineer REW Division Poonch failing which the tender will be rejected out rightly. The tender fee will be accepted only in the form of Treasury Voucher and No other mean will be accepted. It is mandatory to mention the name of work, e-Nit No on Treasury Challan. The date of the Earnest Money & Tender Fee must be between the date of start of bid and Bid Submission date) pledged to Executive Engineer REW Division Poonch.
4. Successful bidder will submit 3% additional performance security in the shape of CDR/FDR/ B.G. The total 5% will be released after completion of defect liability period of the work.
5. As per Order issued by this office vide No. XEN/REW/P/4058-61 Dated:-21-02-2025. The Extra CDRs shall be released after successful completion of works.
6. The lowest bidder shall have to provide the CDR/FDR/B.G. within weeks' time for the issuance of allotment failing which he/she will be recommended for black listing. The CDR issue date to be uploaded, shall not before the date of e-NIT and no other CDR shall be accepted as replacement, under rules.
7. The successful bidder / Contractor who fails to start work within seven (07 Days) from the date of issuance of Allotment will be imposed a penalty of Rs 200 / Day starting from it" day, deductible from the running/final bills of contractor.
8. The tender receiving authority reserves the right to accept are reject any tender or all tender without assigning any reason there off.
9. No tender document will be accepted displaying firm/company name without proprietor name against which the tender documents will be submitted.
10. After opening of Financial Bid, within 05 days, if the successful Bidder doesn't approach with the CDR, the 2nd Lowest bidder, will be approached for the negotiation and allotment of work at rates quoted by LT.
11. The already defaulted contractors are not allowed to participate in any tendering work of REW Division Poonch.
12. Subletting of allotted work is not allowed and will attract strict legal action, even cancellation of contract with imposition of costs and penalty etc. if any successful bidder is found involved in same at any stage.

NOTE: No PRI member shall be allowed to take part in Tendering process

1	Date of issue of Tender Notice	29-07-2026
2	Period of downloading of bidding documents	From 29-07-2026 to 07-08-2026,1855 Hrs
3	Bid submission Start Date	29-07-2026 from 1855 Hrs onwards
4	Bid Submission End Date	07-08-2026 up to 1855 Hrs
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online) (in case of holiday, the bid shall be opened on next day)	08-08-2026 on or after 1000 Hrs in the Office of the Executive Engineer REW, Poonch
6	Date & time of opening of Financial Bids (Online) (of only successful technical bidders)	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
2. The earnest money shall be forfeited, if:-
   a) Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
   b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within specified time period.
   c) In case contractor fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
3. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
4. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website https://www.jktenders.gov.in/ to acquaint bid submission process.
5. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
6. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No financial bid will be accepted in physical form.
7. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-2.
8. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents mentioned in NIT and SBD with technical bid online.
9. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
10. Bidders may contact office of the Superintending Engineer, REW, Jammu or contact Executive Engineer for any guidance for getting DSC or any other relevant details in respect of e-tendering process.
11. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the item rate inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
12. The unit rates and prices shall be quoted by the bidder entirely in Indian Rupees and the rates quoted shall be deemed to include price escalation and all taxes up to completion of the work unless otherwise, specified.
13. Bidders are advised to use "My document" area in their user on RDD e-Tendering portal to store such documents as are required.
14. Defect Liability Period:- 12 months for Building Work, Bridges, Culverts, Water tanks, for B.T. works as per R&B Guidelines & 06 Months for other works.
15. No Engineer of Gazetted rank or other Gazetted Officer employed in Engineering or Administrative duties in an Engineering Department of the State Government is allowed to work as a Contractor for a period of two years after his retirement from Government service, without permission of the Government. This contract is liable to be cancelled if either the contractor or any of his employees is found any time to be such a person who had not obtained the permission of the Government as aforesaid before submission of the tender or engagement in the Contractor's Service.
16. The key construction materials like Cement, Tar Steel, Bitumen of required grade, etc. shall be arranged/purchased by the Contractor/Firm on his own for the above said work and the quality of these materials arranged/purchased by the Contractor/Firm shall adhere to the BIS & other Engineering codes and have to be verified/passed by Engineer In-charge before start of the work and during the work.
17. Bids from joint Venture are not allowed.
18. The Department will not be responsible for delay in online submission due to any reason.
19. As per Chief Engineer PW (R&B) Department Jammu's Circular No. CE/PS/M/719 dated 22-09- 2020, no bidder will be allowed to withdraw his bid once he participated in the tendering process what so ever case may be.

OTHER RELEVANT INFORMATION :-

1. Position of A.A.A : Accorded
2. Position of T.S. : Accorded
3. Position of Funds : Partially Available/Demanded

No:- XEN/REW/P/383-90
Dated:-29-07-2026

DIP/J-7000/26
Send Date: Jul 30 2026

Executive Engineer
Rural Engineering Wing
Poonch

ایم جیکسن گروپ کے زیر اہتمام ابھی نو تھیٹر جموں میں

شاندار گرینڈ فائنل، نوجوان فنکاروں نے حاضرین کو مسحور کر دیا



جموں (ایم) ایم جیکسن گروپ کے زیر اہتمام ابھی نو تھیٹر جموں میں ایک شاندار گرینڈ فائنل کا انعقاد کیا گیا جس میں نوجوان شرکاء نے گائیکی، رقص اور اداکاری کے میدان میں اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے حاضرین سے زبردست داد وصول کی۔ رنگا رنگ ثقافتی پروگرام میں بچوں اور نوجوانوں نے اپنی پُراعتماد، تخلیقی اور متاثر کن پرفارمنس کے ذریعے سامعین و ناظرین کے دل جیت لیے، جس سے یہ قریب نوجوان ٹیلنٹ کے جشن کی ایک یادگار محفل بن گئی۔ تقریب کے دوران ایم جیکسن گروپ کی جانب سے سینئر سماجی و سیاحت شعبہ ثقافت صحافت میں ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سینیئر سماجی جیل کا بھی اور ایس پی نارتھ جموں وویک شکیم میلانی خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ دونوں معزز مہمانوں نے بچوں کی شاندار کارکردگی کے حد سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نوجوان نسل کو اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، اعتماد پیدا کرنے اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے محنت، لگن اور خود اعتمادی کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو مسلسل نکھارتے رہیں کیونکہ یہی صلاحیتیں مستقبل میں ان کی کامیابی کا ذریعہ بنیں گی ہیں۔ مقررین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نوجوان اپنے وقت کو منفی سرگرمیوں کی بجائے مثبت اور تعمیری سرگرمیوں میں صرف کریں تاکہ وہ نہ صرف اپنی شخصیت سازی میں مدد گار ثابت ہوتی ہیں بلکہ معاشرے میں مثبت سوچ، ثقافتی ہم آہنگی اور تخلیقی شعور کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء کو ان کی بہترین کارکردگی کے اعتراف میں اعزازات اور انعامات سے نوازا گیا۔ حاضرین نے نوجوان فنکاروں کی شاندار پیشکش کو بے حد پسند کیا اور پروگرام کے کامیاب انعقاد پر ایم جیکسن گروپ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے تخلیقی اور تعمیری پلیٹ فارم نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور انہیں قومی سطح پر آگے بڑھانے کے لیے فراہم کیے جاتے رہیں گے۔

جموں میں ابھیشیک ابرول اور کیشو چوپڑا نے روحانی بھجن ''ماں دے چرناں وچ تھاں'' جاری کیا



جموں 30 جولائی، ضلع صحت مرکز (ڈی آئی سی) جموں کے جنرل منیجر ابھیشیک ابرول (بے اے ایس) اور سماجی کارکن و سوشیو سوسائٹی کے چیئرمین کیشو چوپڑا نے آج جموں میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران گلوکار دلراج کنول راجپوت کی آواز میں پیش کیا گیا روحانی بھجن 'ماں دے چرناں وچ تھاں' باضابطہ طور پر جاری کیا۔ ماں درگا کے نام سے منسوب اس بھجن میں عقیدت، روحانیت، مثبت سوچ اور نوجوانوں میں اخلاقی اقدار کو فروغ دینے کا پیغام دیا گیا ہے۔ اس موقع پر فنکاروں، سماجی کارکنوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ابھیشیک ابرول نے کہا کہ ضلع صحت مرکز نوجوانوں کی ترقی اور خود انحصاری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ مثبت سماجی سرگرمیوں سے دور رہیں اور اپنی صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے زندگی میں آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ جو نوجوان اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں، ڈی آئی سی جموں ان کی مکمل رہنمائی اور مدد کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کیشو چوپڑا اور سوسیو سوسائٹی کی نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے انجام دی جانے والی خدمات کو بھی سراہا۔ جبکہ چوپڑا نے اپنے خطاب میں کہا کہ سوسیو سوسائٹی نوجوانوں کو بہتر مستقبل کی تعمیر میں ہر ممکن تعاون فراہم کرتی رہے گی اور انہوں نے نوجوانوں سے ''منشیات کو نہ، صلاحیت کو ہاں'' کا پیغام اپنانے اور روشن مستقبل کے لیے محنت کرنے کی اپیل کی۔ بھجن کو سماجی راجپوت نے اپنی آواز دی ہے جبکہ اس کے بول اور کمپوزیشن سورج شکھ جی نے ترتیب دی ہے۔ موسیقی وی کیٹھ نے ترتیب دی ہے جبکہ ویڈیو کی ہدایت کاری کے فرائض ارون نے انجام دیے ہیں۔ اس موقع پر کیشو چوپڑا نے کہا کہ بھجن کا مقصد نوجوانوں کو روحانیت سے جوڑنا اور انہیں مثبت راستے پر گامزن کرنا ہے۔ گلوکار دلراج راجپوت نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ بھجن عوام میں روحانیت، مثبت سوچ اور عقیدت کا پیغام عام کرے گا۔ تقریب میں منوج کمار کندہ مترا (سکیشن آفیسر، ڈی آئی سی جموں)، ڈاکٹر شانتی رانی (کنسلٹنٹ فیزیشن)، ہربنس گلوکار، منوج نندن، انیل کمار، رشن اور ارم پال شرما بھی موجود تھے جنہوں نے پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس روحانی منصوبے کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

محبوبہ مفتی کا پاکستان سے پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں

مظاہرین کے خلاف کارروائی روکنے کا مطالبہ

سری نگر، 30 جولائی (نیا بین آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعرات کے روز پاکستان سے پاکستان کے مقبوضہ کشمیر میں مظاہرین کے خلاف جاری سخت کارروائی بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے طاقت کے بجائے انسانی ہمدردی پر مبنی رویہ اور بات چیت کا راستہ اختیار کیا جانا چاہیے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ " کنٹرول لائن کے اُس پار کشمیر کے دوسرے حصے " سے سامنے آنے والے مناظر انتہائی دل دہلا دینے والے ہیں۔ انہوں نے ان اطلاعات پر تشویش ظاہر کی کہ پُرامن مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "پُرامن مظاہرین کے ساتھ وحشیانہ طاقت کا استعمال، دیکھ کر دکھ ہوتا ہے۔ حکومت پاکستان کو زیادہ انسانی ہمدردی پر مبنی رویہ اپنانا چاہیے اور طاقت کے بجائے بات چیت کو ترجیح دینی چاہیے۔" انہوں نے کشمیری سائل و زیر اعلیٰ نے کہا کہ مظاہرین کے مطالبات بظاہر حقیقی ہیں اور انہیں سنا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی ملک اپنے ہی عوام کو ہتھیار بنانے کے بجائے انہیں دبا کر یا بندوق کے زور پر خاموش کرا کے مضبوط نہیں بن سکتا۔ انہوں نے کہا، "حکومت کو کریک ڈاؤن فوری طور پر بند کرنا چاہیے اور اس مظاہرین پر گولیاں برسانا بھی روکنا چاہیے۔ کشمیری عزت، انصاف اور اپنی بات کہنے کے حق کے مستحق ہیں، وہ کوئی جرم نہیں کر رہے۔" پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں معاشی اور سیاسی مطالبات کو لے کر نچوں سے احتجاج جاری ہے، جو حالیہ دنوں میں مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پیر اور منگل کو ہونے والے مظاہروں کے دوران سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ میں کم از کم 30 افراد ہلاک ہوئے۔ جموں و کشمیر کے متعدد سیاسی رہنماؤں نے بھی پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر تشویش ظاہر کی ہے۔ بدھ کو نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا تھا کہ اگر حکومت ہند پاکستانی مقبوضہ جموں و کشمیر کو ملک کا اٹوٹ حصہ سمجھتی ہے تو وہاں بلا کتوں اور عوام کو درپیش مشکلات پر بھی آواز اٹھانی چاہیے۔ سی پی آئی (ایم) کے رہنما طارگامی سے ملنے والی ایم وائی تاریگامی نے بھی کہا کہ پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں تشدد کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے نہتے مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال کو فوری طور پر روکنے، تمام زیر حراست افراد کی رہائی، خبر رساں اداروں پر عائد پابندیاں ہٹانے اور بلا تاخیر رسائی فراہم کرنے اور بلا تاخیر کی آزادانہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔